www.mashriqquetta.com.pk

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تحقیق شدہ اشاعت

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 04 ذوالحج 1446ھ | یکم جون 2025ء | صفحات 24 | شمارہ 334

رجسٹرڈ نمبر BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

کوئٹہ کے نواحی علاقے میں دھماکہ، 2 بھائی جاں بحق، 7 زخمی، مستونگ میں مسلح افراد کا لیویز تھانے پر حملہ، گاڑیاں نذر آتش

نامعلوم افراد کی جانب سے ہنہ کلی منگلہ کے کچے راستے پر ریموٹ کنٹرول دھماکے کے باعث سردار عبدالسلام و سردار عبدالنافع موقع پر چل بسے، شدید زخمی افراد ہسپتال منتقل

مسلح دہشت گردوں نے مستونگ ولی خان لیویز تھانے پر حملہ کیا، سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، مسلح افراد رات کی تاریکی میں فرار ہو گئے

مشکے میں صغیر ڈیرہ بگٹی میں لیویز اہلکار ریحان اور نال میں فائرنگ سے کبیر جاں بحق، پنجگور چتکان بازار میں فائرنگ، یاسر چل بسا، چمن میں عالم دین حافظ گل شدید زخمی، مقدمات درج

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر + یو این اے، نمائندے) ہنہ کلی منگلہ میں سڑک کنارے بم دھماکہ گاڑی زد میں آنے کے باعث 2 بھائی جاں بحق جبکہ سات افراد زخمی ہو گئے گاڑی میں سوار افراد اپنی کوئلہ کان جا رہے تھے پولیس اور سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ کلی منگلہ کے قریب کچے راستے پر ریموٹ کنٹرول بم نصب کیا تھا کلی منگلہ کے رہائشی 2 بھائی سردار عبدالسلام خان اور سردار عبدالنافع خان ولد عبداللہ خان ہفتے کی شام کو اپنے 7 دوستوں سیف الرحمان ولد نصیب اللہ جانان ولد پائند خان سمیع اللہ ولد عبدالمنان محمد آصف ولد فدا محمد نصیب اللہ ولد سلطان شاہ جمیل احمد ولد عبدالمنان اور ذبیح اللہ کے ہمراہ پک اپ گاڑی میں اپنی کوئلہ کان واقع منگلہ جا رہے تھے ان کی گاڑی جیسے ہی کچے راستے پر پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے دونوں بھائی سردار عبدالسلام خان اور سردار عبدالنافع خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ 7 دوست زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت نے پیٹرول کی قیمت میں اضافہ کر دیا

اضافے کے بعد پیٹرول 253 روپے 63 پیسے فی لیٹر مقرر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت کی جانب سے پیٹرول کی قیمت میں ایک روپے فی لیٹر اضافہ کر دیا گیا۔ وفاقی وزارت خزانہ نے پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

اسٹاف کالج میں تقریب میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور دیگر افسران قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

پاک بھارت جنگ نہ روکتا تو تباہی ہوتی، ٹیرف ڈیل کیلئے پاکستانی حکام آئندہ ہفتے امریکہ آئینگے، ٹرمپ

جنگ بندی پر پاک بھارت رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، واضح کیا ایک دوسرے پر گولیاں چلانے والے ممالک سے تجارت نہیں کریں گے

اسرائیل، حماس جنگ بندی اور ایران جوہری پروگرام پر معاہدے کے قریب ہیں، جلد خبر دوں گا، امریکی صدر کی اوول ہاؤس میں پریس کانفرنس

واشنگٹن (بیورو رپورٹ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر پاک بھارت جنگ بندی کا سہرا اپنے سر لیتے ہوئے کہا ہے پاکستان اور بھارت کو جنگ سے روکا، پاک بھارت کشیدگی جوہری تباہی کا باعث بن سکتی تھی، اوول ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا جنگ بندی پر پاک بھارت رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، پاکستان، بھارت پر واضح کیا ایک دوسرے پر گولیاں چلانے والے ممالک سے تجارت نہیں کریں گے فخر ہے جنگ بندی میں کامیاب رہے، پاکستانی حکومت کے نمائندے آئندہ ہفتے آ رہے ہیں......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت اسمبلی اجلاس میں وزرا اور اراکین اسمبلی میر سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی، علی مدد جتک، رحمت صالح بلوچ و دیگر اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی، 4 مسودہ قانون اور پی اے سی کی 5 سالہ آڈٹ رپورٹ پیش

اپوزیشن اراکین کا انہیں اہمیت نہ دینے اور سوالات کے جوابات نہ ملنے پر احتجاج، عید کے بعد ریڈ زون میں دھرنا دینگے، یونس زہری

مالی سال 2017-18، 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 ایوان میں پیش، ایوان نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کر دیا

سانحہ سوراب سانحہ افسوس ناک ہے، پورا صوبہ ماتم کر رہا ہے، رحمت صالح بلوچ، اسپیکر اسمبلی نے اجلاس 3 جون تک ملتوی کر دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں ہفتہ کو اپنے مقررہ وقت سے 3 منٹ کی تاخیر سے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا اجلاس میں چار مسودات قانون اور پی اے سی کی پانچ سالہ آڈٹ رپورٹ پیش، اپوزیشن ارکان کا انہیں......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیراعظم میاں شہباز شریف وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ ایئرپورٹ سے باہر آ رہے ہیں

بلوچستان کیلئے 250 ارب روپے کا ترقیاتی فنڈ مختص، دہشتگرد خون کے پیاسے ہیں وہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی نہیں چاہتے، شہباز شریف کا جرگے سے خطاب

بلوچستان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی، بھٹکے ہوئے لوگ قومی دھارے میں آجائیں، وزیراعظم

دہشتگرد اغیار کے ایجنٹ ہیں، ان کے عزائم کو مل کر ناکام بنانا ہے، وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی اور زرعی ٹیوب ویل شمسی توانائی پر منتقلی کیلئے 70 ارب روپے فراہم کر رہی ہے

بھارت اور اس کی پراکسی فتنہ الہندستان کی سازشوں اور ناپاک عزائم کو پاکستانی قوم شکست دے گی، وزیراعظم کا کوئٹہ میں کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کا دورہ، مسلح افواج کو بھرپور حمایت کی یقین دہانی

پاکستان ہر قسم کی جارحیت کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستانی کوششوں کو سبوتاژ کرنے والی دشمنانہ سازشوں کو مکمل طور پر شکست دی جائے گی، فیلڈ مارشل

مٹھی بھر عناصر دہشت گردی کے ذریعے ترقی کا عمل روکنا چاہتے ہیں، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی اپ گریڈیشن کچھی کینال منصوبے کی تکمیل سرسبز بلوچستان کیلئے اہم ہے، میر سرفراز بگٹی کا جرگے سے خطاب

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ میں گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی مسلط کردہ جنگ پر منہ توڑ جواب دیا گیا۔ ہم نے 1971 کا بدلہ لے لیا۔ یہ مختصر ترین مگر خطرناک جنگ تھی۔ دہشت گرد خون کے پیاسے......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں دہشتگرد تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کا نام دیدیا گیا

نام ان دہشت گرد تنظیموں کے اصل نظریے، عزائم کو اجاگر کرتا ہے، وفاقی حکومت

دہشت گردی میں ملوث تمام تنظیمیں فتنہ الہندوستان کہلائی جائیں گی، نوٹیفکیشن

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچستان میں دہشت گردی میں ملوث تمام تنظیمیں فتنہ الہندوستان کہلائی جائیں گی، وفاقی وزارت داخلہ کا نوٹیفکیشن تفصیلات کے مطابق۔ وفاقی حکومت نے بلوچستان میں تمام دہشت گرد تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کا نام دے دیا۔ وزارت داخلہ نے بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کو فتنہ الہندوستان کا......

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

عمران خان کا اپنی قیادت میں حکومت کیخلاف احتجاجی تحریک شروع کرنیکا اعلان

دیوار کیساتھ لگا دیا گیا، سڑکوں پر آنے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں بچا، احتجاج اسلام آباد کی بجائے ملک گیر ہوگا

عدلیہ، اسٹیبلشمنٹ سے کوئی ریلیف نہیں مل رہا، تحریک پوری منصوبہ بندی، تیاری کیساتھ چلا کر نتیجہ خیز بنانی ہے، علی ظفر سے گفتگو

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی اور سابق وزیراعظم عمران خان نے حکومت کیخلاف احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کر دیا، پی ٹی آئی سینیٹر علی ظفر نے اڈیالہ جیل میں عمران خان سے ملاقات کی ملکی سیاسی و پارٹی امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی، ملاقات کے بعد اڈیالہ جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو میں سینیٹر علی ظفر کے مطابق عمران خان نے کہا عدلیہ اور اسٹیبلشمنٹ سے کوئی ریلیف نہیں مل رہا، دیوار کیساتھ لگا دیا، سڑکوں پر آنے کے علاوہ......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کیلئے ایک اور اعزاز، ارشد ندیم نے ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت لیا

ارشد ندیم نے فائنل میں شاندار 86.40 میٹر کی تھرو کر کے میدان مارا، اسٹیڈیم دل دل پاکستان سے گونجتا رہا

قومی ہیرو نے ایک بار پھر سر فخر سے بلند کر دیا، تاریخی کامیابی پر ہر پاکستانی مسرور ہے، صدر، وزیراعظم و دیگر

اسلام آباد، گومی (بیورو رپورٹ) اولمپک مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں بھی ارشد ندیم نے گولڈ میڈل اپنے نام کر کے پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کر دیا، ارشد ندیم نے فائنل میں شاندار 86.40 میٹر کی تھرو کر......

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی آبی دہشتگردی، چناب میں پانی کی آمد میں بڑی کمی

ہیڈ مرالہ کے مقام پر دریائے چناب میں پانی کا اخراج صفر کیوسک ہو گیا

نئی دہلی (بیورو رپورٹ) بھارتی آبی دہشت گردی زور پکڑنے لگی، بھارت سے پاکستان میں داخل ہونے والے دریائے چناب کے بہاؤ میں مزید کمی ہو گئی، گزشتہ روز......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کیخلاف آپریشن تیز کرنیکا فیصلہ

نادرا ایگزٹ پوائنٹس پر لائیو ڈیٹا ویریفکیشن کی سہولت فراہم کریگا، تمام اداروں کو ٹمپرڈ ڈاکیومنٹ سسٹم کو مکمل نافذ کرنا ہوگا، وزیر داخلہ

بھکاری مافیا ملک کی بدنامی کا باعث بن رہا ہے، سختی سے نمٹا جائے، گداگری کو ناقابل ضمانت جرم قرار دینا ضروری ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کیخلاف آپریشن تیز کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا، وزیر داخلہ کی زیر صدارت کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی اور بارڈر دی سٹیٹ کمیٹی کا تیسرا اجلاس ہوا، غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کیخلاف آپریشن تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا، محسن نقوی نے کہا نادرا ایگزٹ پوائنٹس پر لائیو ڈیٹا ویریفکیشن کی سہولت فراہم کرے گا اور تمام اداروں کو ٹمپرڈ ڈاکیومنٹ سسٹم کو مکمل نافذ کرنا ہوگا، ملک سے غیر قانونی پیکنگ کے خاتمے کیلئے وفاقی و صوبائی اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا، وزیر داخلہ نے کہا بھکاری مافیا ملک کی بدنامی کا باعث......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

افغان حکومت کا بھی اسلام آباد میں سفیر کی تعیناتی کا اعلان

قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی سرکاری دعوت پر اسلام آباد کا دورہ کریں گے

کابل (بیورو رپورٹ) افغانستان کی وزارت خارجہ نے پاکستان کی جانب سے کابل میں سفیر کی تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسلام آباد کیلئے سردار احمد شکیب......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

اسمبلی اجلاس میں وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ہیلتھ انسٹی ٹیوشن اصلاحات کا مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں

ترکمانستان سے جلد معاہدے کئے جائیں گے، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے ترکمانستان کی مجلس (پارلیمان) کی چیئرپرسن سے اعلیٰ سطحی ملاقات میں پارلیمانی تعاون کو بڑھانے اور دوطرفہ تجارتوں کو مضبوط بنانے......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

معاہدہ قبول کرو ورنہ نیست و نابود کر دیا جائیگا، اسرائیل کی حماس کو دھمکی

فیصلہ اب حماس کے ہاتھ میں ہے معاہدہ قبول کرے یا مکمل تباہی کیلئے تیار رہے

تل ابیب (بیورو رپورٹ) اسرائیل نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو سخت الفاظ میں خبردار کیا ہے اگر غزہ میں مغویوں کی رہائی سے متعلق پیش کردہ امریکی معاہدہ......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

جناح ہاؤس حملہ کیس 247 سرکاری گواہ عدالت میں پیش ہوں گے

لاہور (بیورو رپورٹ) جناح ہاؤس حملہ کیس میں انسداد دہشت گردی عدالت لاہور کی جانب سے فرد جرم عائد کیے جانے کے بعد پراسیکیوشن کی جانب سے کیس میں مجموعی طور پر 247 سرکاری گواہوں کو طلب کر لیا......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

سی ٹی ڈی کی مختلف شہروں میں کارروائیاں، 34 دہشتگرد گرفتار

گرفتار ملزمان میں فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے خطرناک دہشتگرد بھی شامل

لاہور (بیورو رپورٹ) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) پنجاب نے انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر صوبے کے مختلف شہروں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 34 مبینہ دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا، ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق گرفتار ملزمان میں فتنہ الخوارج سے......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ارشد ندیم 50 سال بعد گولڈ میڈل جیتنے والے پہلے پاکستانی بن گئے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جنوبی کوریا میں منعقد ہونے والی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ارشد ندیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے 50 سال بعد پاکستان کیلئے سونے کا تمغہ جیتا، ایشین ایتھلیٹکس کی تاریخ میں پاکستان نے......

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی قیادت کا غرور 3 روزہ جنگ نے ملیامیٹ کر دیا، احسن اقبال

پاکستان قابل عزت مقام پر کھڑا، آئی ایم ایف نے بھی کارکردگی کا معترف ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے 3 روزہ جنگ نے ملیامیٹ کر دیا، افواج نے بتا دیا ملکی نگاہ ڈالنے کی جرات نہ کرنا، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے بھارتی قیادت کا غرور......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بھارت میں اسلامو فوبیا کے بڑھتے واقعات پر شدید تشویش ہے، دفتر خارجہ

دنیا بھارت میں مسلمانوں کیخلاف بڑھتی انتہاپسندی کا نوٹس لے اور اقلیتوں کے تحفظ کیلئے فوری اقدامات یقینی بنائے

دنیا کو تحمل، مفاہمت اور بین المذاہب ہم آہنگی کی اشد ضرورت، مذہبی منافرت کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنا افسوسناک ہے

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) ترجمان دفتر خارجہ نے بھارت میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے پاکستان واقعات میں خطرناک حد تک اضافے کو گہری نظر سے دیکھ رہا ہے، دفتر خارجہ نے کہا بھارت میں مسلمانوں کو نشانہ بنانے، نفرت انگیز تقاریر، امتیازی پالیسیوں اور ریاستی سرپرستی میں ہونے والی کارروائیاں نہ......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

حکومتی پالیسیوں پر پاکستانیوں کے اعتماد میں واضح اضافہ

ملکی سمت اور معیشت پر بھروسہ کرنے والے شرح 6 سال کی بلند ترین سطح پر آ گئی

بجلی کی لوڈشیڈنگ اور ٹیکسوں میں اضافے پر پاکستانیوں کی تشویش میں اضافہ ہوا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومتی پالیسیز پر پاکستانیوں کے اعتماد میں واضح اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اپسوس پاکستان نے نیا سروے جاری کر دیا، سروے کے مطابق ملکی سمت اور معیشت پر بھروسہ کرنے والے پاکستانیوں کی شرح 6 سال کی بلند ترین سطح پر آ گئی، 42 فیصد پاکستانیوں نے ملکی سمت کو درست کہا جبکہ سمت کو غلط کہنے والوں کی شرح 21 فیصد کمی کے بعد 58 فیصد ہو گئی، ملکی سمت پر سب سے زیادہ اعتماد خیبرپختونخوا سے 48 فیصد افراد نے کیا، ملکی معیشت کو مضبوط کہنے والوں کی شرح بھی 9 فیصد اضافے کے بعد 29 فیصد ہو گئی جبکہ ملکی معاشی......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ہنہ اوڑک دھماکہ قابل مذمت، ذمہ داروں کو کٹہرے میں لایا جائے گا، شاہد رند

معصوم شہریوں کے خون سے کھیلنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، ترجمان حکومت

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک کلی منگل میں ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب ہدایت اللہ کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

مہنگائی بڑھنے کا خدشہ، آئندہ مالی سال شرح 7.5 فیصد تک رہنے کا امکان

درآمدات پر پابندیاں نرم کرنے اور قرضوں کی ادائیگی کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑھ سکتا ہے

سالانہ منصوبہ بندی رابطہ کمیٹی آئندہ بجٹ کیلئے مجموعی معاشی فریم ورک کی منظوری دے گی، ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں مہنگائی کے دوبارہ بڑھنے کا خدشہ ظاہر کر دیا، آئندہ مالی سال کے دوران......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

سپیکر اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کیخلاف ریفرنس الیکشن کمیشن کو بھجوا دیا

ای سی پی نے ریفرنس کی پہلی سماعت 4 جون کو مقرر کر دی، عمر ایوب، بابر نواز کو نوٹس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپیکر قومی اسمبلی سردار صادق نے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کی نااہلی کا ریفرنس الیکشن کمیشن (ای سی پی) کو بھجوا دیا، ریفرنس......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

توشہ خانہ 2 کیس، بشریٰ کا احتجاجاً کمرہ عدالت آنے سے انکار

عدالت نے 3 گھنٹے کا وقت دینے کے باوجود بشریٰ کے نہ آنے پر برہمی کا اظہار کیا

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی اہلیہ بشریٰ نے اڈیالہ جیل میں توشہ خانہ 2 کیس کی......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی عرب پہنچنے والے عازمین حج کی تعداد 13 لاکھ سے متجاوز

مکہ مکرمہ (بیورو رپورٹ) سعودی عرب کے حکام نے کہا ہے اب تک مختلف ممالک سے 13 لاکھ 30 ہزار 845 عازمین حج سعودی عرب پہنچ چکے، محکمہ پاسپورٹ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا 2 ذوالحجہ......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرول و ڈیزل پر چلنے والی گاڑیوں پر لیوی عائد ہونے کا امکان

الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کیلئے ای وی فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا، رپورٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت کی جانب سے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کیلئے پیٹرول اور ڈیزل پر چلنے والی گاڑیوں پر 5 سال کی مدت کیلئے لیوی عائد کیے جانے کا امکان ہے، الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ کیلئے ای وی......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

جون کیلئے ایل پی جی 4.60 روپے کلو سستی

سلنڈرز کی قیمت میں بھی کمی، اوگرا نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

لاہور (بیورو رپورٹ) اوگرا نے ماہ جون کیلئے ایل پی جی کی قیمت میں کمی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، ایل پی جی کے گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 55 روپے اور کمرشل سلنڈر......

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

جوہری ہتھیار نہ رکھنے کے معاملے پر امریکہ سے متفق ہیں، ایران

تہران (بیورو رپورٹ) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے جوہری ہتھیار نہ رکھنے کے معاملے پر امریکہ سے متفق ہیں، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ٹیلی ویژن پر خطاب میں کہا جوہری ہتھیاروں......

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

احتجاج کیس، پی ٹی آئی قیادت اور وکلا نے ورکرز کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا

پی ٹی آئی کی جانب سے کوئی بھی وکیل پیش نہ ہوا، عدالت نے سٹیٹ کونسل مقرر کر دیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد میں پی ٹی آئی کارکنوں کیخلاف 26 نومبر احتجاج پر درج مقدمات کی سماعت کے دوران پی ٹی آئی قیادت، وکلا نے ورکرز کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا، رپورٹ کے مطابق پی ٹی آئی کیخلاف......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت کا خیبرپختونخوا حکومت کیخلاف احتجاجی مہم شروع کرنے کا فیصلہ

پہلا احتجاجی جلسہ 29 جون کو بگرام میں مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں منعقد ہوگا

اجلاس میں سربراہ جمعیت کی شرکت، کوہستان میں 40 ارب روپے کرپشن کی مذمت

پشاور (م ق) جمعیت علمائے اسلام نے عید الاضحیٰ کے بعد خیبرپختونخوا حکومت کے خلاف احتجاجی مہم شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی)......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

پاک ایران تعلقات نئی بلندیوں پر، باہمی تجارت 3 ارب ڈالر سے تجاوز

سفیر مدثر ٹیپو کا ایران کیساتھ تجارتی راستے کھولنے اور پاکستانی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے میں اہم کردار

یہی رفتار برقرار رہی تو تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک جا سکتا جو خطے میں اقتصادی استحکام کا نیا باب رقم کریگا، ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی تعلقات میں بڑا سنگ میل عبور کر لیا گیا، ذرائع کے مطابق پاک ایران باہمی تجارت 3 ارب ڈالر سے بڑھ گئی جو دونوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون میں بڑی پیش رفت تصور کی جا......

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ 9 مئی مختلف مقدمات میں ملوث ہزاروں افراد کے شناختی کارڈ و پاسپورٹ بلاک

نجی و سرکاری اداروں میں ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دینے والے افراد بھی شامل، پاسپورٹ بلیک لسٹ ہونے کا ریکارڈ عدالت میں جمع

پاسپورٹ کو بلیک لسٹ میں شامل کرنے کا کام پاسپورٹ اینڈ امیگریشن کا نہیں وزارت داخلہ کا ہے، محکمے کا عدالت عالیہ میں موقف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) سانحہ 9 مئی کے مختلف کیسوں میں ملوث ہزاروں افراد کے شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بلاک کر دیئے گئے، رپورٹ کے مطابق محکمہ پاسپورٹ اینڈ امیگریشن ذرائع سے ملنے والی معلومات کے مطابق لاہور سمیت پنجاب بھر کے مختلف......

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی فضائیہ کو تربیتی، آپریشنل شعبوں میں شرمناک ناکامی

2 برسوں کے دوران متعدد حادثات، بھارتی فضائیہ غیر پیشہ ورانہ تربیت کا شکار

پاک فضائیہ نے بھارتی فضائیہ کے 6 طیارے مار گرائے جن میں 3 جدید رافیل بھی شامل

نئی دہلی (بیورو رپورٹ) بھارتی فضائیہ کو تربیتی اور آپریشنل شعبوں میں شرمناک ناکامی کا سامنا، اندرونی طور پر ناکامیوں، تکنیکی خرابیوں اور غیر پیشہ ورانہ......

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان اسمبلی، سوراب میں شہدائے ڈی سی ہدایت اللہ کیلئے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان اسمبلی میں سوراب میں شہید ڈی سی ہدایت اللہ کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت شروع ہوا تو صوبائی وزیر منصوبہ بندی......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور، سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان عید کے بعد احتجاجی تحریک شروع کے بارے اجلاس میں شریک ہیں

بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کا مسودہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کا مسودہ قانون قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہفتے کو قائم مقام اسپیکر غزالہ گولہ کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اسرائیل نے 5 عرب وزرائے خارجہ کو مغربی کنارے کے دورے سے روک دیا

دورے میں وزرائے خارجہ کیساتھ ترکیہ کے نمائندے اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل کو بھی شامل ہونا تھا

فلسطین تنازع کا 2 ریاستی حل ہی ہے، اسرائیل غیر سنجیدگی سے معاملہ طول پکڑے گا، وزرائے خارجہ

تل ابیب (بیورو رپورٹ) اسرائیل نے 5 عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کو مغربی کنارے کے دورے سے روک دیا، عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق 5 عرب......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس کا کچے کے ڈاکوؤں پر ڈرون حملہ، متعدد زخمی، کمین گاہیں تباہ

انٹیلی جنس بیسڈ ٹارگٹڈ آپریشن میں کچے کرمنلز کیخلاف جدید ہتھیار بھی استعمال کئے، ترجمان پولیس

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب پولیس نے رحیم یار خان کے کچے کے علاقے میں ڈاکوؤں کے ٹھکانوں پر انٹیلی جنس بیسڈ ٹارگٹڈ آپریشن، ترجمان پنجاب پولیس کے......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی، دھماکے سے گیس کی غیر فعال لائن کو نقصان

تخریب کاروں نے دس کلوگرام بارود زیر زمین نصب کر رکھا تھا، پولیس حکام

کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، سیکورٹی اداروں نے تخریب کاروں کی تلاش شروع کر دی

نصیرآباد (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانہ کی حدود پیدار روڈ پر نامعلوم تخریب کاروں نے آٹھ سے دس کلوگرام بارود زیر زمین نصب کر رکھا تھا دھماکے کے نتیجے میں پرانی اور غیر فعال گیس پائپ لائن کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ کوئٹہ جانے والی......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

عید سے قبل بانی پی ٹی آئی کی رہائی کی باتیں جھوٹی ہیں، وکیل

کوئی ڈیل ہو رہی نہ ڈھیل، عمران نے دوٹوک جواب دیا کسی صورت نہیں جھکوں گا

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) بانی پی ٹی آئی کے وکیل نے کہا ہے عید سے پہلے عمران خان کی رہائی کی باتیں جھوٹی ہیں، انسداد دہشت گردی عدالت میں 9 مئی مقدمات......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بینکوں سے کیش نکالنے پر ود ہولڈنگ ٹیکس دوگنا کرنے کی تجویز

یکم جولائی سے نان فائلر کی کیٹیگری ختم کرنے پر غور، کسی قسم کا مالیاتی لین دین نہیں کر سکیں گے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے بینکوں سے کیش نکالنے پر نان فائلرز کیلئے ود ہولڈنگ ٹیکس کی شرح 0.6 فیصد سے بڑھا کر 1.2 فیصد کرنے کی تجویز دیدی، تجویز مالی سال 2025-26 کے دوران اضافی ٹیکس آمدن کے حصول کیلئے دی گئی، رپورٹ کے مطابق حکومتی اقدام کا مقصد......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بٹ کوائن مائننگ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کو بجلی کی فراہمی پر آئی ایم ایف کا اظہار تشویش

آئی ایم ایف نے کیے گئے فیصلے پر اعتماد میں نہ لیے جانے اور بجلی ٹیرف پر حکومت سے وضاحت طلب کر لی

قرض پروگرام میں رہتے تمام اقدامات مشاورت سے کیے جائیں، عالمی مالیاتی فنڈ، معاشی ٹیم کو سخت سوالات کا سامنا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے بٹ کوائن مائننگ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس شعبے کو بجلی فراہم کرنے کے حکومتی فیصلے پر اظہار تشویش کر دیا، رپورٹ کے مطابق ذرائع نے کہا آئی ایم ایف نے فیصلے پر اعتماد میں نہ لینے اور بجلی ٹیرف......

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی فوج نے پاکستان سے جنگ میں اپنے لڑاکا طیارے تباہ ہونے کی تصدیق کر دی

غلطیوں کو سمجھا، 2 دن بعد دوبارہ اپنے تمام طیارے اڑائے اور طویل فاصلے پر کامیاب حملے کیے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف

4 روزہ تنازع کبھی بھی ایٹمی جنگ کے قریب نہیں، سیز فائر برقرار ہے، انحصار پاکستان کے آئندہ اقدامات پر ہوگا، انیل چوہان

نئی دہلی (بیورو رپورٹ) بھارتی فوج نے پہلی بار تصدیق کی ہے مئی میں پاکستان کے ساتھ جھڑپوں میں کچھ لڑاکا طیارے تباہ ہوئے، 4 روزہ تنازع کبھی بھی ایٹمی جنگ کے قریب نہیں پہنچا، سنگاپور میں شنگریلا ڈائیلاگ میں شرکت کے دوران بلومبرگ ٹی وی......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی لیڈیز پروڈکٹ کلب کوئٹہ میں خواتین کی جانب سے لگائے گئے سٹالز کا معائنہ کر رہی ہیں

پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود ولی محمد نورزئی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف جرم ہے، حیات اچکزئی

سوراب حملے کے شہداء کے خاندانوں و دیگر متاثرین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق ترجمان حیات خان اچکزئی نے جام شہادت نوش کرنے پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ہدایت بلیدی کی بہادری اور شہادت کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بزدل دہشتگردوں کی جانب سے معصوم شہریوں اور سرکاری املاک کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف جرم ہے، دہشتگردوں کے اس حملے میں سرکاری املاک میں موجود متاثرہ خواتین، بچوں اور دیگر شہریوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں، ہفتہ کو اپنے بیان میں پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق ترجمان حیات خان اچکزئی نے کہا کہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ہدایت بلیدی کی قربانی پاکستان کے دفاع کی ایک ناقابل فراموش داستان ہے۔ دہشت گردوں اور ان کے بیرونی سرپرستوں کو واضح پیغام ہے کہ پاکستان کی سلامتی پر ہونے والے ہر حملے کا منہ توڑ جواب دیا جائیں گا۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ بیرونی آقاؤں کے ایماء پر دہشتگردی کرنے والے ہر دہشت گرد کو جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے گا اور بلوچستان کے عوام اور پاک فوج کا اتحاد دشمن کی سازشوں کو ناکام بنائے گا اور ہر چیلنج کا مقابلہ عزم و استقلال سے کیا جائے گا۔

تعلیمی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، احسان اللہ

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چمن میں بی ایس پروگرام کو فوری طور پر بحال کیا جائے

نااہلی کی وجہ سے تعلیمی نظام درہم برہم ہو رہا ہے، ممتاز احمد و دیگر کا مشترکہ بیان

کوئٹہ (پ ر) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چمن میں بی ایس پروگرام کی بندش پر پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن شدید تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ضلعی سیکرٹری احسان اللہ اچکزئی، سینئر معاون سیکرٹری ممتاز احمد اچکزئی اور دیگر ضلعی ایگزیکٹو نے مشترکہ بیان دیتے ہوئے کہا کہ کالج میں تدریسی عملے کی کمی، وسائل کی قلت، لیبارٹری اور دیگر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث بی ایس پروگرام ختم کر دیا گیا ہے، جس سے سینکڑوں طالبات اعلیٰ تعلیم سے محروم ہوئی ہیں۔ یہ فیصلہ نہ صرف طالبات کے تعلیمی مستقبل کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ علاقے میں خواتین کی تعلیم کے فروغ کی کوششوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ صوبائی حکومت اور محکمہ تعلیم کی نااہلی کی وجہ سے تعلیمی نظام درہم برہم ہو رہا ہے، اور طالبات کے قیمتی وقت کا ضیاع ہو رہا ہے۔

پشتونخوامیپ بلا امتیاز تمام عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، کبیر افغان

بڑھتے ہوئے مسائل کے باعث عوام مشکلات سے دوچار ہیں، جمشید دوتانی، حیات بڑیچ

عوام کو حقوق دلانے کیلئے گرینڈ تحریک چلائیں گے، بشیر احمد ماندائی

کوئٹہ (یو این اے) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان بشیر احمد ماندائی نے کہا کہ نوجوانوں، علمائے کرام، تاجر، قبائلی عمائدین، وکلاء، مزدور، تاجر سب کی مشاورت سے بلوچستان کے عوام کو حقوق دلانے کیلئے گرینڈ تحریک چلائیں گے اسلام آباد کی طرف مارچ، کوئٹہ میں دھرنا و دیگر تحریک کو وسعت و یکجہتی و اتحاد بنائیں گے ہر طبقہ فکر سے مشاورت کا عمل جاری ہیں۔ بلوچستان اوارث نہ عوام بزدل ہے غیرت مند عوام کی قوت سے جمہوری جدوجہد سے حقوق کے حصول کی جدوجہد تیز کریں گے ملک و قوم کے دشمن جمہوری جدوجہد کا بھی راستہ روک رہے ہیں یہ حکمران جمہوریت کے نام پر دھبہ ہے ہر علاقے کے نوجوان اور ہر طبقہ فکر کے عوام لوٹ مار بدعنوانی ظلم و جبر لاقانونیت کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد میں ساتھ دیں۔ ہر شعبہ کے لوگ اور میڈیا حقوق کے حصول کی جمہوری جدوجہد میں جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔

پی پی ماضی کی طرح آج بھی عوام کے دلوں میں بسی ہوئی ہے، اکرم ہنگورزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر رہنما اکرم ہنگورزئی نے کہا ہے۔ کہ پاکستان پیپلز پارٹی نہ صرف ملک کی ایک تاریخی اور عوامی جماعت رہی ہے بلکہ آج بھی عوام کے دلوں میں جگہ رکھتی ہے اور مستقبل میں بھی ملکی سیاست میں کلیدی کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہر دور میں عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بنایا ہے، اور آج میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں قائم حکومت جس انداز میں ترقیاتی منصوبے مکمل کر رہی ہے، وہ قابل تحسین اور قابل تقلید ہے۔

کوئٹہ: براہوئی اکیڈمی پاکستان کے نومنتخب چیئرمین پروفیسر سوسن براہوئی سے معروف دانشور محمد افضل مینگل حلف لے رہے ہیں

لاپتہ بہرام واحد کے اہلخانہ کی پریس کانفرنس

نوجوان نسل میں آئس اور شیشہ کا بڑھتا استعمال باعث تشویش ہے، رحیم کاکڑ

آئس و شیشہ کے پھیلاؤ کو روکا فیکٹریوں تک لفیڈرین کی رسائی بند کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ، سردار حسن شاہ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر وائس ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عبداللہ ایڈووکیٹ، امین آغا، ارشد اچکزئی، توقیر بھٹی، ضیاالحق، نعمت اللہ، سردار بہلول، سردار احمد نے مشترکہ بیان میں حکومت، چیف سیکرٹری، سیکرٹری جنگلات، علماء کرام، سیاسی حضرات، اے این ایف، سماجی حلقوں سے گزارش کی ہے کہ نوجوان نسل کو تباہی سے روکیں نوجوانوں اور خواتین میں آئس شیشہ کا استعمال بڑھ رہا ہے، جس کا کوئی روک تھام کرنے والا نہیں ہے لفیڈرین کی کھلی بے دریغ طرح سے پورے زور و شور سے جاری ہیں لہذا ضروری ہے کہ جس چیز سے آئس اور شیشہ بنتا ہے اور جہاں جہاں اس کی فیکٹریاں ہیں ان تک لفیڈرین کی رسائی کو روکا جانا بے حد ضروری ہے اس میں ہر ضلع کے ڈپٹی کمشنرز، کمشنرز، لیویز فورس، پولیس فورس اور خاص کر اے این ایف فورس کے علاوہ جو کہ جنگلات کی ذمہ داران ہے علاقے کے معززین اور سیاسی حضرات سب کا فرض ہے کہ وہ اس نشے کے پھیلاؤ کو روکیں کیونکہ اس نشے سے سماجی تشدد میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے شیشہ آئس کے نشے میں عادی افراد گھروں، خاندان وغیرہ میں تشدد اور قتل و قتال میں ملوث پائے جا رہے ہیں معاشرہ اس لعنت کی وجہ سے تباہی کی طرف مائل ہو رہا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ ایئرپورٹ پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران استقبال کر رہے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف کا دورہ کوئٹہ، شاہراہوں پر ٹریفک جام

ایئر پورٹ روڈ زرغون سمیت دیگر شاہراہیں اور تعلیمی ادارے بند رہے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعظم پاکستان کا دورہ کوئٹہ زحمت سے ایک بار پھر کم نہیں رہی ایئر پورٹ روڈ زرغون سمیت دیگر شاہراہیں اور تعلیمی ادارے بند عوام انتہائی مشکلات کا شکار رہے واضح رہے کہ جب بھی بلوچستان کے دورہ پر کوئی وی آئی پی آتے ہیں تو بلوچستان کو فائدہ یا فنڈز کا اعلان تو دور کی بات لیکن عوام پر زمین تنگ کرتے ہیں اور ان کا دورہ زحمت سے کم نہیں رہی ہفتہ کے روز وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف جب وفاقی وزراء کے ہمراہ دورہ کوئٹہ پر پہنچے تو انتظامیہ نے انتہائی سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے تھے اور سیکورٹی کے ساتھ ایئر پورٹ روڈ تمام تجارتی مارکیٹیں ہوٹلز حتی کہ میڈیکل سٹورز بھی بند رہے اسی طرح زرغون روڈ پر واقع دکانیں بھی بند رہی اور کوئٹہ شہر سنسان رہا آنے جانے والے افراد کو انتہائی مشکلات درپیش رہے جب کہ مختلف علاقوں سے مریض جو مختلف ہسپتالوں میں جا رہے تھے ان کو بھی مشکلات رہی اور گھنٹوں گھنٹوں انتظار کرتے رہیں۔

9 مئی کے واقعات پر کارکنوں کو سزائیں درست نہیں، سید صادق آغا

فیصلے سیاسی انتقام پر مبنی ہیں، بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت "سید صادق آغا" نے 9 مئی کے واقعات کے الزام میں پی ٹی آئی رہنماؤں اور کارکنوں کو دی جانے والی سزاؤں پر شدید تشویش اور تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے ان فیصلوں کو ناانصافی کی بدترین مثال قرار دیا اور کہا کہ یہ عدالتی فیصلے یکطرفہ، سیاسی انتقام پر مبنی اور آئین و قانون کے اصولوں کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن کارکنوں نے صرف سیاسی وابستگی کی بنیاد پر پارٹی کا ساتھ دیا، انہیں مجرم ٹھہرا کر سخت سزائیں دینا بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ ریاستی اداروں کو چاہیے کہ وہ قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں، نہ کہ اختلاف رائے رکھنے والوں کو دبانے کے لیے عدالتی فیصلوں کا سہارا لیں۔ سید صادق آغا نے مطالبہ کیا کہ تمام سیاسی کارکنوں کو منصفانہ ٹرائل کا حق دیا جائے، اور جو فیصلے بغیر شواہد یا مناسب قانونی عمل کے سنائے گئے ہیں، انہیں فی الفور کالعدم قرار دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کے تقاضے پورے کیے بغیر دی جانے والی سزائیں ملک میں مزید انتشار اور بے چینی کو جنم دیں گی، جو کسی کے مفاد میں نہیں۔

عید پر غریبوں کو خوشیوں میں شریک کرنا دینی فریضہ ہے، مفتی محمد اسماعیل

اسلام انفرادی عبادات کے ساتھ اجتماعی فلاح و بھائی چارے کا درس دیتا ہے

کوئٹہ (پ ر) عیدالاضحیٰ کے موقع پر غریبوں، ضرورت مندوں اور مستحقین کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنا ہر مسلمان کا دینی، اخلاقی اور سماجی فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ صرف قربانی اور خوشی کا تہوار نہیں بلکہ یہ ایثار، قربانی، ہمدردی، اور اللہ کی رضا کے حصول کا ایک روحانی موقع بھی ہے، جس پر ہمیں اپنے نفس کی تربیت اور معاشرے کے محروم طبقات کی یاد دہانی کرنی چاہیے ان خیالات کا اظہار نجات ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے رہنما قاری مفتی محمد اسماعیل نے گزشتہ روز اپنے جاری کردہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جو انفرادی عبادات کے ساتھ ساتھ اجتماعی فلاح پر بھی زور دیتا ہے۔ عیدالاضحیٰ ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یاد دلاتی ہے، جنہوں نے اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنی پسندیدہ چیز قربان کرنے کا درس دیا۔ آج ہمیں بھی چاہیے کہ ہم محض جانوروں کی قربانی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اپنے مال، وقت اور توجہ کو بھی اللہ کی راہ میں صرف کریں اور ایسے افراد کو خوشیوں میں شامل کریں جو تنگدستی، یتیمی یا بیماری کی وجہ سے عید کی مسرتوں سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عید کے دنوں میں کھانے پینے، لباس اور دیگر خوشیوں میں مستحقین کو شامل کرنا نہ صرف ایک ثواب کا کام ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور بھائی چارے کا بہترین مظاہرہ بھی ہے۔

بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور گرم رہنے کا امکان

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور گرم رہے گا، جبکہ جنوبی اضلاع میں شدید گرمی کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق تیز اور گرد آلود ہوائیں بھی چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مختلف علاقوں میں ریکارڈ کیے گئے درجہ حرارت درج ذیل ہیں: کوئٹہ میں 33، قلات 28، زیارت 25، ژوب 34، سبی 48، تربت 47، نوکنڈی 38، چمن 33، گوادر 38 اور جیوانی میں 37 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ شدید گرمی اور گرد آلود ہواؤں سے احتیاط برتیں اور غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز کریں۔

نوجوان صالح معاشرے کے قیام کی جدوجہد جاری رکھیں، حافظ محمد سلیمان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت طلبہ اسلام ضلع کوئٹہ خلفائے راشدین یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے انتخابی اجلاس الجمعیت ہاؤس میں جمعیت طلبہ اسلام خلفائے راشدین یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے کنوینر حافظ انیس الرحمن بنگلزئی کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں اتفاق رائے سے اعجاز الرحمن بنگلزئی ایک سال کے لیے صدر، حافظ محمد سلیمان ایک سال کے لیے جنرل سیکرٹری اور حافظ محمد سدیس نائب صدر منتخب ہو گئے انتخابی اجلاس سے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری اطلاعات نجم المدارس یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے امیر مولانا محمد طاہر توحیدی، جمعیت طلبہ اسلام ضلع کوئٹہ کے کنوینر حافظ حبیب الرحمن نجم المدارس یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ظفر اللہ بنگلزئی، جمعیت طلبہ اسلام ضلع کوئٹہ کے معاون کنوینر حافظ عبدالقاہر، جمعیت طلبہ اسلام خلفائے راشدین یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے کنوینر حافظ انیس الرحمن بنگلزئی، نومنتخب صدر اعجاز الرحمن بنگلزئی، نومنتخب جنرل سیکرٹری حافظ محمد سلیمان، نومنتخب نائب صدر حافظ محمد سدیس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت طلبہ اسلام کے نوجوان علماء کرام کی سرپرستی میں صالح معاشرے کے قیام کے لیے جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔

قبائلی معتبرین کی باہمی مشاورت سے بوستان میں امن کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا

مولانا محمد خان شیرانی آج خطاب کریں گے

کوئٹہ (پ ر) رہبر جمعیت مولانا محمد خان شیرانی آج اتوار کو شام 5 بجے جمعیت پاکستان کے صوبائی رابطہ مرکز کا دورہ اور کارکنوں سے خطاب کریں گے۔

رکشہ ریپلیسمنٹ کے نام پر لوٹ مار کا نوٹس لینے کا مطالبہ

سارے لوڈر رکشے افغان مہاجرین پر فروخت کئے جا رہے ہیں، شہری

کوئٹہ (این این آئی) عوامی حلقوں نے سیکرٹری آر ٹی اے اور ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ رکشہ ریپلیسمنٹ کے نام پر شہریوں کو لوٹنے والوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے، کمشنر کوئٹہ کی جانب سے کوئٹہ شہر کی متعدد سڑکوں کو نو پارکنگ کرنے سے ٹریفک کی روانی میں مدد ملی ہے جو خوش آئند اقدام ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں عوامی حلقوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں اسوقت غیر قانونی موٹر سائیکل لوڈر رکشے حد سے زیادہ چل رہے ہیں جنہوں نے کوئٹہ کے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے یہ سارے رکشے کراچی اور سکھر کے نمبر پر چل رہے ہیں کوئٹہ کے علاقے مغربی بائی پاس پر بغیر این او سی رکشوں کی خرید و فروخت ہو رہی ہے، جس کا سختی سے نوٹس لیا جائے کیونکہ یہ سارے لوڈر رکشے افغان مہاجرین پر فروخت کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر این او سی کے بغیر لوڈر رکشوں کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کرے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں کچھ عناصر رکشہ ریپلیسمنٹ کے نام پر شہریوں کو لوٹ رہے ہیں ہم سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس میں ملوث عناصر کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائیں۔

ای او بی آئی میں رجسٹریشن ورکرز کا حق ہے، سلطان خان

کوئٹہ ریجن کے ریجنل ہیڈ محمد ابراہیم ساسولی سے ملاقات، مسائل پر گفتگو

کوئٹہ (پ ر) ایمپلائز اولڈ ایج بینی فٹس انسٹی ٹیوشن کوئٹہ ریجن کے ریجنل ہیڈ محمد ابراہیم ساسولی اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان کے درمیان ورکروں کی EOBI میں رجسٹریشن اور کنٹری بیوشن سے متعلق تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ تمام ورکروں کی رجسٹریشن ان کا حق بنیادی حق ہے تاکہ انہیں ای او بی آئی کے مروجہ مراعات انہیں مل سکے چاہے وہ مستقل ورکر ہو، مائن ورکرز یا دیگر۔ چاہے وہ بلاواسطہ ورکر ہو یا بالواسطہ (یعنی کسی ٹھیکیدار کا ورکر ہو) انہوں نے مائنز ورکروں کی رجسٹریشن سے متعلق تفصیلی گفت و شنید کی اور کہا کہ دکی، چمالنگ، شاہرگ، ہرنائی، مچھ، بولان، خضدار، ڈیگاری، مارواڑ، مسلم باغ، خانوزئی وغیرہ میں ہزاروں ورکرز کام کر رہے ہیں لیکن ان کی کنٹری بیوشن جمع نہیں ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے ہزاروں ورکرز مروجہ سہولیات سے محروم ہو جاتے ہیں۔ حادثات کی صورت میں ان کی بیوائیں اور بچے بھی ان سہولیات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن نے مائن اونر، ایمپلائر اور حکام بالا کو یہ تجویز پیش کی کہ تمام مائن ورکروں کو ای او بی آئی میں رجسٹرڈ کیا جائے اور مائنز الاٹمنٹ / Renewal of (Lease/Mines) کے وقت معاہدے میں یہ شرائط طے کیے جائیں کہ ویلفیئر کے اداروں کا ٹیکس ادا ہونا چاہیے اور ورکروں کی رجسٹریشن ویلفیئر کے اداروں میں لازمی قرار دیا جائے۔

معصومہ مغل نے سی ایس ایس کا امتحان پاس کر لیا

والدین آج زندہ ہوتے تو انکے فخر کا پیمانہ نہیں ہوتا، معصومہ مغل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کی ہزارہ قبیلے سے تعلق رکھنے والی معصومہ مغل بغیر کسی اکیڈمی اور سرپرستی کے اپنی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر CSS اور PCS پاس کر لیا کوئٹہ کی ہونہار طالبہ بچپن میں والدین کے انتقال کے بعد مالی بحران، چھوٹے بہن بھائیوں کی پرورش سمیت دیگر مسائل کا سامنا کرنے کے باوجود وہ یہ اعزاز حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی معصومہ مغل کی اس حوالے سے کہنا تھا کہ آج اگر میرے والدین زندہ ہوتے تو میری کامیابی پر انکے فخر کا کوئی پیمانہ نہیں ہوتا، سی ایس پی آفیسر معصومہ مغل کو اللہ تعالی مزید کامیابی عطا فرمائیں۔

کوئٹہ: ڈس ایبلٹی معذور افراد کے صدر عبدالغفار و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ: لاپتہ بہرام واحد کے اہلخانہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کیسکو میں کرشل پروسیجر ختم کرنا ادارے کیساتھ دشمنی ہے، کیسکو لیبر فرنٹ

تاجروں پر روزگار کے دروازے بند نہ کیے جائیں، پشتونخوامیپ

انتقال پرملال

قدرت اللہ نورزئی وفات پاگئے

کوئٹہ (آن لائن) حاجی حبیب اللہ (عرف قاری صاحب) کے فرزند، نصر اللہ، امین اللہ، کلیم اللہ، عنایت اللہ اور عزت اللہ کے بھائی قدرت اللہ نورزئی کراچی سے کوئٹہ آتے ہوئے سوراب کے مقام پر دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئے۔ مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ فاتحہ خوانی نواں کلی حضرت بلال مسجد میاں غنڈی میں جاری ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی کابینہ کے اراکین، ضلع سیکرٹری سید شراف آغا، تحصیل سریاب سیکرٹری نیاز بڑیچ، سینئر معاون سیکرٹری سید عبدالخالق آغا، تحصیل سریاب اور ہزار گنجی علاقائی کمیٹی کے اراکین نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی ہے۔

ملک مرزا خان سرگڑہ انتقال کر گئے

کچلاک (آن لائن) ملک مرزا خان سرگڑہ انتقال کر گئے۔ وہ ملک حاجی محمد اسحاق خان کے فرزند، مرحوم عبداللہ جان عرف حاجی لالو، ملک عبداللہ خان سرگڑہ، ملک عبداللہ عرف ملک گران، حاجی محمد خان کاکڑ کے بھائی حبیب الرحمن اور عزیز رحمان کے والد، پشتونخوامیپ علاقائی سیکرٹری کاریزات کچلاغ، لیکچرار ظہور احمد کاکڑ کے چچا تھے۔ مرحوم کو زمیندار ہوٹل زیارت روڈ قبرستان کچلاک میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ فاتحہ خوانی ان کی رہائشگاہ قلعہ ملک حاجی محمد اسحاق سرگڑہ نزد زمیندار ہوٹل زیارت روڈ کچلاک میں جاری ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان و دیگر صوبائی کابینہ کے اراکین، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، ضلع سیکرٹری سید شراف آغا، ضلع کمیٹی کے اراکین، تحصیل سیکرٹری ملک نادر کاکڑ، سینئر معاون سیکرٹری رحمت ناصر و تحصیل کمیٹی کے اراکین نے ملک مرزا خان سرگڑہ کی وفات پر دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی ہے۔

محنتی بلوچ آفیسر دہشتگردی کا شکار ہو گیا، میر ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (اے پی پی) سابق صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ محنت اور لگن سے اے ڈی سی پہنچنے والے ایک اور بلوچ آفیسر دہشتگردی کا شکار ہو گیا۔ سوراب میں دہشتگردی کے واقعہ پر ردعمل دیتے ہوئے سابق وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ ایک اور بلوچ آفیسر محنت اور لگن سے اس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر پہنچا لیکن وہ دہشتگردی کا شکار ہو گیا ہے۔

مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی نشستیں پر کی جائیں، سید عبدالجبار

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما سید عبدالجبار حرمزئی اور حاجی عبدالمجید کاکڑ نے کہا ہے کہ گورنر عوامی نمائندہ نہیں وہ سرکاری خرچ پر غیر ملکی دورے نہیں کر سکتا ہے اس کی تحقیقات کر کے حقائق منظر عام پر لائے جائیں۔ جاری بیان میں کہا کہ بلوچستان میں تین سالوں سے صوبائی، صدر اور جنرل سیکرٹری کا عہدہ خالی ہے لیکن اس حوالے سے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے جس کی وجہ سے تنظیم سازی سمیت دیگر مسائل جنم لے رہے ہیں پارٹی آرگنائزنگ کمیٹی بنا کر نوٹس لیا جائے بصورت دیگر ہم الیکشن کمیشن سے رجوع کریں گے۔

روزنامہ مشرق کے قارئین حضرات سے التماس

روزنامہ مشرق کے قارئین حضرات سے التماس ہے کہ وہ ہر ماہ کی 5 تاریخ تک اپنا بل اپنے متعلقہ اخبار فروش کو لازمی ادا کریں ماہ مئی 2025 کے بل کی فہرست درج ذیل ہے

تاریخ	قیمت	تاریخ	قیمت
-1	30-00	-16	30-00
-2	30-00	-17	30-00
-3	30-00	-18	35-00
-4	35-00	-19	30-00
-5	30-00	-20	30-00
-6	30-00	-21	30-00
-7	30-00	-22	30-00
-8	30-00	-23	30-00
-9	30-00	-24	30-00
-10	30-00	-25	35-00
-11	35-00	-26	30-00
-12	30-00	-27	30-00
-13	30-00	-28	30-00
-14	30-00	-29	30-00
-15	30-00	-30	30-00
		-31	30-00
		کل رقم	950/-

نوٹ۔ قارئین حضرات کو پرچے کے متعلق کسی بھی قسم کی شکایت ہو تو رابطہ کریں 2827345

اطلاع عام

ان تمام کاروباری حضرات جو کہ مارکیٹ کمیٹی ژوب میں کمیشن ایجنٹس، زرعی اجناس، ماشہ خور وغیرہ کے لائسنس یافتگان ہیں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مارکیٹ سکواڑ میں نیچے دئیے گئے تفصیل کے مطابق مختلف سائز کے پلاٹس آکشن کے لئے موجود ہیں۔ جنہیں مارکیٹ کمیٹی لیز کی بنیاد پر آکشن کر رہا ہے۔ اگر وہ دلچسپی رکھتے ہیں تو اپنی درخواست کے ہمراہ ذیل مندرجہ ذیل پلاٹوں کے لئے جمع کروا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	پلاٹ	سائز / ایریا	سرکاری بنیادی نرخ
1۔	کمیشن ایجنٹس	15 x 40 = 600sft	-/414روپے فی مربع فٹ
2۔	کمیشن ایجنٹس	15 x 30 = 450sft	-/414روپے فی مربع فٹ
3۔	زرعی اجناس	12 x 20 =240sft	-/414روپے فی مربع فٹ
4۔	زرعی اجناس	10 x 15=150sft	-/414روپے فی مربع فٹ
5۔	ماشہ خور	10 x 10 =100sft	-/414روپے فی مربع فٹ
6۔	کمرشل پلاٹ	30 x 80=2400sft	-/414روپے فی مربع فٹ
7۔	پیٹرول پمپ	80 x 100 =8000sft	-/414روپے فی مربع فٹ
8۔	بینک	30 x 40 =2400sft	-/414روپے فی مربع فٹ
9۔	ہوٹل	40 x 80 =3200sft	-/414روپے فی مربع فٹ
10۔	ریسٹورنٹ	40 x 80 =3200sft	-/414روپے فی مربع فٹ
11۔	زرعی اجناس گودام	16 x 40 =640sft	-/414روپے فی مربع فٹ

شرائط:۔ (1) درخواست دہندہ بلوچستان زرعی پیداواری منڈیوں کے قانون 1991 (ترمیم شدہ 2004) کے دفعہ 6 اور 9 کے تحت مارکیٹ کمیٹی ژوب کا لائسنس یافتہ ہونا لازمی ہے۔ (2) لائسنس یافتہ درخواست دہندہ صرف ایک پلاٹ کے لئے درخواست جمع کر سکتا ہے۔ (3) درخواست دہندہ اس اشتہار کی اشاعت کے بعد مورخہ 17 جون 2025 تک اپنی درخواست بنام ڈائریکٹر جنرل (چیئرمین آکشن کمیٹی) محکمہ زراعت توسیع بلوچستان کوئٹہ کو جمع کروائیں۔

ڈائریکٹر جنرل / چیئرمین آکشن کمیٹی زراعت توسیع بلوچستان کوئٹہ

081-9211500

PRQ No.4681/30-05-2025

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

اشتہار

چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ ایک سال معاہدے (contract basis) کی بنیاد پر درج ذیل کیلئے متحرک، اہل تجربہ کار امیدواروں کی تلاش میں ہے۔ اہل امیدواروں سے درخواستیں مندرجہ ذیل معیار کے مطابق طلب کی جاتی ہیں۔

آسامی	تجربہ اور قابلیت تعلیمی ضروری
کیئر ٹیکر BPS -15	(1) H.E.C سے منظور شدہ یونیورسٹی سے بیچلر ڈگری۔ (2) انتظامی امور میں کم از کم 3 سال کا متعلقہ تجربہ۔ (3) ایسے امیدواروں کو ترجیح دی جائیگی جنہیں MS Office اور بنیادی تکنیکی مہارتوں پر عبور حاصل ہو، اور جن میں مضبوط تنظیمی و قائدانہ صلاحیتیں موجود ہوں۔ (4) کیئر ٹیکر کے عہدہ کیلئے درخواست دینے والے امیدواروں کے پاس تیراکی اور اس طرح کے فیسلیٹی کے انتظام کا معقول تجربہ ہونا بھی ضروری ہے۔
لائف گارڈ BPS -05	(1) میٹرک (سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ) یا اس کے مساوی تعلیم۔ (2) درست لائف گارڈ سرٹیفکیٹ (مثلاً ریڈ کریسنٹ یا تسلیم شدہ ادارے سے)۔ (3) CPR اور فرسٹ ایڈ سرٹیفکیٹ لازمی۔ (4) جسمانی طور پر صحت مند اور عمدہ تیراکی کی صلاحیت۔ (5) لائف گارڈ کی عہدہ کے امیدواروں کیلئے پیشہ ورانہ تیراکی اور فرسٹ ایڈ کی منظور شدہ سرٹیفکیٹ کا حامل ہونا ضروری ہے۔

ضوابط و شرائط عمومی:۔ (1) معاہدہ کی مدت (1 سال) کارکردگی کی بنیاد پر قابل توسیع۔ (2) درخواست کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک ہوں تفصیلی C.V اور تعلیمی اسناد ...

9202267

سیکشن آفیسر (ایڈمن سیکرٹریٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان

PRQ No.4686/31-05-2025

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-242505734623 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER PHE DIVI: SOHBATPUR invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee Rs.1000/- and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Leftover Works for Water Supply Scheme Gola PHE Division Sohbatpur	37,380,624

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 26,166,436 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE04(i) (Irrigation & Flood Control Systems), CE09(i) (Sewerage Works), CE09(ii) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works). The bidding firm must be Registered With BPPRA The Firm Must has completed 2 Projects of similar size and Complexity in Balochistan **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 16 June, 2025during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 16 June, 2025till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM **Address:** Public Health Engineering Department Sohbat Pur Phone no: 0838603087 Email: sohbatpurxenphe@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER PHE DIVISION SOHBATPUR

PRQ No.4673/30-5-2025

TENDER NOTICE

The Executive Engineer Building CW, PP&H Department District Kech (Turbat) invites sealed percentage tender based on Composite schedule of rates 2023, Government of Balochistan (G.O.B) amended upto-date from interested Government Contractors/Firm who renewal for the year 2023, for the work listed below:- **The Tender Fee Rs: 1000/- Deposited in shape of Green Challan In Head of account Earnest Money 2% and Time limit 24 Months**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	Construction of Remaining Work for Up-Gradation to Degree Level Building of Government Girls Degree College at Turbat District Kech TSE-242505733533	36.413 M

The Procurement shall be carried in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulatory/Authority rules 2014. **ELIGIBILITY:** - Relevant Experience three years Turn-over of at Least last three years. The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant category (C-6) and discipline and registration with tax authorities i.e (NTN and Sales tax Department) where applicable. **METHOD OF PROCUREMENT:** - Single stage one envelope procedure **BIDDING / TENDER DOCUMENTS:** - Issuance:- Documents will be issued from the date of publication till submission date and time on production of green challan form amounting to (Rs: 1000/-) (as bidding documents charges) deposited in the head of account (C-02716) through Government Treasury District (Name of Treasury Office) in National Bank Pakistan. **Submission:** - Last Date of submission will be 16-06-2025 at (12.00 PM). **Opening:** - The Tender will be opened on 16-06-2025 at 1.0 P.M) (bids shall be opened within hour of the deadline for submission of bids) before procurement committee in the presence of contractors or their authorized representative/ agents. **Place:** - of issuance submission inquires and opening will be: -**Validity:** - Validity of tender will be (60) days **Address:** - Executive Engineer Building CW, PP&H Department District Kech (Turbat) **Phone No.** 0852-413280 **E-Mail address:** - executiveengineer2kech@gmail.com.

Executive Engineer Building CW, PP&H Department District, Kech

PRQ No.4667/30-5-2025

TENDER NOTICE

The Executive Engineer Public Health Engineering Division Kohlu invites sealed bids from Eligible Engineering for execution of following works: Bid Security 2%, Tender Fee Rs.2000/- and Time limit 30-06-2025

S#	Name of Work	E/Cost
1	**Construction of Wss Truck & Bus Adda Kohlu.** i-OHSR 10000 Gallan TSE-242505734833	**6.985 M (M)**

The procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Rules, theprocurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement rules2014. **Eligibility:**-The Contractors must have valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant category with renewal for the year 2024, registration with tax authorities i.e. (NTN& sales tax, BRA Department) and are active tax payers list (ATL) of FBR Bank financial statement of last three years and only registered contractors, who are on active tax payers list of FBR will be allowed to participate in the tender opening, proof at least 3 years' experience in the relevant Field/similar nature, no litigation certificate with any Govt. Department, an affidavit showing the contractor is not blacklisted, the contractor must submit proof of their file tax returns, priority will be given to contractors who are experienced in the relevant field **Method of Procurement:**- Singe Stage, One Envelope Procedure **Bidding/Tender Documents: Issuance:** Tender document can be downloaded from BPPRA web site Tender Fee above mentioned in shape of green challan form deposited in NBP Kohlu under head of account 2725-02. 2% of estimated cost earnest money/security deposit(Refundable) must submit with documents **Submission:** The bidding documents duly filled along with supporting documents must be before delivered on **16 -06 -2025. Opening:** Tender will be opened on 16-06 -2025 at **12:00 PM** before procurement committee in the presence of Manufacturers/ firms/ Company or their authorized representative/ agents.**Place of issuance inquiries and opening will be:** Address: Office of The Executive Engineer PHE Division Kohlu **Telephone No; / fax 0829-667771 Email Address: ku-7017@gmail.com**

Executive Engineer Public Health Engineering Division Kohlu

PRQ No.4682/30-5-2025

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

بلوچستان بھر کے ملازمین اپنے حقوق کے حصول کیلئے سراپا احتجاج ہیں

ہفتہ کے روز، بلوچستان گرینڈ الائنس نے مطالبات کے حق میں کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں پریس کلبوں کے باہر احتجاجی کیمپ قائم کرلئے

یہ اقدام حکومت کی جانب سے گرینڈ الائنس کے چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف کیا گیا ہے، کیمپ 2 جون تک جاری رہیں گے

مطالبات پورے نہ ہوئے تو مجبوراً سخت اقدامات اٹھائیں گے، مرکزی آرگنائزر پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ، جنرل سیکرٹری حاجی علی اصغر بنگلزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ملازمین اپنے حقوق کے لئے متحد انداز میں باہر نکل آئے۔ ہفتہ کے روز، بلوچستان گرینڈ الائنس نے اپنے مطالبات کے حق میں کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں پریس کلبز کے باہر احتجاجی کیمپ قائم کر لئے جو 2 جون تک جاری رہیں گے۔ یہ اقدام حکومت کی جانب سے گرینڈ الائنس کے بارہ نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف کیا گیا ہے۔ مرکزی کیمپ کوئٹہ پریس کلب کے باہر لگا ہوا ہے، جہاں دن بھر گرینڈ الائنس میں شامل تنظیموں کے نمائندوں اور ممبران کی شرکت کا سلسلہ جاری رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ، مختلف سیاسی جماعتوں، وکلاء برادری، اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھی کیمپ میں آکر اظہار یکجہتی کیا۔ اس موقع پر، بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی آرگنائزر پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ، جنرل سیکرٹری حاجی علی اصغر بنگلزئی، اور دیگر رہنماؤں نے احتجاجی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ مزید سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔ پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کے سرکاری ملازمین نے حکومت کو اپنے مطالبات پر عمل درآمد کے لیے کافی وقت دیا، لیکن حکومت کی جانب سے مسلسل ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ گرینڈ الائنس پرامن احتجاج پر یقین رکھتی ہے کسی کو یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ وہ انتقامی کارروائیوں یا زور زبردستی کے ذریعے ملازمین کو اپنے جائز حقوق سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر سکتے ہیں گرینڈ الائنس کے بارہ نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ میں ملازمین کے جائز حقوق شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف کوئٹہ ایئرپورٹ پہنچنے پر گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی استقبال کر رہے ہیں

چمن کے عوام کا ذریعہ معاش بحال کیا جائے، عبدالحق ابدال

موجودہ حکومت کا ہر فیصلہ غیر آئینی، غیر جمہوری اور غیر قانونی ہے، صلاح الدین اچکزئی

زر اور ریاستی زور کی بنیاد پر مسلط صوبائی حکومت کا خاتمہ ناگزیر ہے، کبیر افغان، نظام عسکر

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال کی زیر صدارت پارٹی ضلع چمن کے ضلعی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کی تنظیمی سیاسی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مرکزی سیکرٹری صلاح الدین خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام عسکر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع سینئر معاون سیکرٹری کریم ناظم، تحصیل سیکرٹری اولس یار خان، تحصیل سینئر معاون سیکرٹری ماسٹر جمعہ خان، تحصیل سینئر معاون سیکرٹری اور میں صاحب اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے ضلع سینئر معاون سیکرٹری ممتاز خان نے رپورٹس پیش کیں۔ جس کا جائزہ لیا گیا اور بعد ازاں اس کی منظوری دی گئی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زر و ریاستی زور کی بنیاد پر مسلط حکومت کا خاتمہ ناگزیر ہے، موجودہ حکومت احکومتوں کو جمہوری انداز میں ختم کر کے ملک میں از سر نو صاف شفاف غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے کیونکہ یہ حکومتیں عوام کی منتخب کردہ نہیں بلکہ عوام پر مسلط کردہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فارم 47 کی مسلط کردہ حکومت احکومتوں کے ناروا عوام دشمن فیصلوں کے باعث آج چمن کے ہزاروں خاندان نان شبینہ کا محتاج بن چکے ہیں، ڈیورنڈ خط پر صدیوں سے جاری آمدورفت اور تجارتی راستوں کی بندش کے فیصلے نے لوگوں سے حلال رزق کمانے کا ذریعہ چھین لیا۔ نتیجتاً آج بدامنی، چوری، ڈکیتی، منشیات فروشی سرعام ہوتے اور اس سے صرف شہری دوچار ہیں۔ انتظامیہ جرائم پر قابو کرنے میں ناکام ہے اور اس کی بنیادی وجہ حکومت احکومتوں کی غیر دانشمندانہ اور جلد بازی میں کیے گئے پشتون دشمنی پر مبنی فیصلے ہیں

میل فی میل ترقی پانے والے نرسز میں نوٹیفکیشن تقسیم

ملازمین نے ڈی جی ہیلتھ و ڈائریکٹر نرسنگ کی کاوشوں کو سراہا

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت ڈاکٹر امین مندوخیل اور ڈائریکٹر نرسنگ کلثوم اقبال نے ترقی پانے والوں میں نوٹیفکیشن تقسیم کیے نرسز کا گریڈ 18 سے گریڈ 19 میں ترقی پانے والے سینئر نرسز نے کلثوم اقبال اور انکی ٹیم میں شامل عبدالسلام شاہ، جاوید جعفر اور دیگر معاونین کی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ صوبائی نظامت صحت ڈائریکٹر نرسنگ بلوچستان کے دفتر میں تقریب کے دوران ترقی پانے والوں میں نوٹیفکیشن تقسیم کی گئیں۔ گریڈ 18 سے گریڈ 19 میں ترقی پانے والے ریاض لونیس، بابر اقبال انصاری، فوزیہ باسط، غلام علی حسنی، امان اللہ، کمال الدین حسنی، محمد کبیر، طارق حسین بگٹی کا نام شامل ہے۔ اور گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی پانے والوں میں، اختر گلزار، روبینہ غوری، پروین سیموئیل، شمیم اختر، فیاض قیصرانی، عذرا نواب، عذرا پروین، نرگس نورین، رخشندہ ہدایت، مسرت آرا، اور مجیدہ رانی کا نام شامل ہے۔ ترقی پانے والوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری صحت، صوبائی وزیر صحت، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، ایس او تھری وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی سلیکشن کمیٹی اور پروموشن بورڈ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ اس موقع پر میڈم کلثوم ڈائریکٹر نرسنگ سے ترقی کے نوٹیفکیشن وصول کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا ہے ہمارے لئے آج بہت خوشی کا دن ہے

ڈیرہ بگٹی کے معذور افراد کو محروم رکھا گیا ہے، عبدالغفار بگٹی

عرصہ 20 سال سے معذوران ملازمتوں، وظائف و دیگر مراعات سے محروم ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سہارا ویلفیئر سوسائٹی ضلع ڈیرہ بگٹی کے صدر عبدالغفار بگٹی نے کہا ہے کہ 20 سال سے زائد سال سے ملازمتیں، وظیفہ سمیت دیگر مراعات سے ڈیرہ بگٹی کے معذور افراد کو محروم رکھا گیا ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس ... ہے 1952ء سے لیکر آج تک گیس کمپنیاں ضلع ڈیرہ بگٹی میں کام کر رہے ہیں اور اربوں روپے کی کمار ہے ہیں لیکن معذوروں کو کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ ہمارے کوٹہ کی پوسٹوں پر من پسند لوگوں کو بھرتیاں کر رہے ہیں جس کی وجہ سے اس مہنگائی کے دور میں معذور افراد نان شبینہ کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں لیکن معذوروں کی دادرسی کرنے والا کوئی ...

بجلی کی لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے عوام کا جینا محال کردیا

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے عوام کا جینا محال کردیا، شہریوں کا لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاج۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں سیپکو حکام کی جانب سے قیامت خیز گرمی میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے عوام کا جینا محال کردیا ہے، بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ایک طرف عوام سخت پریشان ہے تو دوسری جانب شہر کا کاروبار مکمل ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے، شہری علاقوں میں 12 سے 14 گھنٹے جبکہ دیہی علاقوں میں 14 سے 18 گھنٹوں تک لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے جبکہ پورا دن ٹرپنگ بھی کی جارہی ہے، شدید گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف شہر کے مختلف علاقوں کے مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف گرمی نے بے حال کر دیا ہے جبکہ بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے رہی سہی کسر نکال دی ہے، گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ سے عوام ذہنی مریض بن چکے ہیں دن اور راتیں جاگ کر گزارنے پر مجبور ہو چکے ہیں، شہریوں نے مطالبہ کیا ہے

اوستہ محمد، سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے ملاقات کر رہے ہیں

نوجوان نسل کو تمباکو نوشی سے ہر صورت بچنا چاہئے، ڈاکٹر شیرین

فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ میں آگاہی پروگرام وواک کا انعقاد کیا گیا

کوئٹہ (اے پی پی) فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ کوئٹہ میں تمباکو کا عالمی دن منایا گیا اس سلسلے میں پاکستان چیسٹ سوسائٹی بلوچستان چیپٹر کے زیر اہتمام تمباکو کے عالمی دن کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ کوئٹہ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شیرین خان، پاکستان چیسٹ سوسائٹی بلوچستان چیپٹر کے صدر ڈاکٹر ہدایت اللہ، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر وحید اللہ نے تمباکو کے حوالے سے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 31 مئی کو دنیا بھر میں ہر سال تمباکو نوشی کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد لوگوں کو تمباکو نوشی کے مضر اثرات اور نقصانات سے آگاہی دینا ہے، دنیا بھر میں لاکھوں لوگ تمباکو نوشی سے منسلک بیماریوں کی وجہ سے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں

حکومت خواتین کی خود مختاری اور انہیں باوقار مقام دلانے کیلئے پرعزم ہے، ربابہ بلیدی

معاشرتی ترقی خواتین کی خود مختاری اور انہیں یکساں مواقع فراہم کرنے سے منسلک ہے اس لیے انکی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات ضروری ہیں

خواتین کی معاشی خود مختاری نہ صرف ان کے ذاتی استحکام کی ضامن ہے بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کی خوشحالی کا باعث بھی بنتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ معاشرتی ترقی کا انحصار خواتین کی خود مختاری اور انہیں یکساں مواقع فراہم کرنے سے منسلک ہے اس لیے ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہر سطح پر اقدامات ضروری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لیڈیز پردہ کلب کوئٹہ میں خواتین کے لیے منعقدہ نمائش کی افتتاحی تقریب کے موقع پر کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بطور مہمان خصوصی نمائش کا افتتاح کیا اور خواتین کی جانب سے لگائے گئے مختلف اسٹالز کا تفصیلی جائزہ لیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کی خواتین کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی خودمختاری اور باوقار مقام کے لیے پرعزم ہے۔ یہ نمائش خواتین کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے جہاں وہ اپنی ہنرمندانہ صلاحیتوں کو نہ صرف ظاہر کر سکتی ہیں

پولیس کی کارروائیاں، 8 روپوش و مطلوب ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، 8 روپوش و مطلوب ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد پولیس نے ضلع کے مختلف تھانوں کی حدود میں کارروائیاں کرتے ہوئے 8 روپوش و مطلوب ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے، پولیس ترجمان کے مطابق باھو کھوسو تھانے کی پولیس نے چیکنگ کے دوران 5 روپوش اور 1 مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ قتل کے اے سیکشن تھانے کی پولیس نے قتل کے کیس میں ملوث دو ملزمان عبداللہ بنگلانی اور محمد کندرانی کو کھوسو موڑ کے قریب سے گرفتار کرلیا ہے، پولیس نے گرفتار تمام ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کردی ہے۔

پاکستان ریلوے کی کامیابی ریکارڈ آمدن مگر بلوچستان بدستور نظرانداز

رواں مالی سال کے ابتدائی گیارہ ماہ میں 83 ارب کمالئے جون کے آخر تک نوے سے پچانوے ارب روپے کی ریکارڈ آمدن متوقع ہے

مگر افسوس کہ بلوچستان کیلئے ریلوے انتظامیہ کی ترجیحات واضح نہیں ہوسکیں وسیع مواقع کی موجودگی کے باوجود کوئی نئی سروس متعارف نہیں ہوسکی

30 مئی تک پاکستان ریلوے نے مسافر ٹرین آپریشنز سے 42، مال بردار ٹرینوں سے 29 اور دیگر ذرائع سے 12 ارب روپے کمائے

کوئٹہ (جعفر ترین) پاکستان ریلوے نے رواں مالی سال کے ابتدائی گیارہ مہینوں کے دوران 83 ارب روپے کمالئے جو ریکارڈ آمدن ہے، ریلوے حکام نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ جون کے آخر تک نوے سے پچانوے ارب روپے کی ریکارڈ آمدن ہو جائے گی۔ ریلوے ملازمین اور عوامی حلقوں نے ریلوے کی آمدن میں ریکارڈ اضافے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے تاہم دوسری جانب بلوچستان کے لئے ریلوے انتظامیہ کی ترجیحات اب تک واضح نہیں ہوسکیں حالانکہ سیر و سیاحت، مال برداری اور ٹرانسپورٹ کے حوالے سے منصوبہ بندی کی جائے تو پاکستان ریلوے کو ایک سال میں اربوں کی آمدن صرف بلوچستان سے ہوسکتی ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ پاکستان ریلوے نے 30 جون کو ختم ہونے والے مالی سال 25-2024 کے 11 ماہ (30 مئی تک) میں ریکارڈ 83 ارب روپے کمالیے اور ریلوے حکام گزشتہ سال کی 88 ارب روپے کی آمدن کا ریکارڈ توڑنے کے لیے تیار ہے، امید ہے کہ 30 جون تک ریلوے کی آمدن 95 ارب روپے تک پہنچ جائے گی 30 مئی تک پاکستان ریلوے نے مسافر ٹرین آپریشنز سے 42 ارب روپے، مال بردار ٹرینوں سے 29 ارب روپے اور دیگر ذرائع سے 12 ارب روپے کمائے، جن میں زمین کی لیزنگ بھی شامل ہے۔ پی آر کی کراچی ڈویژن نے آمدنی کے لحاظ سے سب سے آگے رہتے ہوئے مسافر ٹرینوں سے 13 ارب روپے اور مال بردار ٹرینوں سے 25 ارب روپے کمائے، لاہور ڈویژن نے مسافر ٹرینوں سے 10 ارب روپے اور 75 کروڑ روپے کمائے، راولپنڈی اور ملتان ڈویژن نے مسافر ٹرینوں سے 4، 4 ارب روپے اور مال بردار ٹرینوں سے 8، 8 ارب روپے کی آمدنی حاصل کی محکمہ ریلوے کی آمدن میں اضافے کے باوجود بلوچستان کے لئے ریلوے انتظامیہ اب تک اپنی ترجیحات واضح نہیں کرسکی

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، عبدالصمد خان گورگیج اور اراکین صوبائی اسمبلی میر عبداللہ گورگیج روی پہوجہ و دیگر اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

اسلام آباد پولیس بین الاقوامی معیار کی پولیسنگ کی جانب گامزن

امسال پولیس خدمت مراکز نے 76 ہزار سے زائد شہریوں کو مختلف خدمات فراہم کیں

اسلام آباد (زاہد احمد خان) اسلام آباد پولیس بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید طرز پولیسنگ پر گامزن۔ پولیس خدمت مراکز نے رواں سال کے دوران 76 ہزار سے زائد شہریوں کو مختلف خدمات فراہم کیں، جن میں شہریوں کو کریکٹر سرٹیفکیٹ کا اجراء، جنرل پولیس ویریفکیشن، سامان کی گمشدگی رپورٹ، غیر ملکیوں، کرایہ داروں اور گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن شامل ہے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے عہدے کا چارج سنبھالتے ہی اسلام آباد پولیس کے تمام افسران کو شہریوں کو ہر سطح پر بہترین سہولیات مہیا کرنے سمیت بہترین سروس ڈیلیوری کو ممکن بنانے کیلئے ہدایات جاری کیں تھیں، جبکہ اسلام آباد پولیس وفاقی دارالحکومت میں شہریوں کی سہولیات کیلئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید طرز پولیسنگ پر گامزن ہے، اس ضمن میں رواں سال کے دوران شہر کے مختلف علاقہ جات میں قائم خدمت مراکز پر 76 ہزار 400 شہریوں کو مختلف خدمات مہیا کیں، جن میں کریکٹر سرٹیفکیٹ کا اجراء، غیر ملکیوں، کرایہ داروں اور گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن، سامان گمشدگی کی رپورٹ، گاڑیوں کی تصدیق اور جنرل پولیس ویریفکیشن سمیت دیگر سروسز شامل ہیں، پولیس خدمت مراکز نے شہریوں کو بعد از مکمل تصدیق 16 ہزار سے زائد کریکٹر سرٹیفکیٹ، 14 ہزار 495 جنرل پولیس ویریفکیشن سرٹیفکیٹ اور 6557 اخراج سرٹیفکیٹ جاری کیے، جبکہ 3906 سامان گمشدگی، 2672 کرایہ داری اور گھریلو ملازمین کا اندراج، 2798 گاڑیوں اور 29 ہزار سے زائد غیر ملکی شہریوں کی تصدیق کی گئی، شہریوں کو انکی دہلیز پر تمام سہولیات مہیا کرنے کیلئے پولیس خدمت مراکز سمیت موبائل سہولت وین بھی کام کر رہی ہے، یہ خدمت مراکز سیکٹر ایف سکس، جی ٹین، ایچ الیون، جی گیارہ، سواں گارڈن اور جی چودہ کے علاوہ ماڈل تھانہ جات میں بھی سہولیات فراہم کر رہی ہیں

جیکب آباد میں سماجی تنظیم سی ڈی ایف کی جانب سے ہیٹ ویو ریلیف کیمپ قائم

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں سماجی تنظیم سی ڈی ایف کی جانب سے ہیٹ ویو ریلیف کیمپ قائم کئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں عوام کو شدید گرمی سے محفوظ رکھنے کے لیے سماجی تنظیم سی ڈی ایف کی جانب سے اسٹارٹ نیٹ ورک، ریڈی پاکستان اور ضلع انتظامیہ کے تعاون سے جیکب آباد ضلع کی تین تحصیلوں جیکب آباد، ٹھل اور گڑھی خیرو میں ہیٹ ویو ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ریلیف کیمپ میں ٹھنڈا اور صاف پانی، آرام دہ جگہ، ایئر کولر، بستر، کرسیاں، او آر ایس، فرسٹ ایڈ ادویات کا انتظام کیا گیا ہے، سماجی تنظیم کی جانب سے قائم کیے گئے ہیٹ ویو ریلیف کیمپ کا پاکستان کے نامور اداکار ایوب کھوسو نے دورہ کیا اور کاوشوں کو سراہا، سی ڈی ایف کے جان اوڈھانو نے بتایا کہ شدید گرمی اور ہیٹ ویو میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے کیمپ قائم کی گئی ہیں جہاں دیگر سہولیات سمیت عوام کو ہیٹ ویو سے بچنے کی تدابیر بتائی جارہی ہیں تاکہ عوام خود کو اس جان لیوا گرمی سے بچائے۔

غیرت کے نام پر بھابھی اور نوجوان کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں غیرت کے نام پر بھابھی اور نوجوان کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کی تحصیل ...

استامحمد، پولیس نے مسروقہ مال برآمد کر کے ملزم گرفتار کرلیا

کارروائی میں مسروقہ چار موٹر سائیکلیں، نقدی اور دیگر اشیاء برآمد ہوئیں

کوئٹہ، شالکوٹ تھانہ کی نفری بڑھائی جائے، سید عبدالخالق آغا

... قائم ہوسکے کیونکہ ہزار گنجی فروٹ زون ایک تجارتی علاقہ ہے اس لیے یہاں پر اعلیٰ حکام کو چاہئے کہ وہ خصوصی توجہ دیں تاکہ پولیس اور تاجروں کا اعتماد مزید بحال ہوسکے۔

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ڈاکٹر معین الرحمن خان ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب کے بلند درجات و مغفرت کے لئے دعا کر رہے ہیں

دہشتگردانہ حملے ملکی سلامتی و استحکام کے خلاف سازش ہیں، سینیٹر ثمینہ ممتاز

TENDER NOTICE

The DIRECTOR GENRAL AGRICULTURE RESEARCH QTA ARI-QUETTA invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-242505732351 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.**

Tender Fee Rs.1000/-

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Research and Educational Lab Equipment **(Total Item(s) Count: 10)**	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 10,000,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 7,500,000 PKR in 2 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Firm / Bidder should be provide warranty period of each item **Procedure Of Procurement** :Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 13 June, 2025till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System **Address:** Directorate General of Agriculture Research, ARI, Village Aid Sariab Road Quetta.
Phone no: 0819330016Fax no: 0819330022

DIRECTOR GENERAL AGRICULTURE RESEARCH ARI- SARIAB QUETTA

PRQ No.4665/30-5-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Director General Health Services invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-242505731111 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** **Tender Fee Not required**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Medical Equipment and Accessories **(Total Item(s) Count: 3)**	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 1 Assignments of Similar Nature and Complexity 1,000,000 in Previous 1 Years Turn over of at least 1,000,000 PKR in 1 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive i) Affidavit on stamp paper of Rs. 100/- duly notarized to the effect that iii. Bidder has submitted the correct and complete information along with the bid/offer. ii) Bid Validity Compliance (90 Days) iii) Delivery Period Compliance (10 Days) iv) Price Reasonability v) Compliance of warranty period. vi) Agreement with all terms & conditions vii) Agreement of operations of plant during the warranty period. Authorization or Sole Agent Certificate by the Manufacturer for Balochistan / sub-dealer having sole authorization from the principal for Balochistan may also apply The Manufacturer or sole distributor (In case of change of sub distributor) must ensure after sales and services during post warranty period irrespective of further affiliation with the bidder (only for items # 1) Item-wise / Feature-wise product compliance / deviation sheet / statement on Bidder's Letterhead duly signed and stamped. **Procedure Of Procurement**: Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 16 June, 2025during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 16 June, 2025till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM
Address: DG Health Services Quetta
Phone no: 0819211349
Email: dghealthbalochistan@gmail.com

Director General Health Services Balochistan

PRQ No.4674/30-5-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

طلبی ٹینڈر بابت فراہمی ادویات برائے سال 2024-2025

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جھالاوان ٹیچنگ ہسپتال خضدار کو میڈیکل ایکوئپمنٹس اور ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کے لیے برائے سال 2024-2025 ٹینڈر مطلوب ہے۔

TSE NO	زرضمانت	کل مالیت	تفصیل	نمبر شمار
TSE NO.242505728481	2%	15.000 ملین	Supply of Medical Equipment Accessories	1
TSE NO.242505700981 & TSE NO.242505700971	2%	4.990 ملین	فراہمی ادویات ایمرجنسی برائے مریضان	2

شرائط وضوابط درجہ ذیل ھیں (1) تمام ادویات کا معروف اور معیاری کمپنی کا ہونا ضروری ہے (2) تمام ادویات گورنمنٹ آف پاکستان محکمہ صحت سے رجسٹرڈ ہوں (3) انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس رجسٹرڈ فرم ہو (4) میڈیکل ایکوئپمنٹس کی تفصیل دفتری اوقات کار میں زیر دستخطی سے لی جا سکتی ہیں (5) میڈیکل ایکوئپمنٹس معیاری کمپنی کے ہونا لازمی ہے (6) میڈیکل ایکوئپمنٹس وغیرہ کے اندر سپلائی پہنچانا لازمی ہے (7) زیادہ سے زیادہ ادویات کی قیمتوں میں رعایت کنندہ فرم کے حق میں ٹینڈر منظور کی جائے گی (8) ٹینڈر فیس چالان و فارم حاصل کیا جا سکتا ہے (9) ٹینڈر فارم فیس نمبر 1 کیلئے 5000/ سیریل نمبر 2 1500/ روپے ناقابل واپسی ہوگی (10) فارم کے ہمراہ میڈیکل اسٹور کی تصدیق شدہ لائسنس، سند، متعلقہ شخص کی شناختی کارڈ کی نقول جمع کرنا لازمی ہے (11) ٹینڈر فارم مع متعلقہ دستاویزات بمورخہ 12 جون 2025 تک زیر دستخطی کے دفتر میں دفتری اوقات کار میں بوقت دن 11.00 بجے تک پہنچ جانا چاہیے۔ اور اسی دن بروز جمعرات بوقت دوپہر 12:00 بجے ٹینڈر رکھنے والوں کی موجودگی میں ٹینڈر کھولے جائیں گے۔ مقررہ وقت کے بعد کوئی بھی فارم قابل قبول نہیں ہوگا (12) مزید معلومات دفتری اوقات کار میں زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں (13) بیپرا کے قوانین 2014 کے تمام قوانین لاگو ہوں گے۔

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جھالاوان ٹیچنگ ہسپتال خضدار

PRQ NO.4669/30-05-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ٹیلای پرانہ سازوسامان ٹیچنگ ہسپتال کیچ تربت

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال کیچ بمقام تربت

PRQ No 4679/30-05-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

پاکستان ریلویز
پاکستان ریلوے ہسپتال، کوئٹہ
ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل میڈیکل آفیسر
پاکستان ریلوے ہسپتال کوئٹہ

ریلوے لائن کو صرف کراسنگ سے احتیاط سے پار کریں
PID (Q) 472/24

پاکستان ریلویز
پاکستان ریلوے ہسپتال، کوئٹہ
ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل میڈیکل آفیسر
پاکستان ریلوے ہسپتال، کوئٹہ

ریلوے لائن کو صرف کراسنگ سے احتیاط سے پار کریں
PID (Q) 473/24

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

ایگزیکٹو ایڈیٹر:۔پرنٹر وپبلشر سید کامران ممتاز نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

اتوار یکم جون 2025ء

چیلنجز اور مسائل ومشکلات: وسیع تر قومی اتفاق رائے ناگزیر!!

پاکستان،اپنے قیام سے لے کر آج تک،بے شمار چیلنجز اور آزمائشوں سے گزرا ہے۔ہم نے جنگوں کی تباہ کاریاں سہیں،قدرتی آفات کے زخم کھائے،عالمی وبائی امراض کے اثرات ہماری معیشت ومعاشرت پر مرتب ہوئے،اور عالمی مسائل کے گرداب میں بھی ہم نے اپنی بقا کی جنگ لڑی۔تاہم،تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی پاکستانی قوم نے اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کیا،ہم نے ہر مشکل کو عبور کیا اور کامیابیوں کے جھنڈے گاڑھے۔یہ اتحاد ہی ہماری سب سے بڑی طاقت رہا ہے،جس نے ہمیں ہر بحران سے نکلنے میں مدد دی ہے آج بھی ہمیں ملک وقوم کو ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل تک لے کر جانے کے لئے اتحاد واتفاق اور یکجہتی اور سیاسی وسماجی استحکام کی ضرورت ہے اس وقت ایک طرف،ہمیں دہشت گردی کے عفریت کا سامنا ہے،جو ہماری سلامتی اور استحکام کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔دوسری جانب،ہماری معیشت ومعاشرت کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے۔بے روزگاری،غربت،پسماندگی،مہنگائی،سماجی نابرابری،اور شدید موسمیاتی مسائل نے ہمارے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔یہ مسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور ان کے حل کے لئے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے۔قومی قیادت ان مسائل سے نمٹنے کے لئے پوری طرح کوشاں ہے،اور حکومت عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔تاہم،ان اقدامات اور کوششوں کی کامیابی کا انحصار سیاسی استحکام پر ہے۔سیاسی استحکام کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ناگزیر ہے۔جب تک ملک میں سیاسی عدم استحکام رہے گا،کوئی بھی پالیسی یا اقدام مکمل طور پر بار آور ثابت نہیں ہو سکتا۔سیاسی استحکام کا مطلب یہ نہیں کہ تمام سیاسی جماعتیں ہر بات پر متفق ہوں،بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اختلافات کے باوجود قومی مفاد کو ترجیح دیں اور تعمیری مکالمے کے ذریعے حل تلاش کریں۔اس وقت پاکستان کو جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے،وہ تمام سیاسی جماعتوں کے درمیان اتحاد،اتفاق اور یکجہتی ہے۔یہ یکجہتی صرف بیانات تک محدود نہیں ہونی چاہئے،بلکہ اس کا عملی مظاہرہ بھی ہونا چاہئے۔تمام اسٹیک ہولڈرز کو ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کے لئے کام کرنا ہوگا۔دہشت گردی کی اگر بات کریں تو دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جو ہماری جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔اس سے نمٹنے کے لئے نہ صرف حکومتی اداروں کی کوششیں ضروری ہیں،بلکہ پوری قوم کو بھی اس کے خلاف متحد ہونا ہوگا۔دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں،کوئی مسلک نہیں،وہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں۔ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لئے ہمیں قومی عزم اور ہم آہنگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔تعلیمی اداروں سے لے کر مساجد تک،ہر پلیٹ فارم سے دہشت گردی کے خلاف آگاہی مہم چلانے کی ضرورت ہے۔معاشرے کے ہر فرد کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا اور حکومت کے ساتھ مل کر اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا۔پاکستان کو درپیش معاشی چیلنجز سنگین نوعیت کے ہیں۔مہنگائی،بے روزگاری اور غربت نے عام آدمی کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ان مسائل کے حل کے لئے صرف وقتی اقدامات کافی نہیں،بلکہ ہمیں پائیدار اور طویل المدتی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔حکومت کو معیشت کو مستحکم کرنے کے لئے سخت فیصلے کرنے ہوں گے،ٹیکس کا دائرہ کار بڑھانا ہوگا،سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہوگا اور برآمدات میں اضافہ کرنا ہوگا۔اس کے ساتھ ساتھ،عوام کو بھی کفایت شعاری اور بچت کی عادت اپنانی ہوگی۔زراعت اور صنعت کے شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا تاکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو سکیں اور غربت میں کمی آسکے۔سماجی نابرابری ہمارے معاشرے کا ایک اور اہم مسئلہ ہے۔امیر اور غریب کے درمیان بڑھتا ہوا خلیج معاشرتی بے چینی کو جنم دیتا ہے۔تعلیم،صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی یکساں فراہمی کے ذریعے اس نابرابری کو کم کیا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ،پاکستان کو شدید موسمیاتی مسائل کا سامنا ہے،جن میں سیلاب،خشک سالی اور گرمی کی شدید لہریں شامل ہیں۔ان مسائل سے نمٹنے کے لئے ماحول دوست پالیسیاں اپنانی ہوں گی،درخت لگانے کی مہم کو فروغ دینا ہوگا اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو استعمال کرنا ہوگا۔بین الاقوامی سطح پر بھی موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ان تمام چیلنجز کے باوجود،ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہئے۔پاکستان ایک زندہ اور باہمت قوم ہے۔ہماری تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہم نے ہمیشہ مشکل حالات میں بھی ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بحیثیت قوم اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کریں،اختلافات کو بھلا کر قومی مفاد کو ترجیح دیں،اور حکومت کے ساتھ مل کر ان مسائل کا مقابلہ کریں۔ہر شہری کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا اور مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔پاکستان کا مستقبل ہمارے اپنے ہاتھوں میں ہے۔اگر ہم سب مل کر،ایک پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر،ایمانداری اور لگن سے کام کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم ان تمام مسائل سے نہ نمٹ سکیں۔سیاسی استحکام،اتحاد،اتفاق اور یکجہتی ہی وہ بنیادی ستون ہیں جن پر ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی عمارت کھڑی ہو سکتی ہے۔آئیے،ہم سب مل کر ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کا عزم کریں جہاں امن،خوشحالی اور مساوات کا راج ہو۔ہمارا اتحاد ہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے،اور اسی میں ہماری کامیابی کا راز پنہاں ہے۔اس وقت پاکستان کو جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے،وہ قومی اتفاق رائے کا فروغ ہے۔ہمارے تمام تر مسائل،خواہ وہ دہشت گردی ہو،معاشی بدحالی ہو یا سماجی نابرابری،ان سب کا پائیدار حل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ہم ایک قوم کی حیثیت سے متحد نہ ہو جائیں۔اگر ہم متحد ومتفق رہیں گے تو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور ترقی واستحکام کی منزل تک پہنچیں گے پس ناگزیر ہو چکا ہے کہ جتنی بھی سیاسی جماعتیں ہیں وہ اپنے اختلافات بھلا کر،ذاتی اور جماعتی مفادات کو بالائے طاق رکھیں اور صرف اور صرف قومی مفاد کو ترجیح دیں سیاست ہوتی رہے گی چھوٹے بڑے مسائل اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے اور یہ اتفاق رائے صرف بیانات کی حد تک محدود نہیں ہونا چاہئے،بلکہ عملی اقدامات میں بھی نظر آنا چاہئے۔جب تک ہم اندرونی طور پر مضبوط اور متحد نہیں ہوں گے،ہم بیرونی چیلنجز کا موثر طریقے سے مقابلہ نہیں کر سکتے۔قومی اتفاق رائے ایک ایسا ہتھیار ہے جو ہمیں ہر مشکل گھڑی میں کامیابی سے ہمکنار کر سکتا ہے،اور آج یہ پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے اس سے پہلوتہی کی کوئی گنجائش نہیں۔

چندروز کے بعد کچھ بدلے گا یا نہیں؟

اس وقت بانی پی ٹی آئی ایک قیدی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ان پر مختلف الزامات کے تحت مقدمات قائم کیے گئے جن کے ثابت ہونے پر سزائیں سنائی گئیں مگر پی ٹی آئی کی قیادت اور اس کے کارکنان ان سزاؤں اور مقدمات کو سیاسی قرار دے رہے ہیں لہذا وہ انہیں درست تسلیم نہیں کرتے۔

اب جب خان کی رہائی کی خبریں آنے لگی ہیں اور پیشگوئیاں کی جانے لگی ہیں تو ہمیں حیرت ہوتی ہے کیونکہ ابھی تک مطلع ابر آلود ہے کچھ پابندیاں برقرار ہیں جس سے لگ رہا ہے کہ وہ آزاد فضا میں نیلے آسمان کو نہیں دیکھ سکیں گے مگر چند تجزیہ نگاروں کا دعویٰ ہے کہ وہ رہا ہو رہے ہیں کاغذی کارروائی شروع ہو چکی ہے اس کی وجہ وہ یہ بتاتے ہیں کہ پی ٹی آئی کی قیادت نے اپنے چاہنے والوں کو بلاوہ دے دیا ہے کہ وہ سڑکوں پر آئیں اور اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کروائیں تعداد ان کی لاکھوں میں بتائی جارہی ہے۔کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی بھی سیاسی جماعت جب اپنی عوامی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کرتی ہے تو پھر ریاست کچھ سوچنے پر مجبور ہو جاتی ہے مگر اگر ریاست عوامی طاقت کو تسلیم ہی نہ ہونے دے تو سیاسی منظرنامہ تبدیل نہیں ہوتا ہاں اگر روک ٹوک کے باوجود عوام کی ایک بڑی تعداد باہر نکل آتی ہے تو پھر لازمی منظر بدل جاتا ہے۔

بہرحال جوں جوں پانچ جون اور عید قرباں قریب آتے جارہے ہیں خان کی رہائی کی باتیں بھی تیزی سے گردش کرنے لگی ہیں۔

سیانے کہتے ہیں کہ اب عمران خان کو باہر آجانا چاہیے کیونکہ ان کے کارکنان میں وہ جوش وجذبہ موجود نہیں رہا جو ایک برس پہلے تھا کیونکہ ان کی تربیت بھی ویسی نہیں ہوئی جیسی کسی منظم جماعت کی کی جاتی ہے لہذا وہ جدوجہد کو زیادہ دیر جاری نہیں رکھ سکتے انہیں اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ بھی پالنا ہے لہذا وہ گومگو کی صورتحال سے دوچار ہیں جب ان سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ کچھ حاصل کرنے کے

لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے تو وہ اس کے جواب میں کہتے ہیں وہ ستم بھی بہت برداشت کر چکے ہیں اپنے کاروبار بھی گنوا چکے ہیں لہذا مزید ان میں کچھ سہنے کی سکت نہیں لہذا خان کو اپنی حکمت تبدیل کرنا ہوگی کوئی لچک دکھانا ہوگی کچھ لو اور کچھ دو کے فارمولے کے تحت حاکم وقت سے معاملات طے کرنا ہوں گے۔ہم کئی بار عرض کر چکے ہیں کہ یار زندہ صحبت باقی مگر شاید ان کے نزدیک تاریخ میں زندہ رہنا ضروری ہے یہی وجہ ہے کہ وہ اب تک اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹ رہے مگر اگر وہ باہر آرہے ہیں تو انہوں نے اپنے نقطہ نظر میں کوئی تبدیلی لائی ہوگی اور لانی بھی چاہیے کیونکہ ملک کو ان کی ضرورت ہے کہ ہماری معیشت کی نیا ڈوب رہی ہے جسے بچانے کے لئے حکومت بھاری بھاری قرضے لے رہی ہے پھر وہ خود کو عوام کا خدمت گار ثابت کرنے کیلئے نئے نئے منصوبے متعارف کروا رہی ہے اور یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ منصوبوں کی جیسے بارش ہونے لگی ہے جس سے ایک لمحے کو حیرانی ہوتی ہے کہ ایسا کیسے ممکن ہو سکتا ہے مگر چونکہ اس نے بھاری قرضے لئے ہیں اور لئے جارہے ہیں جس سے منصوبوں کی تکمیل ہو سکتی ہے مگر یہ کہنا بھی نامناسب نہ ہوگا کہ غربت جب بھی ختم نہیں ہوگی بنیادی مسائل میں کوئی خاطرخواہ کمی واقع نہیں ہوگی مہنگائی کے عفریت پر بھی قابو نہیں پایا جاسکے گا پایا جاسکتا ہے کیونکہ تمام منصوبے غیر پیداواری ہیں اور ان کے لئے جو رقوم لی گئی ہیں ان پر سود بھی ادا کرنا ہے لہذا ان کی ادائی کے لئے نئے نئے ٹیکس لگانے پڑیں گے بلکہ لگائے جا رہے ہیں تاکہ عالمی مالیاتی اداروں کی قسطیں ادا کی جاسکیں۔ہونا تو یہ چاہیے کہ جن لوگوں نے بہتی گنگا میں ہاتھ دھوئے ہیں ان سے ایک ایک پیسا وصول کیا جائے۔جاری کرپشن کو روکا جائے مگر اس کے لئے دل گردہ چاہیے ہوگا لہذا یہ چمن یونہی رہے گا۔

ادھر ہمیں بھارت سرخ سرخ آنکھیں دکھا رہا ہے جبکہ پہلے اس نے اپنا انجام دیکھ لیا ہے اب پھر دیکھنا چاہتا ہے کہ وہ ہم پر دوبارہ کوئی حملہ کرنا چاہتا ہے مگر اس کو ایسا کرنے کا کس بدبخت نے مشورہ دیا ہے۔اس سے صاف ظاہر ہے کہ مودی کی عقل ماری گئی ہے وہ بیک وقت کئی محاذ کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے اس کے لوگوں کو چاہیے کہ جتنا جلدی ہو سکے اس احمق وجنونی سے نجات حاصل کریں اس کا احتساب کریں وگرنہ وہ انہیں لے ڈوبے گا۔

اس تناظر میں وطن عزیز کو ایک ایسے سیاسی لیڈر کی اشد ضرورت ہے جو درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کا جذبہ اور شعور رکھتا ہو لہذا خان کی رہائی لازمی ہے مگر یہ خیال بھی رہے تا قانونی رکاوٹیں بھی ہیں جنہیں دور کرنا ہوگا جو ہو بھی سکتی ہیں کیونکہ یہاں جب وہ چاہیں تو پلک جھپکتے میں وہ کچھ ہو سکتا ہے جو گمان میں بھی نہ ہو اس لئے لگ یہ رہا ہے کہ عید قرباں سے پہلے یا بعد میں کوئی سیاسی تبدیلی آسکتی ہے؟

پی ٹی آئی چونکہ ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے وہ یہاں ہی نہیں پوری دنیا میں جانی پہچانی جاتی ہے لہذا اگر وہ ملک کو بام عروج پر پہنچا سکتی ہے تو اسے آزمانے میں کوئی حرج نہیں ہیں چالیس برس والی سیاسی جماعتوں کو جب آزمایا جا رہا ہے اور وہ مجموعی خوشحالی نہیں لا سکیں تو پی ٹی آئی کو بھی ایک بار اور موقع دے کر دیکھ لینا چاہیے وہ ایک محب الوطن جماعت ہے جس کا ثبوت حالیہ پاک بھارت کشیدگی کے دوران واضح طور سے پیش کیا گیا مگر بات وہی ہے کہ خان پر ان کے یوٹرنی مزاج پر اعتماد بہت سوچ کر ہی کیا جاسکتا ہے۔بہرکیف اب ایک دوسرے کو غدار کہنے کی گردان سے اجتناب برتا جائے سب ملک سے محبت کرتے ہیں۔ہاں البتہ کچھ لوگ مال پانی سمیٹنے کے چکر میں پڑ جاتے جنہیں قانون کے شکنجے میں لانا چاہیے مگر غدار تب بھی نہیں کہنا چاہیے۔ہمیں اس وقت قومی یکجہتی واتحاد کی اشد ضرورت ہے کیونکہ جنگ کسی دشمن سے ہو یا بھوک بیماری اور غربت کے خلاف جب تک عوام کو ساتھ نہیں لے کر چلا جاتا کامیابی نہیں ملتی لہذا تمام سیاستدانوں اور سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا چاہیے اور قائد کے پاکستان کو محفوظ اور خوشحال بنانے کی راہ پر گامزن کرنا چاہیے اگر ایسا نہیں سوچا جاتا اپنی اپنی دنیا میں مگن رہا جاتا ہے تو مایوسی گہری ہوتی جائے گی جس کے ہم متحمل نہیں ہو سکتے۔

بیرون ملک مقیم انڈینز بھی شدت پسندی کا شکار

میرے سامنے ہمارے ایک مشترکہ دوست بیٹھے تھے، وہ سکینڈے نیویا کی انڈین کمیونٹی میں خاصی متحرک انڈین مسلم شخصیت ہیں۔ملاقات میں خاصی دیر انڈین وزیراعظم نریندر مودی پر سیاسی تنقید چلتی رہی۔ماحول گرم تھا تو میں نے بھی پوچھ لیا کہ اگر آج مودی یورپ کے دورے پہ آئے اور اوورسیز انڈینز کے جلسے سے خطاب کریں تو کیا آپ ترنگا لے کر مودی کو سننے جائیں گے؟ جواب نے مجھے حیران کر دیا، موصوف کہنے لگے ہوسکتا ہے کہ کوئی عام اوورسیز انڈین نہ جائے تو کوئی مسئلہ نہ ہو لیکن میں انڈین مسلم ہوں، میں یورپ میں سماجی طور پہ متحرک ہوں اس لیے مودی کا بائیکاٹ کرنا مجھے مہنگا پڑ سکتا ہے۔ہوسکتا ہے انڈیا میں موجود میرے گھر والوں کو

دھمکایا جائے۔ہوسکتا ہے اوورسیز انڈین کمیونٹی میرا بائیکاٹ کر دے اس لیے میرے لیے مودی کی جے جے کار کرنے میں ہی عافیت ہے۔اس وقت دنیا بھر میں انڈین تارکین وطن تقریبا ساڑھے تین کروڑ سے زیادہ ہیں جو اقوام متحدہ کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی اوورسیز کمیونٹی ہے جس میں ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والوں کی غالب تعداد ہے لیکن دنیا بھر کے لیے تشویش کی بات یہ ہے کہ انڈیا سے باہر موجود ہندو کمیونٹی میں شدت پسند ہندو نیشنلزم کے نظریات اب اپنے عروج پہ پہنچ گئے ہیں۔اوورسیز انڈینز میں ہندو نیشنل ازم کا زہر اتارنے کا سہرا نریندر مودی کے سر جاتا ہے۔نریندر مودی نے وزیراعظم بننے سے بہت پہلے انڈیا سے باہر موجود ہندوؤں کو اپنا سیاسی اثاثہ بنانا شروع کر دیا تھا۔مودی چائے بناتے بناتے وزیراعظم نہیں بنے بلکہ اس کے پیچھے ہندوتوا کی پوری لابی تھی جو آج بھی کھڑی ہے۔

آشیش رے انڈین مصنف اور ریسرچر ہیں انہوں نے ایک تحریر میں لکھا کہ 1990 میں شدت پسند ہندو تحریک آر ایس ایس (راشٹریا سویم سیوک) نے ہندوتوا کے پرچار کے لیے وفد امریکہ بھیجا تھا۔نریندر مودی اس وفد کا حصہ تھے جنہوں نے امریکہ میں گجراتی ہندوؤں کے درمیان کام کیا اور برطانیہ میں بھی ہندوتوا کی تقریبات میں شریک ہوتے رہے۔آشیش رے مزید لکھتے ہیں کہ 2002 کے مسلم کش گجرات فسادات میں مسلمانوں کے قتل عام کے بعد اس وقت کے وزیراعلیٰ گجرات نریندر مودی کا سیاسی کیریئر ختم ہونے کے قریب تھا اور وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی انہیں برطرف کرنے پر غور کر رہے تھے، ایسے میں ہندو کمیونٹی کے گجراتی تارکین وطن مودی کے ساتھ کھڑے ہو گئے جنہوں نے مودی کی ساکھ بحال کرنے کے لیے امریکہ کی لابنگ فرم کی خدمات لیں۔نتیجہ یہ کہ وہ مودی جنہیں مغربی میڈیا پہ گجرات کے قصائی کا خطاب دیا اچانک 2012 میں اسی مودی کو ٹائم میگزین نے سرورق پہ ابھرتے ہوئے لیڈر کے طور پہ جگہ دے دی۔سربراہ مملکت کے غیر ملکی دوروں کا بنیادی مقصد اپنے ہم منصبوں سے بات چیت ہوتا ہے تاکہ قومی مفاد حاصل کریں لیکن مودی کے تقریباً ہر غیر ملکی دورے کا مرکز انڈین بالخصوص ہندو تارکین وطن سے ملاقاتیں رہی ہیں۔"ڈپلومیٹ" میگزین کے ایک آرٹیکل کا تجزیہ کہتا ہے کہ مودی نے خارجہ پالیسی کو مکمل طور پر ہندو قوم پرستی کے لیے استعمال کیا ہے۔قدیم ہندو ثقافت کو پاپولر کلچر بنا کر پیش کرنا، بیرون ملک دوروں میں ہندوتوا کے مقامی لیڈرز کا پیش پیش رہنا اور بیرون ملک ہندو مندروں کا افتتاح اس کی چند ایک مثالیں ہیں۔انڈیا سے باہر ہندو شدت پسند تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی جڑیں مودی کے طاقت میں آنے سے بہت پہلے کی ہیں۔ہندوؤں کی مغربی ممالک، امریکہ اور برطانیہ کی جانب ہجرت دراصل تقسیم ہند اور مشرقی افریقی ممالک سے مغربی کالونی کے اختتام سے شروع ہوتی ہے لیکن مودی سے پہلے آر ایس ایس تنظیم کے غیر ملکی آپریشن کو سرکاری آشیرباد نصیب نہیں تھی۔

مصنف آشیش رے کے مطابق اس وقت برطانیہ میں آر ایس ایس کی ذیلی تنظیم ہندو سویم سیوک سنگھ کی 65 شاخیں ہیں جبکہ امریکہ میں اس کی تعداد 220 تک جا پہنچی ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندو قوم پرست گروہوں میں گجراتی ہندو نمایاں تعداد میں ہیں۔کئی دہائیوں تک انڈیا دنیا میں پروپیگنڈہ کرتا رہا کہ انڈیا ایک ترقی پسند، آزاد خیال جمہوریت ہے جہاں کئی مذاہب، کئی زبانیں اور کئی ثقافتیں سکون اور آزادی سے پھل پھول رہی ہیں لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔دنیا بھر میں موجود انڈین فارن مشنز کا مکمل فوکس ہندو مذہب تک سمٹ گیا ہے۔اب حالت یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہولی، دیوالی کو انڈین کلچر کے طور پہ پیش کیا جاتا ہے۔کلچر کے نام پہ بڑے ایونٹس پرائیوٹ تنظیموں سے منعقد کرائے جاتے ہیں جنہیں فنڈنگ انڈین سفارت خانے کرتے ہیں۔ان ایونٹس میں ہندو مذہب کا پرچار کھل کر کیا جاتا ہے جہاں 'جے شری رام' کے نعروں کی گونج میں دنیا کو جتایا جاتا ہے کہ انڈیا ایک سیکولر ریاست ہے۔

انڈیا میں جندل سکول آف انٹرنیشنل افیئرز کے ڈین سکالر رام چولیانے 'دا گلوبلسٹ' میگزین کے لیے ایک تحریر میں کہا کہ مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اپنی بیرون ملک شاخوں کو ثقافتی تقریبات اور پیشہ ورانہ نیٹ ورکنگ سے ہٹا کر لابنگ اور پریشر گروپس کی تشکیل کی طرف لے جارہی ہے۔

افغان طالبان اور ٹی ٹی پی

افغانستان سے ایک اچھی خبر آئی ہے۔اس کا خیر مقدم ہونا چاہیے۔

سعید اللہ سعید افغان طالبان کے کمانڈر ہیں۔انہوں نے ایک سرکاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دو اہم باتیں کہیں۔ایک یہ کہ امیر اور حکومت کی اجازت کے بغیر جہاد جائز نہیں۔کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ اپنی انا ذاتی یا گروہی مفاد کی آبیاری کرتے ہوئے کسی دوسرے ملک کے خلاف یا کسی دوسرے مقام پر جا کر جہاد کرے۔دوسرا یہ کہ پاکستان کے خلاف ریاست کی اجازت کے بغیر کارروائی کرنا شریعت اور دین کی نافرمانی ہے۔اس اعلان کے بعد اس 'جہاد افغانستان' کی شرعی حیثیت ان کی اپنی تعبیر کے مطابق بھی باقی نہیں رہی جو ٹی ٹی پی نے پاکستان کے عوام اور ریاست کے خلاف شروع کر رکھا ہے۔

کم وبیش تین عشروں سے ہم صحرا میں اذان دے رہے تھے کہ ریاست کے بغیر جہاد نہیں ہوتا۔ہم نجی جہاد کے تباہ کن مضمرات سے آگاہ کر رہے تھے۔کسی نے ہماری بات نہیں سنی۔ہم جیسوں کا استقبال گولی' فتوے' الزام تراشی اور گالیوں کے ساتھ ہوا۔امریکہ کا ایجنٹ کہا گیا۔متجدد کی پھبتی کسی گئی۔ہماری باتوں کو 'نیا دین' کہا گیا۔آج صورت حال بدل چکی۔پہلے 'پیغام پاکستان' کی صورت میں پاکستان کے علماء نے اور اب افغان طالبان نے بھی مان لیا کہ جہاد کے اعلان کا حق صرف ریاست کو حاصل ہے۔ریاست کی اجازت کے بغیر بندوق اور تلوار اٹھانا شریعت کی نافرمانی ہے۔نجی جہاد کو جائز قرار دے کر ان گنت مسلمانوں کی جان لی گئی اس کے باوجود کہ اللہ کا یہ فرمان سورج کی طرح روشن ہمارے سامنے تھا کہ جس نے کسی ایک انسان کی جان لی اس نے گویا پوری انسانیت کا قتل کیا۔لاکھوں لوگوں کے قتل اور سینکڑوں بستیوں کو تاراج کرنے کے بعد جب اس بات کو مان لیا گیا تو اس پر صرف غالب کو یاد کیا جا سکتا ہے: ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا۔

اس کو بھی غنیمت سمجھنا چاہیے کہ بعد از خرابی بسیار اس بات کو تسلیم کر لیا گیا۔ہم اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں بروقت صحیح بات کہنے کی توفیق بخشی۔اللہ کرے کہ مذہب کا نام لینے والے انسانی جان کی حرمت کے بارے میں حساس ہوں اور یہ

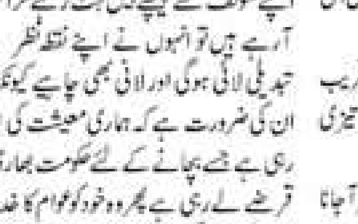

جانیں کہ اسلام میں فساد فی الارض کتنا بڑا جرم ہے اور شریعت میں اس کی کتنی سخت سزا مقرر کی گئی ہے۔آئندہ اس طرح کے جہاد کے نام پر فساد کا دروازہ بند ہو اور جہاد کو ریاست ہی سے متعلق سمجھا جائے۔

افغان طالبان کے اس اعلان کے بعد اب ٹی ٹی پی کا 'جہاد پاکستان' غیر شرعی ہے۔یہ اتفاق ہے کہ جب سعید اللہ سعید صاحب کا بیان سامنے آیا تو اس کے ساتھ ہی ٹی ٹی پی کے راہنما نور ولی محسود کی ایک وڈیو بھی وائرل ہوئی۔انہوں نے 'جہاد پاکستان' کے لیے پڑوسی ملکوں کو امداد کے لیے کہا۔ان کا کہنا تھا کہ ٹی ٹی پی کو افرادی قوت کی نہیں' مال اور ابلاغی نصرت کی ضرورت ہے۔اس وڈیو میں بطور خاص انہوں نے افغان مجاہدین کو اپنا مخاطب بنایا۔نور ولی اپنے اس بیان میں امارت اسلامی افغانستان کی حمایت کر رہے ہیں اور اسے مسلمانوں کی ذمہ داری قرار دے رہے ہیں کہ وہ اس کے استحکام کے لیے اس کی معاونت کریں۔ٹی ٹی پی خود کو امارت اسلامی کا حصہ سمجھتی ہے۔اگر ایسا ہے تو وہ اس پالیسی کے شرعاً پابند ہیں جس کا اعلان افغانستان کے طالبان کمانڈر کی طرف سے ایک سرکاری تقریب میں کیا گیا ہے۔انہیں امارت اسلامی کا فیصلہ مانتے ہوئے جہاد پاکستان کے خاتمے کا اور اس سے برأت کا اعلان کرنا چاہیے۔جب امارت اسلامی نے پاکستان کے خلاف اعلان جہاد نہیں کیا تو اس کے بعد ہر اس آدمی کے لیے جہاد جائز نہیں جو اسے اپنی اور شرعی حکومت مانتا ہے۔

افغان طالبان کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹی ٹی پی کے بارے میں اپنی پالیسی واضح کریں۔انہیں یہ بتانا چاہیے کہ وہ چونکہ پاکستان کے شہری ہیں اس لیے پاکستان کے نظم اجتماعی کے تابع ہیں اور انہیں ریاست پاکستان کے فیصلوں کا پابند ہونا چاہیے۔اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ فکری ابہام پوری طرح دور ہو جائے گا جو اس خطے میں جہاد کے نام پر ابھی تک قائم ہے۔افغان طالبان نے اس باب میں واضح بات کہنے سے گریز کیا ہے۔سعید اللہ صاحب کی بات افغانستان کے شہریوں کی حد تک ابہام سے پاک ہے۔اس کے بعد اگر کوئی افغان شہری پاکستان میں کارروائی کرے گا تو طالبان کے اپنے فتوے کے مطابق اس کا یہ اقدام غیر شرعی ہوگا۔

پاکستان اور افغان طالبان کے مابین سردمہری ختم ہو رہی ہے۔خیال یہ ہے کہ چین میں پاکستان اور افغانستان کے وزرائے خارجہ کی جو ملاقات ہوئی ہے اس نے برف پگھلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔چین کی ثالثی یقیناً شامل تھی جو سی پیک کو افغانستان تک توسیع دینا چاہتا ہے۔سب کے مفاد میں یہی ہے کہ اس خطے میں امن ہو۔یہ امن اسی وقت ہوگا جب یہاں کی ریاستیں ایک دوسرے کے ساتھ محاذ آرائی سے گریز کریں گی۔ایک دوسرے کی خیر خواہ ہوں گی۔اس کا ادراک پاکستان اور افغانستان دونوں کو ہونا چاہیے۔اس وقت ٹی ٹی پی باہمی تعلقات کے حوالے سے فساد کی جڑ ہے۔اگر افغان طالبان چاہیں تو یہ جڑ کٹ سکتی ہے۔

سعید اللہ سعید صاحب کے بیان نے ٹی ٹی پی کے لیے بھی موقع پیدا کر دیا ہے کہ وہ 'جہاد پاکستان' کی صفیں لپیٹیں اور پاکستانی ریاست کے پرامن شہری بن جائیں۔اگر وہ یہ جنگ دین کی بنیاد پر لڑ رہے ہیں تو اس بنیاد کو سعید اللہ صاحب نے ختم کر دیا۔جس امارت کو نور ولی خود اسلامی کہہ رہے ہیں اور مسلمانوں کے لیے لازم قرار دے رہے ہیں کہ وہ اس کو مضبوط بنائیں' اس کی حکم عدولی کر کے وہ شریعت کی نافرمانی کے مرتکب ہوں گے۔اس سے ان کے لیے اچھا موقع پیدا ہو گیا ہے کہ وہ رجوع کر کے اس خطے میں امن کی علامت بن جائیں۔ان کو سوچنا چاہیے کہ اگر ان کے فتوے سے کسی ایک بے گناہ انسان کی جان جاتی ہے تو وہ کل آخرت میں خدا کے حضور میں اس کا کیا جواب دیں گے؟

پاکستان کی ستانوے فیصد آبادی مسلمان ہے۔اس میں بچے ہیں' خواتین ہیں' علما ہیں' دین کے خدام ہیں۔یہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے امید اور شوکت اسلام کی علامت ہے۔اس کا اظہار حالیہ جنگ میں ہوا جو پاکستان اور بھارت کے مابین لڑی گئی۔ایسے ملک کو کمزور کرنا' کیا اسلام کی خدمت ہو سکتی ہے؟ اس ملک کی حفاظت کرنے والوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا اسلامی ہو سکتا ہے؟ یہ سوالات ہر اس آدمی کے سامنے رہنے چاہئیں جو اسلام کی سربلندی چاہتا ہے اور خدا کے سامنے جوابدہی کا عقیدہ رکھتا ہے۔امن دین میں مطلوب ہے۔اس امن کی حفاظت کرنی چاہیے اور ایک مسلمان کو اسی کے لیے سرگرم ہونا چاہیے۔

افغانستان کے طالبان جہاد کے نام پر ہونے والے فساد کے خاتمے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔سعید اللہ سعید صاحب کے بیان سے اس کی امید پیدا ہوئی ہے۔اگر پاکستان اور افغانستان اس بات میں اتفاق کر لیں کہ ان کی سرزمین ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہیں ہوگی اور وہ ایک دوسرے کے خلاف سرگرم گروہوں سے اعلان لاتعلقی کریں گے تو یہاں امن آجائے گا۔زیادہ ذمہ داری افغان طالبان کی ہے ٹی ٹی پی جن کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔اگر وہ اس سے اعلان برأت کر دیں تو اس خطے کی تاریخ بدل جائے گی۔

حاضر ہوں، اے اللہ، میں حاضر ہوں!

مسلمانان عالم کے لیے عید قربان دوگنا خوشیوں کا دن ہے کیونکہ اسی دن ایک طرف تو مسلمانوں کی اکثریت مکہ مکرمہ میں فریضہ حج ادا کرتی ہے اور دوسری طرف سنت ابراہیمی کی بجا آوری کا روح پرور نظارہ ہوتا ہے۔بلاشبہ مسلمانوں کے لیے رمضان المبارک کی طرح یہ مہینہ بھی فضائل کے لحاظ اور نزول رحمت خداوندی کیلئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔حج ایک جامع اور مکمل عبادت

ہے،احرام باندھنا اس بات کی علامت ہے کہ ہم نے دنیا سے اپنا تعلق منقطع کر کے اپنی آخرت سنوارنے کا عزم کر لیا ہے۔اب ہمارا اولین مقصد صرف اور صرف رضائے خداوندی ہے ہم تمام زیب وزینت ترک کر کے اللہ کے حضور حاضر ہو گئے ہیں کہ جس لباس میں مردہ قبر میں اتارا جاتا ہے اس لباس کو پہن کر آسائشوں کو بھول کر منی،مزدلفہ اور میدان عرفات میں سربسجود ہیں اور زبان پر 'لبیک اللھم لبیک' کی صدائیں ہیں کہ یا اللہ میں حاضر ہوں تو رحیم وکریم ہے ہمیں معاف فرما اور ہماری زندگیوں کو اپنے احکام اور سنت رسولؐ کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرما۔اس ایمان افروز دن پر اس دن کی بھی تجدید کی جاتی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے فرمان بردار اور اطاعت شعار فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام نے رضائے الٰہی اور خوشنودی خداوندی کی تکمیل کر کے تمام نسل انسانی کے لیے تسلیم ورضا اور اطاعت واستقامت کی لازوال مثال پیش کی۔اللہ تعالیٰ کو یہ ادا اتنی پسند آئی کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح اللہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ کے القابات سے نوازا گیا کہ ان کے صبر واستقامت اور اطاعت وفرمانبرداری کو رہتی دنیا تک شریعت محمدیؐ میں دینی اور ملی شعار اور واجب عبادت کا رکن قرار دے دیا گیا بلاشبہ یوم عید الاضحی مسرت وشادمانی اور رضائے الٰہی کے آگے بلاچوں وچرا سربسجود ہونے کا دن ہے اس روز سعید کو تمام مسلمانان عالم اپنے رب العزت کے احکام کے تحت 'سنت ابراہیمی' کی اتباع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور 'قربانی' پیش کرتے ہیں اور اسی مناسبت سے اس مبارک روز میں دین حق کے پیروکاروں پر انعامات الٰہی کا نزول ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ بھی اس دن سچے دل سے معافی مانگنے والوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ان دنوں امت مسلمہ فریضہ حج ادا کر رہی ہے،لبیک کی صدا سے فضائیں گونج رہی ہیں ایک پرنور اور روح پرور منظر ہے،مزدلفہ،منی اور عرفات ہر جگہ تا حد نظر "اللہ کے مہمان" اللہ کو پکارتے اور سسکتے دکھائی دے رہے ہیں۔ایک ہی رنگ کے لباس اور ایک ہی خیال ہے،صرف خدا کا ڈر اور خدا سے بخشش طلب کرنے کی لگن لئے لاکھوں،کروڑوں انسان سربسجود ہیں اور ایک ہی پکار ہے "حاضر ہوں میں،اے اللہ میں حاضر ہوں" مسجد نمرہ سے جاری ہونے والے خطبہ حج میں بھی اسی عزم کو تازہ کیا جاتا ہے کہ اپنی زندگی کا ہر لمحہ خدائے باری تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی میں گزارا جائے گا مگر افسوس ہے کہ مسلمان "سفر مقدس" سے واپس آتے ہی اس عہد کو بھول جاتا ہے۔جبکہ یہی عہد لیکر دنیا میں آتا ہے اور اسی عہد کو مسلسل تازہ کرتا ہے مگر ذاتی اغراض ومقاصد کی طلب اور چاہت اور دنیا میں مبتلا ہو کر الہامی تعلیمات کو پس پشت ڈال دیتا ہے شاید اسی لیے شیطان نے کہا تھا کہ اے اللہ! میں تیرے بندوں کو بہکاؤں گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ "بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا تیرا بس تو صرف ان پر چلے گا جو تیری پیروی کریں" "فلسفہ حج اور قربانی" ہمیں یہ سوچنے پر بھی مجبور کرتا ہے کہ کیا ہم "واقعی" خدا کے حقیقی بندے ہیں اگر ایسا ہے تو کہیں ایسا تو نہیں کہ اپنی دنیاوی کشش اور ذاتی اغراض ومقاصد کی بھوک میں شیطان کا کہا سچ تو نہیں کر چکے ہیں جبکہ شیطان کو کنکریاں مارتے ہوئے بھی یہ عہد کیا جاتا ہے کہ اے شیطان ہم تیرے بہکاوے میں کبھی نہیں آئیں گے ہم بھی تجھے کنکریاں مار کر دھتکارتے ہیں اور خود کو اللہ کی رضا کیلئے وقف کرتے ہیں۔

ہمیں فلسفہ عید سمجھنے کی ضرورت ہے کہ عید نئے کپڑے پہن کر دو رکعت فرض نماز اپنی اپنی جداگانہ مساجد میں اللہ تعالیٰ کے حضور نذرانہ عقیدت وسعادت پیش کرنے کے بعد قربانی کا جانور کاٹ کر گوشت کھانے اور تقسیم کرنے کا نام نہیں بلکہ "ایاک نعبد وایاک نستعین" کے عملی اقرار کا دن ہے جبکہ ہم رسمی عید مناتے ہیں،اقرار تو کرتے ہیں مگر طریقہ رسولؐ پر نہیں چلتے بلکہ ان باتوں پر عمل کرتے جنہیں بعض فرقہ پرستوں نے وضع کیا ہے جبکہ اللہ پاک کو ہمارا خون اور گوشت نہیں بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے۔

بہر حال ہر ایک درد کی شدت چھپائی جائے گی۔عید تو عید ہے آخر منائی جائے گی کہ حادثات وسانحات کا غم بھی حاوی رہیگا۔ہم ان مسلمان بھائیوں،بہنوں،بچوں اور اپنے فوجی جوانوں کو کیسے بھلا سکتے ہیں جو بھارتی دہشت گردی اور مودی کے جنگی عزائم کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے اور دوسری طرف،کشمیر،فلسطین،غزہ،شام اور دنیا کے دوسرے ممالک میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بھی ناقابل برداشت ہے۔

جنوبی ایشیا' پاک بھارت جنگ سے پہلے اور بعد

پاکستان اور بھارت کے مابین حالیہ جنگ کا دورانیہ چار دنوں (7 تا 10 مئی) پر محیط تھا اور اس لڑائی میں بات دونوں ملکوں کی ہوائی فوجوں میں مقابلے اور ایک دوسرے پر میزائل اور ڈرون حملوں سے آگے نہیں بڑھی' نہ ہی بری افواج کو زمینی حملوں کیلئے موبلائز کیا گیا' نہ ایک دوسرے پر ٹینک چڑھ دوڑے اور نہ ہی بحری افواج کے مابین مقابلہ ہوا مگر اس کے باوجود اس مختصر مگر شدید معرکے نے نہ صرف جنگ کے شعبے میں ابھرتے ہوئے جدید ترین رجحانات سے پردہ اٹھایا بلکہ علاقائی اور عالمی سطح پر ایک عرصہ سے جاری جیو پولیٹیکل تبدیلیوں کو بھی بے نقاب کیا ہے۔ذیل میں پانچ ایسی بڑی تبدیلیوں کا جائزہ لیا جارہا ہے جن کے بارے میں وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے مابین حالیہ جنگ کے بعد کھل کر سامنے آئی ہیں:

1۔آئندہ جنگوں میں ایئرفورسز نہ صرف لیڈ بلکہ سب سے اہم کردار ادا کریں گی۔جس فریق کے پاس جتنی طاقتور اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس ایئرفورس ہوگی اس کی کامیابی اتنی ہی یقینی ہوگی۔اس کا یہ مطلب نہیں کہ ماضی کی جنگوں میں ایئرفورس نے ہراول دستے کا کام نہیں کیا۔1967ء کی عرب اسرائیلی جنگ جسے 'چھ روزہ جنگ' بھی کہا جاتا ہے' کو اس ضمن میں ایک بڑی بلکہ پہلی مثال قرار دیا جا سکتا ہے۔مئی 1967ء میں مصر اور شام نے ٹینکوں' توپوں اور دیگر بھاری اسلحے سے لیس اپنی فوجیں اسرائیل کی سرحدوں پر جمع کر دی تھیں مگر اسرائیل کی ایئرفورس نے چھ جون کی سہ پہر کو مصر اور شام کے ہوائی اڈوں پر کھڑے تقریباً تمام لڑاکا اور بمبار جہازوں کو تباہ کر کے ان ممالک کی فوجوں کے حرکت میں آنے سے پہلے ہی جنگ کا خاتمہ کر دیا کیونکہ ان ملکوں کی فوجوں کو ایئر کور (Air Cover) مہیا کرنے والی فضائی قوت ختم ہو چکی تھی۔تقریباً چھ دہائیوں کے بعد مئی 2025ء میں پاکستان اور بھارت کی جنگ نے ثابت کر دیا کہ ایئرفورس کا کردار محض زمینی افواج کو کور فراہم کرنے تک محدود نہیں رہا بلکہ اب عسکری برتری کا بہت حد تک انحصار فضائی قوت پر ہوگا۔2- اس جنگ میں چین علاقائی اور عالمی سطح پر ایک اہم فریق کی حیثیت سے مزید ابھر کر سامنے آیا ہے۔معاشی شعبے میں چین پہلے ہی امریکہ کے بعد دنیا کی سب سے بڑی قوت کا مقام حاصل کر چکا ہے مگر حالیہ

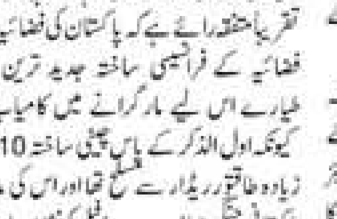

پاک بھارت جنگ سے چین کو ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھی برتری ثابت ہوئی ہے۔حربی ماہرین کی تقریباً متفقہ رائے ہے کہ پاکستان کی فضائیہ بھارتی فضائیہ کے فرانسیسی ساختہ جدید ترین رافیل طیارے اس لیے مار گرانے میں کامیاب ہوئی کیونکہ اول الذکر کے پاس چینی ساختہ C-J10 زیادہ طاقتور ریڈار سے مسلح تھا اور اس کی مدد سے پاکستانی جنگی جہاز دور سے رافیل کو نشانہ بنانے میں کامیاب ہو گئے۔بھارت کے ایک معروف صحافی اور دفاعی تجزیہ کار پراوین سوامی کے مطابق مغرب خصوصی طور پر امریکہ کو اس وقت چین کی طرف سے سب سے اہم چیلنج ٹیکنالوجی خصوصاً آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے شعبے میں ہے اور چار روزہ پاک بھارت جنگ میں چینی لڑاکا طیاروں کی کارکردگی نے اس کو سچ ثابت کر دکھایا ہے۔اس شعبے میں اگرچہ اب بھی امریکہ کو سبقت حاصل ہے مگر خود امریکی ماہرین کے مطابق چین نہ صرف اس خلا کو جلد پورا کر لے گا بلکہ امریکہ سے آگے نکل سکتا ہے۔امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو یہ فکر ہے کہ چین اپنی دفاعی صلاحیت کو بڑھانے کیلئے ہتھیاروں میں سائبر ٹیکنالوجی اور آرٹی فیشل انٹیلی جنس استعمال کر رہا ہے' جس سے آئندہ جنگوں کا تصور اور شکل مکمل طور پر بدل جائے گی کیونکہ یہ ایک الیکٹرانک وار فیئر ہوگی جس میں چین تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔3- یہ جنگ پاک چین دوستی کیلئے ایک ٹیسٹ ثابت ہوئی اور اس ٹیسٹ میں اسے شاندار نمبروں سے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔بھارتی ماہرین اب یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ آئندہ بھارت کو ایک نہیں بلکہ دو محاذوں پر جنگ لڑنا پڑے گی۔پاکستان کے ساتھ تعلقات کے بارے میں چین نے ہمیشہ برملا کہا کہ پاکستان کے ساتھ اس کا باہمی تعاون پر مبنی سٹریٹجک پارٹنرشپ کا رشتہ ہے اور یہ کہ چین پاکستان کی آزادی' خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے ہرممکن مدد کرے گا۔موجودہ جنگ میں بھارت نے پہل کر کے پاکستان کی آزادی' خود مختاری اور علاقائی سالمیت پر وار کیا اس لیے چین نے پاکستان کی مدد کی۔بھارت کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہیں تھی کہ چین اپنے ہتھیاروں کے ذخیرے سے ٹاپ آف دی لائن طیاروں' ایئرٹو ایئر میزائل اور ڈرونز سے پاکستان کی مدد کرے گا۔بھارتی ماہرین اور تجزیہ کاروں کی رائے میں اس جنگ میں اپنا ہاتھ دکھائے بغیر چین نے پاکستان کی بھرپور مدد کی اور آئندہ بھی چین ایسا ہی کرے گا۔

4۔جیو پولیٹیکل حرکیات کے لحاظ سے جنوبی ایشیا اپنے مشرق' مغرب اور شمال میں واقع بالترتیب جنوب مشرقی ایشیا' مشرق وسطی اور وسطی ایشیا سے ایک لحاظ سے نمایاں طور پر مختلف ہے کہ اس میں ایک ملک یعنی بھارت باقی تمام ہمسایہ ممالک سے آبادی' رقبے' وسائل' معاشی اور عسکری قوت میں کئی گنا بڑا ہے۔اس جغرافیائی حقیقت نے بھارت کے حکمرانوں کے ذہن میں یہ سوچ راسخ کر دی ہے کہ اس کے اردگرد واقع ممالک کو اپنی خارجہ اور سکیورٹی پالیسیوں میں بھارت کی پیروی کرنی چاہیے۔حالانکہ یہ سب آزاد اور خود مختار ملک ہیں مگر بھارت ان کے ساتھ برابری کی سطح پر معاملات کرنے کو تیار نہیں۔خطے میں پاکستان واحد ملک ہے جس نے شروع سے بھارت کی علاقائی بالادستی کو رد کرتے ہوئے آزاد خارجہ پالیسی اپنائی۔امریکہ کے ساتھ فوجی معاہدوں میں شمولیت اور چین کے ساتھ گہرے دوستانہ اور قریبی تعاون پر مبنی تعلقات اس کی مثال ہیں۔اب مئی 2025ء میں پاکستان پر بھارت کے حملے کا موثر جواب دے کر تمام دنیا خصوصاً جنوبی ایشیا کے چھوٹے ممالک کو یہ باور کروا دیا ہے کہ پاکستان اپنی آزادی' خود مختاری اور علاقائی سالمیت پر بھارت کے حملے کو ناکام بنا سکتا ہے۔اس سے خطے کے دیگر ممالک جو پہلے ہی علاقے میں بھارت کی بالادستی کی کوششوں سے تنگ ہیں' میں مزید حوصلہ اور خود اعتمادی پیدا ہوگی اور وہ اپنے آپ کو بھارت کے دباؤ سے آزاد محسوس کریں گے۔چار دن کے اس معرکے نے جنوبی ایشیا میں بھارت کے ایک بالادست طاقت بننے کے خواب کو چکنا چور کر دیا ہے۔پاکستان کے علاوہ نیپال' بنگلہ دیش اور سری لنکا نے بھی چین کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون پر مبنی قریبی تعلقات قائم کیے ہیں اور اب ان ممالک کے ساتھ چین کے دو طرفہ تعلقات اور تعاون میں نمایاں اضافہ ہوگا۔5۔پاکستان اور بھارت کے مابین حالیہ محدود جنگ ایسے وقت میں شروع ہوئی جب امریکہ بھارت کو علاقے میں چین کے خلاف اپنا ایک قریبی حلیف سمجھتا ہے مگر جنگ کے دوران امریکہ کے رویے میں تبدیلی دیکھی گئی۔پاکستان اور بھارت کو ایک سطح پر لا کر نہ صرف جنگ بند کرائی گئی بلکہ بنیادی ایشو مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے بھی امریکہ نے اپنی خدمات پیش کرنے کی آفر کی۔بھارتی حکام اور تجزیہ کاروں کے بیانات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات پر سخت مایوسی ہوئی ہے جن میں انہوں نے پاکستان اور بھارت کو ایک ہی نظر سے دیکھتے ہوئے دونوں میں مصالحت کی پیشکش کی۔اس سے مستقبل میں امریکہ اور بھارت کے تعلقات کی نوعیت اور سمت کے بارے میں نئے سوالات پیدا ہوئے ہیں اور جاپان اور آسٹریلیا کے ساتھ چار ملکی اتحاد 'کواڈ' کا مستقبل بھی مخدوش ہو گیا ہے۔

اس چار روزہ جنگ نے مسئلہ کشمیر کی بین الاقوامی اہمیت کو پہلے سے کہیں زیادہ اجاگر کیا ہے۔پہلے بھارت پاکستان پر دہشت گردی کے الزامات عائد کر کے دنیا کی نظروں سے مسئلہ کشمیر کی اصل اہمیت اوجھل کرنے میں کامیاب ہو جاتا تھا مگر اس معرکے کے بعد دنیا اس بات پر اب کہیں زیادہ قائل ہو چکی ہے

میں نے فیصلہ ہوتے دیکھا

ہم صحافی جب کچھ ڈرائنگ روموں میں بیٹھے ہوتے ہیں یا ان بڑے بڑے ایوانوں کے باہر سڑکوں پر بھی کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے بڑے فیصلوں کے گواہ بن رہے ہوتے ہیں،تاریخ اپنے قلم سے لکھ اور کیمرے سے ریکارڈ کر رہے ہوتے ہیں۔میں نے ایٹمی دھماکوں کے بعد ستائیس برس بعد سوشل میڈیا پر بحث دیکھی جو کریڈٹ اور ڈس کریڈٹ کا فیصلہ کر رہی ہے۔وہ یوٹیوبرز یا ٹویپس جنہوں نے ایٹمی دھماکوں کے ایک ڈیڑھ یا دو عشروں کے بعد جسمانی یا سیاسی جنم لیا وہ کیسے اس پر فیصلہ کر سکتے ہیں مگر وہ خواہشات اور تعصبات کی بنیاد پر تاریخ کو مسخ ضرور کر رہے ہیں۔کئی لوگ کہہ رہے ہیں کہ ایٹمی دھماکے کرنے کا فیصلہ نواز شریف کا نہیں تھا تو مجھے حیرت ہوتی ہے کیونکہ میاں نواز شریف کمزور وزیراعظم نہیں تھے۔میں نے نواز شریف کی طاقت اس وقت دیکھی ہے جب انہوں نے اس وقت کے آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت سے استعفیٰ طلب کر لیا تھا اور انہیں استعفیٰ دینا پڑا تھا۔

بہت سارے کہتے ہیں کہ ایٹمی دھماکے کروانے کا فیصلہ فوج نے نواز شریف سے کروایا تھا اور فوج سے مراد ہوتی ہے اس وقت کا آرمی چیف۔اس وقت دو آرا تھیں،دوسری رائے یہ تھی کہ ایٹمی دھماکے کرنے کی بجائے امریکی پیکج لے لیا جائے اور یہی رائے ہمارے بعض سینئر صحافی اور دانشور بھی رکھتے تھے۔میں اس رائے کو بھی بدنیتی نہیں سمجھتا ہوں نہ غداری،یہ بھی وطن کو مضبوط کرنے کے حوالے سے ایک لائحہ عمل تھا جس کے مطابق اصل دفاع مضبوط معیشت میں چھپا ہوا تھا۔جب الیکٹرانک اور سوشل میڈیا نہیں ہوا کرتا تھا اس وقت کے فوج کے سربراہ بہت کم بولا کرتے تھے۔میں اس وقت کے آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت کے حوالے سے کوئی فرسٹ ہینڈ انفارمیشن شیئر نہیں بلکہ ایک سیاسی اور صحافتی تجزیہ کار کے طور پر واقعاتی شہادت شیئر کر رہا ہوں کہ جنرل جہانگیر کرامت ہمارے آج کے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے مختلف ذہن کے حامل تھے

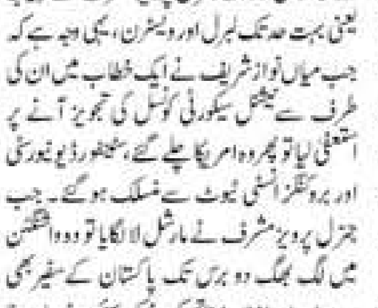

اور شائد کسی حد تک جنرل پرویز مشرف کے قریب یعنی بہت حد تک لبرل اور ویسٹرن،یہی وجہ ہے کہ جب میاں نواز شریف نے ایک خطاب میں ان کی طرف سے نیشنل سکیورٹی کونسل کی تجویز آنے پر استعفیٰ لیا تو پھر وہ امریکا چلے گئے،سٹینفورڈ یونیورسٹی اور بروکنگز انسٹی ٹیوٹ سے منسلک ہو گئے۔جب جنرل پرویز مشرف نے مارشل لا لگایا تو وہ واشنگٹن میں لگ بھگ دو برس تک پاکستان کے سفیر بھی رہے اور بعد ازاں اپنا تھنک ٹینک سینئر ہیڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کر لیا یعنی وہ امریکی دانش سے زیادہ قریب،ہم خیال تھے۔میرا تجزیہ یہی ہے کہ یہ مکمل طور پر نواز شریف کا فیصلہ تھا اور انہوں نے اس فیصلے کی سزا بھی بھگتی جس طرح بعد میں انہوں نے سی پیک بنانے کی سزا بھگتی۔نواز شریف عجیب مست ملنگ آدمی ہے،دوسرے اگر نفرت اور تعصب سے باز نہیں آتے تو وہ وطن سے محبت اور خدمت سے باز نہیں آتا قربانیاں دینے سے باز نہیں آتا۔

میں اس وقت ایک بڑے قومی اخبار کا لاہور میں چیف رپورٹر تھا۔اس اخبار کی لاہور میں سرکولیشن باقی تمام اخبارات کے مجموعے سے بھی زیادہ تھی،الیکٹرانک یا سوشل میڈیا ہوتے نہیں تھے سو میری اہمیت بھی بہت زیادہ۔چونکہ وزیراعظم بھی لاہور سے ہی تعلق رکھتے تھے اور ہر ویک اینڈ پر وہ تین روز کے لئے یہاں آتے بھی تھے تو ہمارے پاس ان سے ہونے والی آن دی ریکارڈ اور آف دی ریکارڈ گفتگو کی بنیاد پر فرسٹ ہینڈ انفارمیشن زیادہ ہوتی تھی۔برادرم سلمان غنی اور محترم پرویز بشیر آج بھی ہمارے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ ان ورکنگ صحافیوں کو لمبی عمر دے مگر اشرف ممتاز اور خواجہ فرخ سعید اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے،زیادہ تر ہم سب ہی ہوتے تھے جو وزیراعظم کی ہر چھٹی اسلام آباد سے لاہور آمد پر ایئرپورٹ پہنچ جاتے،سکیورٹی کلیئرنس بہت آسان ہوا کرتی تھی اور وزیراعظم سے گپ شپ لگ جاتی تھی۔اس دور میں میاں نواز شریف کی اپنے کارکنوں کے ساتھ میل ملاقات بہت زیادہ تھی۔ان کی آمد پر ہر مرتبہ ماڈل ٹاؤن ان کے دروازے کھل جاتے اور بڑی تعداد میں کارکن گھر کے باہر والے حصے کے ڈرائنگ روم میں جمع ہو جاتے۔پھر چھٹی والے دن میاں نواز شریف بھی ان کی تقریریں سنتے اور ہم بھی۔جب ایٹمی دھماکے کرنے تھے تو میاں نواز شریف نے کارکنوں،صحافیوں اور دانشوروں کی گھنٹوں تک تقریریں سنیں۔سابق سیکرٹری خارجہ شمشاد احمد خان کہہ رہے تھے کہ نواز شریف کی کابینہ کے اسی فیصد ارکان دھماکوں کے خلاف تھے مگر میں ان کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا۔دوسری رائے دینے والوں کی تعداد بیس فیصد سے زیادہ نہیں تھی۔

مجھے یاد ہے کہ ایٹمی دھماکوں کے بعد جب پرویز مشرف نے مارشل لا لگایا تو اس وقت بھی پاکستان اور ہندوستان کی فوجیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے بارڈر پر آ گئی تھیں مگر یہ پاکستان کی ایٹمی قوت ہی تھی کہ بھارت نے چیتے اور کبوتر کی طرح حملے کی غلطی نہیں کی اور اب دس مئی کو اس نے جس طرح دوڑ لگائی تو جہاں نقصان بہت بڑا تھا وہاں اس سے بھی بڑی اطلاع یہ تھی کہ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے اس کمیٹی کا اجلاس طلب کر لیا ہے جو ایٹمی پروگرام کے معاملات کے فیصلے کرتی ہے۔نوے کی دہائی میں محترمہ بے نظیر بھٹو اور قاضی حسین احمد سمیت بہت سارے ایسے بیانات دے رہے تھے،یہ سوچ کر دباؤ بڑھا رہے تھے کہ نواز شریف ایک صنعتکار ہیں اور وہ پاکستان کے مالی فائدے کے ساتھ جائیں گے،دھماکے نہیں کریں گے مگر انہوں نے ایک تاجر یا صنعتکار نہیں بلکہ ایک لیڈر اور سٹیٹس مین کے طور پر فیصلہ کیا جو بعد میں اسی طرح درست ثابت ہوا جس طرح بہت ساری مخالفت کے باوجود موٹروے بنانے کے فیصلے،نیشنلائزیشن سے فری اکانومی پر جانے کے فیصلے۔

مجھے یہ کہنے میں عار نہیں کہ ذوالفقار علی بھٹو،ضیاء الحق،اسحٰق ڈار،بے نظیر بھٹو،ڈاکٹر عبدالقدیر خان،ڈاکٹر ثمر مبارک مند اور نواز شریف چاہے ایک دوسرے کے بھرپور مخالف ہی کیوں نہ رہے ہوں مگر جب پاکستان کے ایٹمی پروگرام اور دفاع کی بات آتی ہے تو یہ سب ہمارے ہیرو ہیں۔یہ الگ بات ہے کہ ہم نے اپنے کسی بھی سیاسی یا غیر سیاسی ہیرو کو متنازع نہیں رہنے دیا۔ہمارے کچھ دوست ڈاکٹر عبدالقدیر خان پر لیبیا،شمالی کوریا اور ایران کے ساتھ ایٹمی راز شیئر کرنے یا ڈاکٹر ثمر مبارک مند پر تھرکول جیسے معاملات کو اچھالتے تھے تو میرا کہنا تھا کہ ہم پر ان کے احسانات ان کی غلطیوں اور کوتاہیوں سے بہت بڑے ہیں۔پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانا ایک سورج جیسا کام ہے اور ان کی غلطیاں سامنے ایک چراغ کی طرح معمولی۔ہمیں ایک ایسی نسل ملی ہے جو نفرت اور تعصب سے بھری ہوئی ہے اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔مجھے یہ کہنے میں عار نہیں کہ اگر مئی میں ایک اقتصادی اور دفاعی طور پر شرمناک اور ناکام دور نہ آتا تو آج نواز شریف کا پاکستان واقعی ایشین ٹائیگر ہوتا۔

کچھ تو ہے تبدیلی کا باعث

ملکی تاریخ میں دو مہینے اگست اور مئی کافی اہمیت کے حامل ہیں اگست میں ہمارا پیارا وطن معرض وجود میں آیا جبکہ مئی میں پاکستان نے ثابت کر دیا کہ معاشی طور پر ناتواں ہونے کے باوجود دفاعی حوالے سے پراعتماد اور ناقابل تسخیر ہے 28 مئی 1998 کو پاکستان جوہری طاقت بنا اور اب معرکہ حق سے عالمی ساکھ اور اہمیت بہتر بنائی ہے اس کی وجہ عسکری اور منتخب قیادت میں اعتماد اور تعاون ہے دونوں کا مطمع نظر ملک کی مضبوطی اور خوشحالی ہے اس لیے قدم سے قدم ملا کر چل رہے ہیں بھارتی طاقت کے غرور کو خاک میں ملانا معمولی نہیں،غیر معمولی کامیابی ہے خوش آئند بات یہ ہے کہ عسکری کامیابیوں کے بعد سفارتی سطح پر بھی منتخب اور عسکری قیادت ہمقدم ہے قومیں اپنے محسنوں کو فراموش نہیں کرتیں عسکری قیادت نے دشمن کی چالوں کا جس فہم وفراست،حکمت اور تدبر سے جواب دیا کے اعتراف میں آرمی چیف کی فیلڈ مارشل کے منصب پر تعیناتی اور فضائیہ کے سربراہ کو مدت ملازمت کی تکمیل کے باوجود خدمات جاری رکھنے کی حکومتی پیشکش بروقت اور مستحسن ہے یہ فیصلے خوفزدہ دشمن کو مزید بدحال کریں گے ہر وقت بڑھک بازی کی سیاست کرنے والا مودی اب گولی سے نشانہ بنانے اور پانی روکنے جیسی دھمکیوں سے پاکستانیوں کے حوصلے پست کرنا چاہتا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا ترکیہ،ایران اور آذربائیجان دورہ اسی بنا پر اہمیت کا حامل ہے کہ اس سے پاکستان کی سفارتی تنہائی کا تاثر زائل ہوگا جبکہ دنیا کی ضرورت ہونے کا بھارتی دعویٰ کھوکھلا ثابت ہوا ہے دراصل موجودہ حکومت نے معاشی بحالی کی تگ ودو کے ساتھ اقوام عالم سے تعلقات بہتر بنانے پر بھی توجہ دی جس کی بدولت تاریخ میں پہلی بار ہوا کہ پاک بھارت کشیدگی کے دوران اسرائیل کے سوا کوئی اور ملک بھارت کی حمایت میں آگے نہ آیا جبکہ پاکستانی موقف کی چین،سعودی عرب،ترکیہ،آذربائیجان سمیت کئی ممالک نے کھل کر تائید کی۔اسی ٹرمپ نے بھی

بھارت کے غلط موقف کی تائید نہ کی یہ پاکستان کی بڑی سفارتی کامیابی ہے امریکہ کا دونوں ممالک سے یکساں رویہ اختیار کرنا معمولی بات نہیں جس سے دنیا کی ضرورت ہونے کا دعویدار بھارت حیران وپریشان ہے پاکستان کو نیچا دکھانے کا خواہاں مودی اپنی حماقتوں سے کشمیر کو دوبارہ عالمی مسئلہ بنا بیٹھا ہے۔ٹرمپ نہ صرف بھارتیوں کو امریکہ سے بے دخل کر رہا ہے بلکہ صنعتکاروں کو بھارت سے کارخانے امریکہ منتقل کرنے کے احکامات جاری کر رہا ہے جس پر مودی پریشان مسئلہ کشمیر کے حل میں ثالثی کی پیشکش نے تو مودی کو ہلا کر رکھ دیا ہے دراصل ایک مضبوط بھارت امریکہ کے مفاد میں ضرور ہے مگر جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا تب تک پاک بھارت کشیدگی ختم نہیں ہو سکتی جس سے امریکہ کو خدشہ ہے کہ بھارت پاکستان سے ہی مصروف رہے گا اور چین پر توجہ نہیں دے سکے گا اس لیے امریکہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر پاک بھارت مسائل جلد حل کرنا چاہتا ہے تاکہ بھارت چین پر نظر رکھنے اور مقابلہ کرنے پر توجہ دے سکے۔

ایسے حالات میں جب ایرانی قیادت امریکیوں کو اپنی جوہری تنصیبات کا معائنہ کرانے پر آمادہ وتیار ہے وزیراعظم شہباز شریف کا تہران جا کر ایران کے پرامن جوہری پروگرام کی حمایت کرنا معنی خیز ہے جس نے دنیا کو چونکا دیا ہے کچھ تو ہے اس تبدیلی کا باعث،ماہرین ان وجوہات کی تلاش میں ہیں کیونکہ اب جبکہ امتیازی رویہ رکھنے کے بجائے امریکہ جب پاکستان اور بھارت سے یکساں سلوک کرنے لگا ہے تو پاکستان کو اچانک اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ کیا پاکستان یہ سب کچھ چینی ایما پر کر رہا ہے یا کچھ اور وجوہات ہیں؟ اس حوالے سے قیاس آرائیاں جاری ہیں ایک خیال یہ ہے کہ رواں ماہ کی پاک بھارت جھڑپوں کے دوران اسرائیل نے بھارت کی ہرممکن مدد کی جس سے پاکستان خطے میں ہے کیونکہ ایرانی جوہری پروگرام کو اپنی سلامتی کے لیے خطرہ تصور کرتے ہوئے اسرائیل اس کا ہر صورت خاتمہ چاہتا ہے اور اسرائیل کو زچ کرنے کے لیے ہی پاکستان نے نیا موقف اپنایا ہے ایسا قیاس کرنے والے دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ امریکی پابندیوں کی وجہ ہے جس سے پاکستان نے ایران سے گیس درآمد کے طے شدہ معاہدے پر عمل درآمد میں تاخیر کر دی۔حالیہ پاکستانی موقف ایران کے لیے بہت حوصلہ افزا ہے اس سے جوہری پروگرام کے حوالے سے ایرانی موقف کو تقویت ملے گی پاکستانی احسان کا صلہ ایران نے یہ دیا ہے کہ شورش کا باعث بننے والے بلوچوں پر قابو پانے کے لیے پاکستان کی جاری مہم کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے ایران سرحدوں پر غیر قانونی نقل وحمل روک دی ہے جس سے بھارت کی شہ پر سرگرم عناصر کا خاتمہ کرنے میں آسانی ہوگی ایران بھارت قریبی تعلقات کے باوجود حالیہ تبدیلی غیر معمولی ہے جو پاکستان اور ایران میں اعتماد سازی کو فروغ دے گی۔

ترکیہ،آذربائیجان اور پاکستان کا سہ ملکی سربراہی اجلاس کو محض میزبان ملک کی یوم آزادی تک محدود تصور کرنا درست نہیں بلکہ یہ خطے میں ہلکورے لیتی تبدیلیوں کا عکاس ہے اس سے معاشی وتجارتی تعاون کو فروغ اور دفاعی تجربات کے تبادلے اور ٹیکنالوجی کی منتقلی میں مدد ملے گی۔یاد رہے کہ دنیا کی گزشتہ سو سالہ تاریخ میں آذربائیجان اور پاکستان دو ایسے مسلم ممالک ہیں جنہوں نے میدان جنگ میں فتح حاصل کی ہے جبکہ ترکیہ کی مستحکم معیشت کی اپنی اہمیت ہے چین اور پاکستان کا شانہ بشانہ چلنا کئی عشروں سے عیاں ہے مگر امریکی حوالے سے نئی پاکستانی کروٹ پر اقوام عالم کو حیرانگی ہے پاکستان کو دہشت گردی کی جس پریشان کن صورتحال کا سامنا ہے اس میں امریکہ نے تعاون کا جواب بھی تعاون سے نہیں دیا لیکن بھارت پر توجہ مرکوز رکھنے کے لیے دیگر ہمسایہ ممالک سے تعلقات بہتر بنانے کے ثمرات نظر آنے لگے ہیں افغان قیادت کا مختلف گروہوں میں شامل ہو کر بیرون ملک جہاد کرنے والوں کو جہاد نہ کہنا پاکستان کو دہشت گردی کے لگے زخموں پر مرہم رکھنے سے کم نہیں یہ ٹی ٹی پی اور دیگر نئے عناصر کی سرپرستی سے دستکش ہونے کا اشارہ ہے پاکستان کے خلاف سرگرم دہشت گروہوں کی خوست،پکتیا اور پکتیکا جیسے صوبوں سے گرفتاریاں پاک افغان بہتر تعلقات کی راہ ہموار ہو گی۔طالبان کے امیر ملا ہیبت اللہ کی طرف سے ان کی اجازت کے بغیر کسی قسم کے جہاد کو فساد اور غیر قانونی قرار دینا ایک بڑی پیش رفت ہے بالخصوص پاک چین شراکت داری کے قلیل مدت میں اتنے واضح نتائج ایک خوشحال اور پرامن خطے کا پیش خیمہ بن سکتے ہیں۔

خضدار کے شہری پینے کے صاف پانی کے حصول کیلئے سرگرداں

علاقہ کربلا کا منظر پیش کرنے لگا، ش پی ایچ آئی کی کارکردگی سوالیہ نشان ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار علاقہ مکینوں کا پینے کے صاف پانی کی حصول کیلئے سرگرداں۔ گرمی کے موسم میں علاقہ کربلا کا منظر پیش کرنے لگا ہے۔ شہر میں پبلک ہیلتھ کی کارکردگی سوالیہ نشان ہیں۔ عوام کا بھرپور احتجاج نااہل حکام کے خلاف علاقہ مکینوں کا شدید غم وغصہ متعلقہ آفیسر کو تبادلہ کرنے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقہ مکینوں بولان کالونی، میجر باغ گزگی، کالونی، شاہوانی آباد نظام آباد اور جعفر آباد سمیت مختلف ایریاز کے علاقہ مکینوں پینے کی پانی کی حصول کیلیا احتجاج کیا۔ اور محکمہ پبلک ہیلتھ خضدار کے حکام کے خلاف سراپا احتجاج بن گئی۔ اوراس گرمی کے موسم میں علاقہ مکینوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں ناکامی پر اکے خلاف سخت نعرہ بازی اور ایکسین کو فوری طور پر خضدار سے ٹرانسفر اور دوسرے آفیسر کی فوری تعیناتی کا مطالبہ کیا گیا۔ احتجاجی مکینوں کا کہنا تھا کہ محکمہ کے اعلیٰ آفیسران خضدار شہر کو جان بوجھ کر پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں لیت ولعل سے کام لے رہی ہے اور شہر کو گرمی کے موسم میں پانی کی فراہمی کرنے میں مکمل کوتاہی کر رہی ہے شہر کے مختلف ایریاز پینے کے پانی کیلئے شدید متاثر ہیں نااہل حکام کی مبینہ طور پر غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے علاقہ کربلا کا منظر کرنے لگا ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ خضدار کے ایکسین اور انجینئر شہریوں کے معاملات سے غافل نظر آرہے ہیں اور علاقہ کو جان بوجھ کر پانی کی فراہمی نہیں کیا جارہا ہے۔ دوسری جانب شہر میں نیو انڈر سپلائی اسکیمات اور عوام کو پروجیکٹس کہیں بھی نظر نہیں آرہا ہے

ربیع کینال میں پانی کی فراہمی سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا

پانی ربیع کینال میں شامل کرنا زرعی تاریخ میں سنگ میل قرار دیا جارہا ہے

ڈیرہ مراد جمالی + نصیر آباد (نامہ نگاران) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی کاوشوں سے پٹ فیڈر کینال کا پانی پہلی بار ربیع کینال میں شامل زراعت کے شعبے میں خوشحالی کی نوید بلوچستان میں آبی وسائل کے بہتر استعمال اور زرعی شعبے کو فروغ دینے کے لیے ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی وزیر برائے آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے تاریخ رقم کر دی۔ ان کی خصوصی ہدایات اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں پہلی مرتبہ ہنگامی بنیادوں پر پٹ فیڈر کینال سے پانی ربیع کینال میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف علاقے میں زراعت کو دوام حاصل ہوگا بلکہ سال بھر پانی کی مسلسل دستیابی یقینی بنائی جا سکے گی جو کسانوں کے دیرینہ مطالبے میں شامل تھا۔ اس موقع پر ایکسین پٹ فیڈر کینال محمد ابراہیم مینگل نے پٹ فیڈر کینال سے آنے والے پانی کا موقع پر پہنچ کر جائزہ لیا اور عمل ورآمد کے تمام مراحل کی نگرانی کی ایس ڈی او امان اللہ گاجانی نے ایکسین پٹ فیڈر کینال محمد ابراہیم مینگل کو آگاہی دی ایکسین پٹ فیڈر کینال محمد ابراہیم مینگل کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کی اولین ترجیح تھی کہ پٹ فیڈر کینال کا پانی ربیع کینال تک پہنچایا جائے۔ الحمدللہ آج ہم اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ جبکہ اس تاریخی اقدام پر علاقے کے زمینداروں کسانوں اور مقامی عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

خضدار، پانی کی قلت کے باعث بچے اور خواتین پانی کے حصول کیلئے سرگرداں زرعی ٹیوب ویل سے پانی بھرنے پر مجبور ہیں

پروفیسر ڈاکٹر سوسن براہوئی اکیڈمی کے بلا مقابلہ چیئر پرسن منتخب

اوستا محمد (اے این این) براہوئی اکیڈمی پاکستان کی ڈیرہ مراد جمالی برانچ کے نائب صدر ڈاکٹر شنکر خان ساجد چندرانی اور پریس سیکریٹری بہرام میر چندرانی نے کہا ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر سوسن براہوئی کے بلا مقابلہ مرکزی چیئر پرسن منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر سوسن براہوئی کا براہوئی اکیڈمی کے چیئرمین منتخب ہونا براہوئی اکیڈمی کے خوش آئند ہے

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆ ۔ ادارہ اشتہار اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

☆ ۔ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔

☆ ۔ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆ ۔ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

آل پارٹیز کا نوکنڈی میں پانی کے بحران کیخلاف احتجاجی تحریک کا فیصلہ

شرکاء اجلاس نے پانی کے بدترین بحران کی اصل وجہ متعلقہ محکمہ کے افسران کی غفلت، ملی بھگت اور کرپشن کو قرار دیا

انتظامی بدعنوانی، غیر منصفانہ تقسیم مسئلے کی جڑ ہے، کمپنیوں کو پانی کی فروخت نے شہر کو شدید بحران میں مبتلا کر دیا ہے

سینکڑوں زمباد گاڑیوں کے ذریعے نوکنڈی سے پانی باہر کی کمپنیوں اور ٹھیکیداروں کو فروخت کیا جا رہا ہے، مقررین

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام نوکنڈی میں پانی کے جاری بحران پر ایک اہم آل پارٹیز اجلاس منعقد ہوا، جس میں بی این پی، نیشنل پارٹی، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، بزنجو پینل، مجمد حسنی پینل اور تحریک انصاف کے رہنماؤں نے بھرپور شرکت کی۔ جس میں پانی کے بدترین بحران کی اصل وجہ متعلقہ محکمہ کے افسران کی غفلت، ملی بھگت اور کرپشن کو قرار دیا گیا۔ شرکاء نے انکشاف کیا کہ ہر رات سینکڑوں زمباد گاڑیوں کے ذریعے نوکنڈی سے پانی باہر کی کمپنیوں اور ٹھیکیداروں کو فروخت کیا جا رہا ہے، جس میں مبینہ طور پر محکمہ کے افسران ملوث ہیں اور فی گاڑی بھاری کمیشن وصول کر رہے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نوکنڈی میں پانی کی کمی نہیں بلکہ انتظامی بدعنوانی اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم مسئلے کی جڑ ہے۔ مقامی ضروریات کو نظر انداز کر کے صنعتی کمپنیوں کو پانی کی فروخت نے شہر کو شدید بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس مسئلے کے خلاف ایک منظم، مرحلہ وار احتجاجی تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں پہلا قدم کل یکم جون کو نماز عصر کے بعد نکالی جانے والی احتجاجی ریلی ہوگا، جس میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ اجلاس کے شرکاء نے مطالبہ کیا کہ محکمہ کے ایکسین سمیت تمام متعلقہ افسران فوری طور پر نوکنڈی آکر عوام کے سامنے پانی کے بحران کی اصل وجوہات پیش کریں۔ مزید کہا گیا کہ کل کی احتجاجی ریلی کے اختتام پر آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

ڈی سی بارکھان کا یونین کونسل رکنی کے مختلف بوائز، گرلز سکولوں کا دورہ

بارکھان (ن ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسو نے یونین کونسل رکنی کے مختلف بوائز اور گرلز سکولوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھٹو، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نوید لطیف اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بوائز سکولز طارق محمود کھیتران تھے۔ انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گدائی، گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گدائی رکنی، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بابا کریم، گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سہراب آباد رکنی، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول عظیم شاہ رکنی اور گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول میاں خان وگ کا دورہ کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے سکولوں میں اساتذہ کی حاضری اور درس و تدریس کو چیک کیا طلبہ و طالبات سے سبق سنا اور مختلف مضامین سے متعلق سوالات کے جوابات پوچھے۔

بنگلہ برائے کرایہ

ایک عدد بنگلہ واقع ڈیفنس آفیسرز ہاؤسنگ سکیم سروے نمبر 144 چمن روڈ کوئٹہ بنگلہ نمبر 128 گلی نمبر 7 کرایہ کے لئے خالی ہے ضرورت مند حضرات رابطہ کریں 03013746282

R.No..........61474

اطلاع عام

پلاٹ نمبر G-427 رقبہ 345 فٹ واقع گیراج کمپلیکس جزا گزگی وراثت ملک اناباد خان کے نام ہے ان کے بیٹوں کے نام رجیب اللہ، سمیع اللہ اور نقیب اللہ کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں سات یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

انتظامیہ QDA..........

میزئی اڈہ، ضلع قلعہ عبداللہ، گرینڈ الائنس بلوچستان کے زیر اہتمام مطالبات کے حق میں نکالی گئی ریلی سے ضلعی صدر ڈاکٹر امین اللہ ناصر خان سید جمال الدین عبدالمالک خطاب کر رہے ہیں

قحط سالی سے زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر چکی ہے، پی ایچ ای

حالات کے پیش نظر پانی کی فراہمی کو بحال رکھنے کے لیے متبادل ذرائع پر کام جاری

ایک ہفتے کے اندر نوکنڈی شہر میں متبادل ذریعے سے پانی کی فراہمی ممکن بنادی جائے گی

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) محکمہ پبلک ہیلتھ نے نوکنڈی شہر میں جاری پانی کے شدید بحران کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واٹر سپلائی اسکیم "یو نگ" کے علاقے میں شدید قحط سالی اور رواں سال بارش نہ ہونے کے باعث زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر چکی ہے، جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ محکمہ کے مطابق موجودہ حالات کے پیش نظر پانی کی فراہمی کو بحال رکھنے کے لیے متبادل ذرائع پر کام جاری ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ کے ذمہ داران بحران پر قابو پانے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، اور توقع ہے کہ ان شاء اللہ ایک ہفتے کے اندر نوکنڈی شہر میں متبادل ذریعے سے پانی کی مستقل فراہمی ممکن بنادی جائے گی۔

میزئی اڈہ، گرینڈ الائنس کے زیر اہتمام مطالبات کے حق میں احتجاجی ریلی

مظاہرین نے پلے کارڈز اٹھا کر اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے

مہنگائی کے مطابق تنخواہوں میں اضافہ اور ناجائز کٹوتی بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا

میزئی اڈہ (نامہ نگار) ضلع قلعہ عبداللہ گرینڈ الائنس بلوچستان کے زیر انتظام ایک احتجاجی ریلی اور مظاہرہ منعقد ہوا جس میں ضلع قلعہ عبداللہ کی تمام تنظیموں نے بھرپور شرکت کی۔ یہ احتجاجی ریلی سول ہسپتال اور ہائیر سیکنڈری سکول میزئی اڈہ سے روانہ ہوئی، جہاں مظاہرین نے اپنے حقوق کے لئے بلند آواز میں نعرے لگائے اور پلے کارڈز اٹھائے جن پر گرینڈ الائنس کے مطالبات درج تھے احتجاجی مظاہرے کے بعد آل پاکستان پیرامیڈیکل سٹاف فیڈریشن ضلع قلعہ عبداللہ کے صدر ڈاکٹر امین اللہ، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر ناصر خان، سید جمال الدین آغا اور گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالمالک کاکڑ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ گرینڈ الائنس بلوچستان کے تمام مطالبات تسلیم کئے جائیں، کیونکہ سابق وزیر اعلیٰ جام کمال اور عبد القدوس بزنجو کے دور میں بلوچستان کے ملازمین کے لئے دیئے گئے دس ڈی ایز ابھی تک نہیں ملے جو کہ ایک قابل افسوس صورتحال ہے۔ مقررین نے مزید مطالبہ کیا کہ مہنگائی کے تناسب سے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے اور تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ناجائز کٹوتی بند کی جائے۔ انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ ملازمین کی تنظیموں پر پابندی کے کالے قوانین کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔

غلام سرور کی کاوشوں سے زرعی پانی کی فراہمی جاری ہے، زمیندار

نصیر آباد و جعفر آباد میں خریف سیزن کیلئے پانی کی قلت کا مسئلہ حل ہوگیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سپرنٹنڈنٹ انجینئرنگ اریگیشن سرکل ڈیرہ مراد جمالی و نصیر آباد غلام سرور ہنگورجی نے صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی کے احکامات اور سیکرٹری اریگیشن حافظ عبدالماجد و دیگر آفسران نگرانی میں پٹ فیڈر کینال کھیرتھر کینال و دیگر ذیلی نہروں میں بروقت پانی کی ترسیل اور پانی کی شاٹ فال کو ختم کرنا عوام اور زمینداروں کے لئے بڑی خوش قسمتی کی بات ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سال خریف سیزن میں نصیر آباد جعفر آباد میں زمینداروں کو کاشت کرنے کے لئے زرعی پانی کی کمی سامنا کرنا نہیں پڑے گا کیونکہ جس طرح صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی عوام کے ساتھ مخلص اور وفادار ہے اس طرح سپرنٹنڈنٹ انجینئرنگ سرکل اریگیشن نصیر آباد غلام سرور ہنگورجی بھی کسان بھائیوں اور عوام کے ساتھ مخلص ہیں نصیر آباد کے زمینداران اور عوامی حلقوں نے سپرنٹنڈنٹ انجینئرنگ سرکل اریگیشن نصیر آباد غلام سرور ہنگورجی کی شب و روز محنت اور کوششوں کو بہت سراہا ہے

ہدایت اللہ بلیدی کی قربانی کو قوم سلام پیش کرتی ہے، میر سلیم کھوسہ

ایسے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے بلکہ ہمیں متحد کرتے ہیں

حکومت، سیکیورٹی اوارے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سوراب میں دہشتگردوں کی جانب سے نہتے شہریوں، معصوم بچوں، خواتین انتظامیہ افسران پر سفاکانہ اور بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس افسوسناک واقعے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہدایت اللہ بلیدی نے علاقے کا دفاع کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ ان کی بہادری اور قربانی کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے اس المناک واقعہ پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے بزدلی کی انتہا کرتے ہوئے نہ صرف معصوم جانوں کو نشانہ بنایا بلکہ سرکاری املاک کو بھی نذر آتش کیا انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے بلکہ ہمیں مزید یکجہتی، استقامت اور امن کے لیے متحد کرتے ہیں۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے شہید ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہدایت اللہ بلیدی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک نڈر، فرض شناس اور عوام دوست افسر تھے جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر ایک اعلیٰ مثال قائم کی

بارکھان، ڈی سی عبداللہ کھوسہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول عظیم شاہ کے دورے کے موقع پر ایک بچی سے سبق سن رہے ہیں

قلعہ عبداللہ، ڈپٹی چیئرمین مطیع اللہ اچکزئی میونسپل کارپوریشن چمن سے حاجی محمد ابراہیم پیر علیزئی عصمت اللہ کاکڑ فضل محمد جاجک و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

اشتہار برائے ہر خاص و عام

یہ کہ میرا موکل مسمی حاجی قاضی ولد عبدالرزاق عرف حاجی ملنگ اراضی زیر خسرہ نمبر 614,613,609,482 بحوالہ انتقال نمبر 229,225 واقع سمنگلی روڈ محال کاریز صالح محمد موضع خیزی بے بلیلی تحصیل صدر کوئٹہ کا مالک بلاشرکت غیر ہے یہ کہ میرے موکل نے مذکورہ بالا اراضی 17/4/2020 میں سلیمان نامی ٹھیکیدار کے ساتھ بابت تعمیرات امارات قاضی اپارٹمنٹس کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کا معاہدہ ہوا تھا لیکن تعمیرات بروقت مکمل نہ ہونے کی وجہ سے تنازعہ پیدا ہوا جسے حل کرنے کے لئے باہمی رضامندی سے ثالثان کو فیصلہ کرنے کے اختیارات دیے گئے جس پر ثالثان نے فیصلہ سناتے ہوئے اور معاہدہ محررہ 17/4/2020 کو کالعدم قرار دے دیا اور ثالثی فیصلہ بحق حاجی قاضی صادر کردیا جس پر دونوں فریقین کو مذکورہ فیصلے پر کوئی اعتراض نہ ہے اور مذکورہ پراجیکٹ کا کل ہم اختیارات کا مالک حاجی قاضی کو قرار دے دیا اور ثالثی فیصلے کے مطابق تمام 56 فلیٹس اور دکانات کے مالکان جن کے پاس حاجی قاضی کے اصل دستخط شدہ اصل فائلیں موجود ہیں ان کو پابند کیا جاتا ہے کہ حقیقی مالکان اپنی اصل دستاویزات اپنے ہمراہ لے آئیں تاکہ اس معاملے کو حل کیا جا سکے اور تاکید کی جاتی ہے کہ فیصلہ ثالثی محررہ 19/3/2025 کے بعد ٹھیکیدار سے کسی بھی قسم کا لین دین نہ کریں رابطہ کرنے کے لئے قاضی اپارٹمنٹس سمنگلی روڈ کوئٹہ پر رجوع کریں رابطہ نمبر 03337822404

المشتہر: محمد یوسف کاکڑ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ بلوچستان کوئٹہ

بعدالت فیملی جج (3) کوئٹہ

مثل نمبر 24/25 درخواست گارڈین

فائزہ یوسف زوجہ سرفراز مراد سکنہ پیدائک تربت موجودہ پتہ فیصل ٹاؤن کوئٹہ بنام 1۔ انتخاب یوسف ولد محمد یوسف سکنہ پیدائک تربت موجودہ پتہ فیصل ٹاؤن کوئٹہ 2۔ فرزانہ مراد زوجہ انتخاب یوسف موجودہ پتہ فیصل ٹاؤن کوئٹہ 3۔ عوام الناس

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 13/6/2025 مقرر ہو چکی ہے بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ سماعت پر حاضری عدالت ہذا ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 30/5/2025 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

61466

حکومت پاکستان

کیبنٹ سیکریٹریٹ
اسپیشل انویسٹمنٹ فسیلیٹیشن کونسل ڈویژن

وزیر اعظم آفس (سیکنڈ فلور)، کانسٹیٹیوشن ایوینیو، اسلام آباد

RISING PAKISTAN

آسامیاں خالی ہیں

اسپیشل انویسٹمنٹ فسیلیٹیشن کونسل (SIFC) ڈویژن کو پی ایس ڈی پی فنڈڈ پراجیکٹ "انویسٹ پاکستان" کے تحت درج ذیل کنٹریکٹ پر مبنی آسامیوں پر اوپن میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے لیے اہل، متحرک اور تجربہ کار پروفیشنل افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں:

نمبر شمار	نام آسامی	پراجیکٹ پے اسکیل	آسامیوں کی تعداد	عمر کی بالائی حد	تعلیمی قابلیت / تجربہ
1.	سیکٹر سپیشلسٹ (انڈسٹری)	پی پی ایس-10	1	60 سال	ایم اے / ایم ایس سی / 16 سالہ تعلیم (ترجیحاً صنعتی شعبے میں سپیشلائزیشن) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 3 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ۔ پبلک / پرائیویٹ سیکٹرز کے آپریشنز کا علم ہو۔ بہترین کمیونیکیشن، تجزیاتی صلاحیت اور تحریری مہارت کے ساتھ پوزیشن پیپرز، خلاصے، پریزنٹیشنز اور تجزیاتی رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیتوں کا ہونا لازمی ہے۔
2.	میڈیا ایکسپرٹ	پی پی ایس-10	1	60 سال	ایم اے / ایم ایس سی میڈیا سائنسز، ماس کمیونیکیشن، صحافت یا مساوی (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 8 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ، جس میں 2 سالہ لیڈر شپ کی ذمہ داری شامل ہو۔
3.	ڈپٹی منیجر (کوارڈینیشن / پروٹوکول)	پی پی ایس-09	1	60 سال	ایم اے / ایم ایس سی / ایم بی اے (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 5 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ، جس میں 1 سالہ لیڈر شپ کی ذمہ داری شامل ہو۔ پروٹوکول / روابط کی نگرانی، تقریبات / ریفنگز کی منصوبہ بندی، اہم شخصیات کی نقل و حرکت کا مؤثر انتظام، بہترین مہمان نوازی کو یقینی بنانا اور ورک فلو مینجمنٹ کے امور میں تجربہ ضروری ہے۔
4.	ڈپٹی منیجر آئی ٹی (ویب سائٹ / ڈیجیٹل اینڈ پرنٹ میڈیا)	پی پی ایس-09	1	60 سال	ایم ایس سی / بی ایس (سافٹ ویئر انجینئرنگ) / کمپیوٹر سائنس / آئی ٹی یا مساوی (16 سالہ تعلیم) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 5 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ، جس میں 1 سالہ لیڈر شپ کی ذمہ داری شامل ہو۔ میڈیا مارکیٹنگ، ویب ڈویلپمنٹ / سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کے تجربے کے ساتھ ساتھ Drupal، Laravel، Adobe Creative Suite خصوصاً Photoshop میں مہارت حاصل ہو۔
5.	ریسرچ ایسوسی ایٹ (سیکٹرز): i) ایگریکلچر ii) آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام iii) آئیل اینڈ گیس iv) پاور v) منرلز اینڈ مائنز vi) کنکلیوٹی / پورٹس vii) انڈسٹری viii) ٹریڈ	پی پی ایس-07	4	45 سال	ان آٹھ ترجیحی شعبہ جات میں سے کسی ایک میں، ایم اے / ایم ایس سی / بی ایس (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں تجربہ قابل ترجیح ہے۔ پبلک / پرائیویٹ سیکٹرز کے آپریشنز کا علم ہو۔ بہترین کمیونیکیشن، تجزیاتی صلاحیت اور تحریری مہارت کے ساتھ ساتھ پوزیشن پیپرز، خلاصے، پریزنٹیشنز اور تجزیاتی رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیتوں کا ہونا لازمی ہے۔
6.	ریسرچ ایسوسی ایٹ (ملکی / علاقائی ڈیسک): i) چین، مشرق بعید، باقی دنیا ii) CARs، روس، مشرق وسطیٰ و افریقہ iii) یورپ، امریکہ iv) سعودی عرب v) قطر، کویت vi) متحدہ عرب امارات (یو اے ای)	پی پی ایس-07	2	45 سال	ان چھے ترجیحی ممالک / خطوں میں سے کسی ایک میں ایم اے / ایم ایس سی / بی ایس (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) انٹرنیشنل ریلیشنز (IR)، متعلقہ شعبے میں پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ قابل ترجیح ہے۔ پبلک / پرائیویٹ سیکٹرز کے آپریشنز کا علم ہو۔ بہترین کمیونیکیشن، تجزیاتی صلاحیت اور تحریری مہارت کے ساتھ پوزیشن پیپرز، خلاصے، پریزنٹیشنز اور تجزیاتی رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیتوں کا ہونا لازمی ہے۔
7.	اسسٹنٹ منیجر (ایڈمن اینڈ فنانس)	پی پی ایس-07	1	45 سال	ایم اے / ایم ایس سی / ایم بی اے (فنانس) / بی ایس (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 3 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ حاصل ہو۔ پبلک / پرائیویٹ سیکٹرز کے آپریشنز کا علم ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین کمیونیکیشن اور تجزیاتی صلاحیت کا ہونا ضروری ہے۔
8.	اسسٹنٹ منیجر (ایچ آر اینڈ کوآرڈینیشن / پروٹوکول)	پی پی ایس-07	1	45 سال	ایم اے / ایم ایس سی / ایم بی اے / ایم پی اے / بی ایس (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 3 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ حاصل ہو۔ پروٹوکول، ایچ آر اور بین الاداراتی روابط و ہم آہنگی کے امور میں تجربہ ضروری ہے۔
9.	گرافک ڈیزائنر	پی پی ایس-07	1	45 سال	ایم ایس سی / ایم ایس / بی ایس (سافٹ ویئر انجینئرنگ) / کمپیوٹر سائنسز، آئی ٹی میں 16 سالہ تعلیم، گرافک ڈیزائننگ کے علاوہ متعلقہ شعبے میں کم از کم 3 سالہ تجربہ۔ Drupal، Laravel، Adobe Creative Suite اور Photoshop میں مہارت حاصل ہو۔
10.	کنٹینٹ رائٹر اینڈ آپٹیمائزر	پی پی ایس-07	1	45 سال	ایم اے / ایم ایس سی / بی ایس صحافت، کمیونیکیشنز، اکنامکس، انگریزی یا متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم کے علاوہ پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا، پریزنٹیشن کی تیاری اور تحقیقی تحریر میں کم از کم 3 سالہ پوسٹ کوالیفیکیشن تجربہ حاصل ہو۔ سرمایہ کاری کی ترویج، اقتصادی ترقی یا منصوبہ جاتی سہولت کاری میں مواد (کنٹینٹ) کی تیاری کا تجربہ رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ متعلقہ شعبے میں پروفیشنل سرٹیفیکیشن یا ڈپلومہ رکھنے والے امیدواروں کو فوقیت دی جائے گی۔
11.	آئی ٹی سپورٹ اسسٹنٹ	پی پی ایس-05	1	35 سال	بی ایس (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) / بی ایس سی (14 سالہ تعلیم) کے علاوہ آئی ٹی سے متعلقہ شعبے میں 3 سالہ تجربہ، جس میں ٹیکنیکل سپورٹ اور سسٹم مینجمنٹ شامل ہیں۔ آئی ٹی سکلز میں مہارت کے ساتھ ساتھ آئی ٹی سے متعلقہ ٹولز کا علم لازمی ہے۔
12.	اسسٹنٹ (پروٹوکول اینڈ جنرل)	پی پی ایس-05	1	35 سال	بی ایس (متعلقہ شعبے میں 16 سالہ تعلیم) / بی ایس سی / بی اے (14 سالہ تعلیم) کے علاوہ پروٹوکول یا عمومی انتظامی امور میں 3 سالہ تجربہ۔ بہترین انٹرپرسنل سکلز اور تنظیمی صلاحیتیں لازمی ہیں۔
13.	ڈرائیور	پی پی ایس-02	5	35 سال	پرائمری تعلیم کے ساتھ مؤثر LTV لائسنس اور کم از کم 3 سالہ ڈرائیونگ کا تجربہ۔ ٹریفک قوانین اور گاڑیوں کی دیکھ بھال کا علم ضروری ہے۔
14.	نائب قاصد	پی پی ایس-01	3	35 سال	پرائمری تعلیم۔
		ٹوٹل	24		

درخواست دینے کا طریقہ:

- دلچسپی رکھنے والے امیدواران SIFC کی آفیشل ویب سائٹ https://sifc.gov.pk کے ذریعے آخری تاریخ مورخہ 16 جون 2025 (رات 11:59 بجے) تک آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔
- آسامیوں کی تفصیلات https://jobs.sifc.gov.pk پر دستیاب ہیں۔
- تعلیمی اسناد ایچ ای سی سے تسلیم شدہ یونیورسٹیوں / اداروں سے حاصل شدہ ہوں۔
- امیدوار کی عمر اشتہار ہذا کی آخری تاریخ کے مطابق مقرر کردہ عمر کی بالائی حد سے زائد نہ ہو۔
- سرکاری ملازمین (حاضر سروس یا ریٹائرڈ) محکمانہ توسط کے ذریعے درخواست دیں (پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ سے این او سی کی نقول منسلک کرنا لازمی ہے)۔ منتخب شدہ امیدواران کو فنانس ڈویژن کی ہدایات کے مطابق مستقل ملازمت سے استعفیٰ دینا ہوگا۔
- **سرکاری ملازمین کے لیے کنٹریکٹ کی شرائط** فنانس ڈویژن کی نوٹیفکیشن F. No. 4(9) R-14/2008 تاریخ 18.4.2022 کے مطابق ہوں گی۔

نوٹ:

- نامکمل یا تاخیر سے موصول ہونے والی درخواستیں زیر غور نہیں لائی جائیں گی۔
- صرف اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے منتخب شدہ امیدواران سے ٹیسٹ / انٹرویو کے لیے رابطہ کیا جائے گا۔ کوئی ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔
- منتخب شدہ امیدواران کو انٹرویو کے وقت **اصل قومی شناختی کارڈ، تعلیم اور تجربے کی اسناد، ڈومیسائل، پولیس کی تصدیق، میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ، اور آرمی ڈسچارج کی دستاویزات (اگر قابل اطلاق ہیں)** ہمراہ لانا ہوں گی۔
- وہ امیدوار جو پہلے منتخب نہیں ہوئے، دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔

منیجر ایچ آر
فون: 051-9203256

PID(I)8373/24

URAAN PAKISTAN

TENDER NOTICE

The Medical superintendent Teaching Hospital Kech at (Turbat) invites sealed percentage tender based on Composite schedule of rates 2023, Government of Baluchistan (G.O.B) amended upto-date from interested Government Contractors/Firm who renewal for the year 2023, for the work listed below: **-The Tender Fee Rs: 3000/- Deposited in shape of Green Challan In Head of account Earnest Money 2% and Time limit 06 Months**

S.No	Name of Work	E/Cost
1	REPAIR FOR THE RESIDENCE MEDICAL SUPERINDENT TEACHING HOSPITAL KECH AT TURBAT RESIDENCE AT OLD CIVIL HOSPITAL **TSE-242505732923**	1,499,900

Procurements shall be made under the Baluchistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Baluchistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement**: Single Stage Two Envelope Bidding Procedure -The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **16 June, 2025** till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM Address: Office of Medical superintendent DHQ District Kech District Turbat

Medical superintendent Teaching Hospital Kech at Turbat

PRQ No.4661/30-5-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-242505729353 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEERII PROVINCIAL B&R GAWADAR invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee Rs.1000/- and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF GOVT: BOYS COLLEGE JIWANI DISTRICT GWADAR (REVISED) PSDP- 2616 Z2021.1511	256,096,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 250,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Original Copy of Tender Fee and 2% of quoted rates Work orders of 5 building Works of similar size of work **Procedure Of Procurement**: Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 17 June, 2025till 12:00 PM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 01:00 PM on EPPS System **Address:** Office of executive Engineer Building Fish Harbour Road Near Civil Hospital Gwadar Phone no: 0864210534Fax no: 0864210534
Email: xen2provincialgwadar@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER BUILDING CW PP&H DEPARTMENT GAWADAR

PRQ No.4660/30-5-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

روزنامہ مشرق کوئٹہ

تحریر: ڈاکٹر محمد صادق ژڑک
لے آؤٹ: وسیم شہزاد پال

پشتون قومی تحریک میں سرورخان اچکزئی اوران کے خاندان کی قربانیاں و خدمات

کاکاجی نے بلوچ پشتون اتحاد، جمہوریت کے فروغ کے لئے جو جدوجہد کی وہ ہر سیاسی کارکن کے لئے مشعل راہ ہے

فخر افغان باچاخان اور خان عبدالولی خان کے قریبی ساتھی، کاکاجی غلام سرورخان اچکزئی کی 19 ویں برسی کے موقع پر اشاعت خصوصی

پشتون قومی تاریخ اور قومی تحریک ان شخصیات کے ذکر کے بغیر ادھوری او رنامکمل ہے جنہوں نے اجتماعی قومی حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کی اور اس راہ میں آنے والی ہر مشکل اور پریشانی کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا یہاں ہمارے صوبے میں اگر ایسی شخصیات کی فہرست بنائی جائے تو بہت سے خاندان ملیں گے جنہوں نے پشتون قومی تحریک میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ان میں سرفہرست ہاشم خان غلزئی ہیں جن کی قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں اسی طرح کوئٹہ میں صادق شہید، ڈاکٹر عنایت اللہ، ملک عبدالعلی کاکڑ، ارباب عبدالقادر کاسی، ملک غلام سرور یاسین زئی، اورنگزیب کاسی، ملک عبیداللہ کاسی، ارباب غلام کی قربانیاں اسی طرح پشین قلعہ عبداللہ سے عطاء محمد گلستان، بسم اللہ خان، ڈاکٹر صوفی اکبر، برات خان اچکزئی، سرورخان اچکزئی المعروف کاکاجی اوران کے خاندان کی قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ سرورخان اچکزئی کے والد ملک محمد ایوب خان اچکزئی، بڑے بھائی ملک یوسف پیرعلیزئی کی خدمات اور جدوجہد پشتونوں کے اجتماعی حقوق کے حصول کے لئے تھی۔ بات

نے پشتونوں کے روشن اور تابناک مستقبل کے لئے مصائب اور مشکلات کا سامنا تو کیا لیکن اپنے مقصد اور اپنی تحریک سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے بلکہ قوم اور وطن کے لئے ہمیشہ اول صف میں رہتے ہوئے اپنا فعال کردار ادا کیا۔ ایسی شخصیات کی بات کی جائے تو کاکاجی (غلام سرور پیرعلیزئی) ان میں نمایاں نظر آئیں گے۔ ایک سچے باچاخانی سپاہی اور نمود و نمائش سے پاک سیدھے سادھے پشتون سیاسی رہنماء اور کارکن کی حیثیت سے کاکاجی غلام سرور پیرعلیزئی تاقیامت یاد رکھے جائیں گے۔ آج ان کی 19 ویں برسی منائی جارہی ہے۔

کاکاجی کا پورا نام سرورخان اچکزئی تھا تاہم ادبی اور سیاسی حلقوں میں کاکاجی کے نام سے شہرت رکھتے تھے۔ آپ کے والد کا نام حاجی ملک محمد ایوب اچکزئی تھا۔ یہ وہی حاجی ملک محمد ایوب ہیں جو اپنے وقت میں علاقے کی اہم ترین شخصیات میں سے ایک تھے اور اس سے بھی بڑھ کر ان کی شہرت اس بناء پر ہے کہ وہ فخر افغان باچاخان کے ساتھی بنے۔ ساتھی بھی محض لفاظی نہیں بلکہ عملی طور پر۔ اس راہ میں ان کے سامنے ہرطرح کے مصائب اور مشکلات آئیں پشتون قومی مفاد کی خاطر انہوں نے ہر مصیبت اور پریشانی کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا۔ 1935ء میں برطانوی سامراج نے

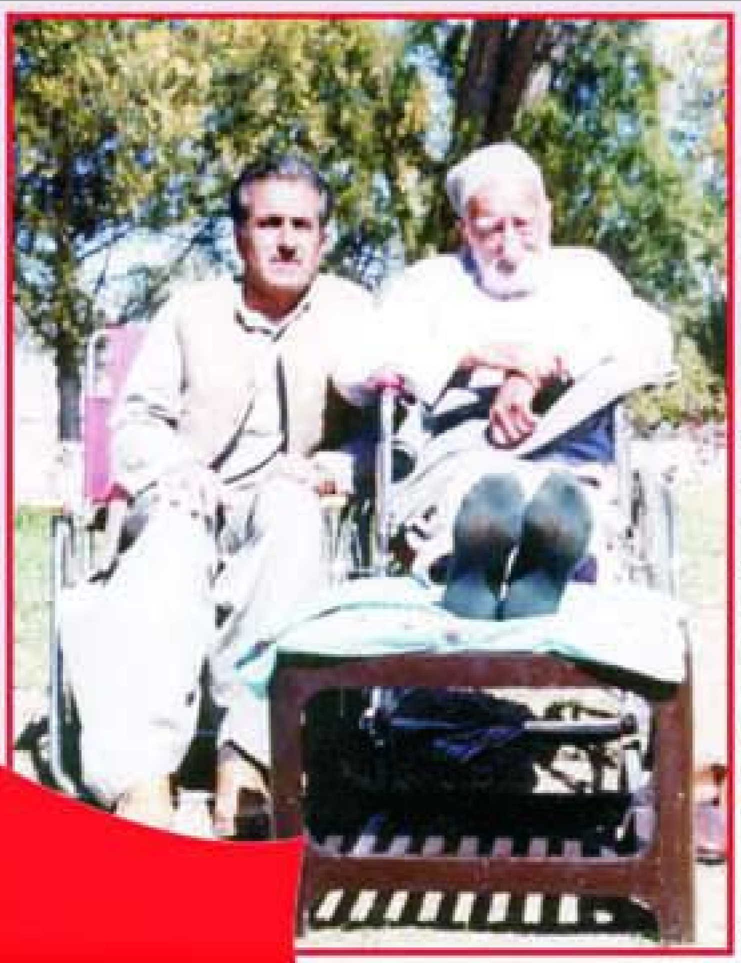

خان پیرعلیزئی شہید ملک حیات خان پیرعلیزئی۔ ملک ایوب پیرعلیزئی کے مذکورہ تینوں صاحبزادے اپنے عوام اور مجموعی طور پر پشتون قوم کی محبت سے سرشار تھے کاکاجی کی طرح ملک محمد حیات خان پیرعلیزئی کا نام بھی پشتون قومی تحریک میں لازوال قربانیاں دینے والوں میں نمایاں ہے۔ ملک محمد حیات خان پیرعلیزئی انجینئر زمرک خان اچکزئی کے والد تھے۔ ملک محمد حیات خان پیر

عبدالوہاب تمانخیل، نور محمد اچکزئی، اورنگزیب کاسی، عبدالرحمان ایسوٹ، عبدالرزاق اخوند، خان میر مندوخیل، صاحب جان کاکڑ نے جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ان شخصیات کی فہرست میں کاکاجی نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے پشتون زلمی، نیشنل عوامی پارٹی، این ڈی پی اور عوامی نیشنل پارٹی میں مختلف عہدوں پر خدمات سرانجام دیں جس وقت ان کی وفات ہوئی اس وقت بھی وہ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر تھے وہ ساری زندگی تحریک کے علمبردار رہے اور ہمیشہ فخر افغان باچاخان اور رہبر تحریک خان عبدالولی خان کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے پشتونوں کے روشن مستقبل کے لئے

فاتحہ خوانی میں موجود رہے ان کی وفات پر پوری دنیا سے تعزیت، دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی خان نے ان کی وفات پر پارٹی کارکنوں کے نام اپنے ایک پیغام میں کاکاجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "سرورخان اچکزئی نوجوانی سے لے کر ساعت مرگ تک باچاخان کے فلسفہ عدم تشدد سے وابستہ رہے اور اس راستے پشتونوں سمیت دیگر قومیتوں اور جمہوریت کے لئے جدوجہد کی اور اس راستے میں ہر طرح کی سختیوں اور مصائب کا

ہوئے تھے علم کی روشنی ناپید اور جہالت کا طوطا بولتا

بڑھتی ہوئی جدوجہد

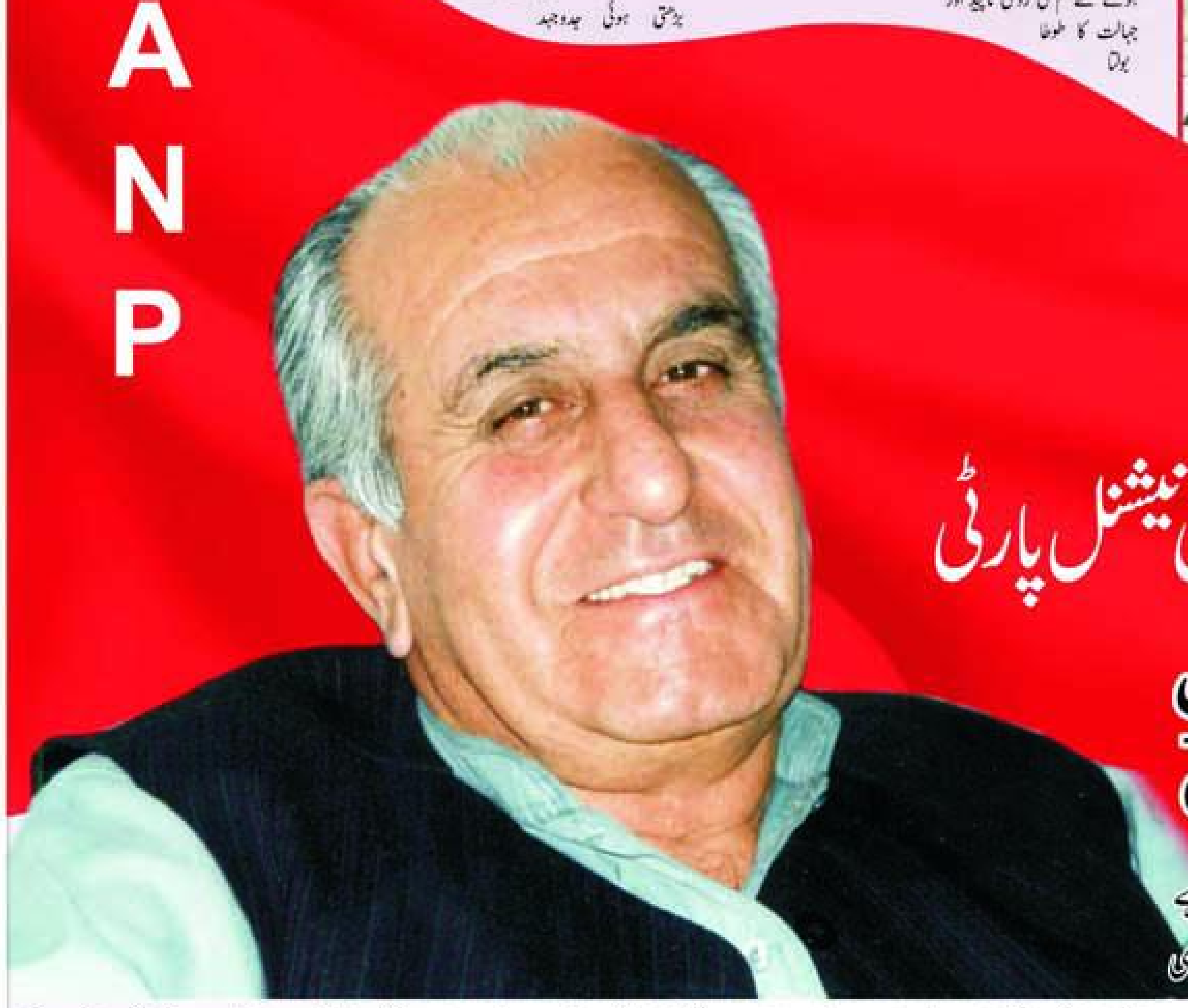

جب پشتون قوم اور پشتون معاشرے کی ہو تو پشتونوں کی اب تک کی معلوم تاریخ میں فخر افغان باچاخان کی شروع کی گئی تحریک ایسا جادوئی اور رومانوی اثر رکھتی ہے جس کے اثر سے نہ صرف بحیثیت قوم پشتون بلکہ پشتونوں کے ساتھ ساتھ پشتون معاشرے میں رہنے والے تمام افراد اور طبقات آج تک نہیں نکلے فخر افغان باچاخان کا روشن کیا ہوا چراغ آج بھی روشن ہے اور اس چراغ کو زمانے کی تند و تیز ہواؤں اور باد مخالف سے بچاتے ہوئے پشتونوں نے ہمیشہ اپنا وہ کردار

باچاخان بابا کا ساتھ دینے کی پاداش میں ان پر عرصہ حیات تنگ کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو اس کا تذکرہ معروف شاعر ملا عبدالسلام عشیزئی نے اپنے اشعار میں بھی کیا اور کہا کہ

پر حاجی ملک ایوب دی آفرین سی
کوندی سر یہ دسیدہ دوترین سی
نہ سو خان د فرنگی تر زلت لاندی
معاون یہ گرد انصار مہاجرین سی
متفق تی سیالان پیرعلیزی دی
مراد وری کہ سوک داسی صابرین سی

علیزئی نے نوجوانی ہی سے اپنے والد اور کاکاجی (سرورخان) کی دیکھا دیکھی سیاست اور قومی تحریک میں اپنا حصہ ڈالنا شروع کیا وہ جمہور کی حق حکمرانی کے قائل تھے یہی وجہ ہے کہ ان کے جیتے جی ملک میں جب بھی آمریت مسلط ہوئی انہوں نے اس کے خلاف کھل کر آواز اٹھائی ایوبی آمریت کے خلاف انہوں نے کافی جدوجہد کی وہ عوام کی حکمرانی کے قائل تھے

ایک اور نمایاں نام ملک غلام محمد پیرعلیزئی ہے۔ ملک غلام محمد پیرعلیزئی پشتون ایس ایف کے اولین رہنماؤں میں سے تھے انہوں نے تنظیم کے لئے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے جبکہ اسی طرح عبدالکریم پیرعلیزئی (المعروف چوہدری) نے بھی پی ایس ایف کی تنظیم اور اس کی فعالیت کے لئے مثالی کام کیا۔

کاکاجی 1942ء میں پیدا ہوئے یہ وہ وقت تھا جب ہمارے اس خطے سمیت پوری دنیا میں جغرافیائی تبدیلی رونما ہو رہی تھی دنیا میں ہرگزرتے

تھا مگر کاکاجی کی پیدائش ایک ایسے گھرانے میں ہوئی تھی جس کے ارکان سیاسی، علمی اور سماجی حوالے سے دور اندیش تھے۔ کاکاجی نے گاؤں میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور پھر مزید تعلیم کے لئے کوئٹہ چلے آئے۔ دسویں کا امتحان اسلامیہ ہائی سکول سے پاس کی اور 1964ء میں گورنمنٹ کالج کوئٹہ سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ اس دوران انہوں نے سیاست کے میدان میں قدم رکھ لیا تھا اور آہستہ آہستہ ان کی شہرت ایک نوجوان سیاسی مقرر کے طور پر پھیلنے لگی تھی اس دوران انہوں نے

سیاسی سرگرمیوں کے باعث وہ پشتو ٹولنہ کو خاطر خواہ وقت نہ دے سکے یوں کچھ ہی عرصے کے بعد کاکاجی بھرپور طریقے سے عملی سیاست میں کود گئے۔

کاکاجی ہمارے صوبے میں پشتون قومی تحریک کے اولین سرخیلوں میں شامل تھے جنہوں نے ساری زندگی فخر باچاخان اور رہبر تحریک خان عبدالولی خان کے فکر و فلسفے پر عمل کرتے ہوئے پشتونوں کے حقوق کے حصول کے لئے بھرپور سیاسی جدوجہد کی۔ پشتون قومی تحریک میں ہمارے صوبے سے ایوب خان اچکزئی، ہاشم خان غلزئی، ملک محمد ایوب

کرتے رہے انہوں نے نہ صرف پشتون حقوق کے حصول کے لئے نمایاں خدمات سرانجام دیں بلکہ پشتونوں سمیت تمام قومیتوں اور تمام طبقات کے حقوق کے داعی اور علمبردار رہے انہوں نے ساری زندگی سیاسی جدوجہد کرتے ہوئے گزاری حتیٰ کہ جس وقت ان پر بیماری کا پہلا حملہ ہوا اس وقت بھی وہ کوئٹہ کے مثان چوک پر ایک سیاسی جلسے میں شریک تھے جہاں سے ہسپتال لیجایا گیا اور مزید علاج کے لئے کوئٹہ سے کراچی منتقل کیا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے اور یکم جون 2006ء کو وفات

مقابلہ کیا"۔ مرحوم اجمل خٹک نے انہیں ان کی وفات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "سرورخان اور میری دوستی اس وقت سے تھی جب ہم جوان تھے میرے ساتھ ان کی چالیس سالہ رفاقت تھی جس کے دوران انہوں نے کبھی غفلت یا سستی نہیں کی میں ان کی جدوجہد پر فخر کرتا ہوں کیونکہ ان کی جدوجہد باچاخان اور خدا کی مخلوق کی خدمت کی زندہ مثال تھی"۔ افراسیاب خٹک کہتے ہیں کہ "غلام سرورخان اچکزئی نے زندگی کی آخری ہچکی تک پشتون وطن اور پشتون اولس کے حقوق کے حصول

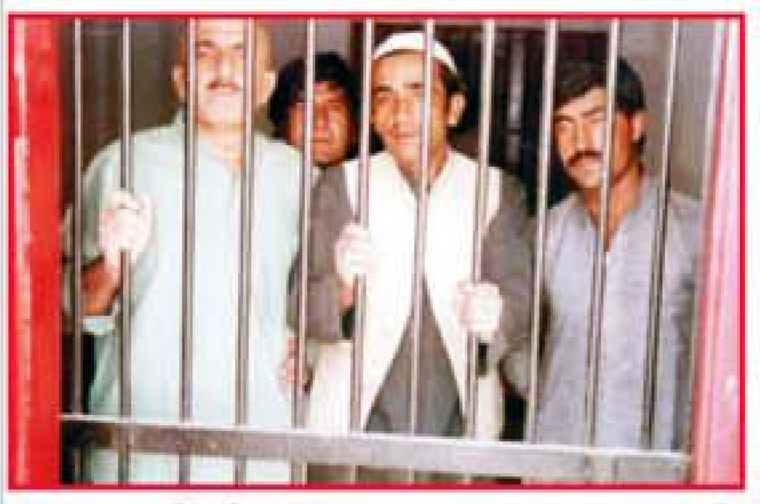

چراغ کو روشن رکھا ہے۔ باچاخان بابا کی تحریک اور ان کے پیغام پر لبیک کہنے والوں میں ہر قبیلے اور ہر خطے کے لوگ شامل تھے اور ہم خوش قسمت ہیں کہ دیگر خطوں اور علاقوں کی طرح ہمارے صوبے سے بھی اپنے دور کی نمائندہ اور سربرآوردہ شخصیات اس تحریک کا حصہ بنیں چونکہ باچاخانی راستہ کانٹوں بھرا ہے اس لئے اس راستے کا انتخاب کرنے والوں

یعنی "حاجی ملک محمد ایوب پر آفرین ہو وہ نہ صرف اپنے قبیلے بلکہ دیگر قبائل میں بھی نمایاں دیکھتا ہیں۔ خان (ملک ایوب خان) فرنگی کے زیر دام نہ آئے۔ پیرعلیزئی بہت اچھے اور سیال لوگ ہیں وہ تمام لوگ اپنی مراد کو پائیں گے جو ان کی طرح صابرین ہوں" ملک محمد ایوب پیرعلیزئی کے تین صاحبزادے سیاست میں رہے سرورخان کاکاجی، ملک یوسف

ذوالفقار علی بھٹو نے جب فاشسٹ اقدامات کا سلسلہ شروع کیا تو اس کے خلاف ملک محمد حیات خان پیرعلیزئی نے عملی طور پر میدان میں آکر جدوجہد شروع کی جس کی پاداش میں ان کے لئے مشکلات کھڑی کی گئیں حتیٰ کہ انہوں نے جلاوطنی اختیار کر لی لیکن جمہوری حکمرانی اور جمہوریت کے استحکام کے نعرے سے پیچھے نہیں ہٹے۔ اس قبیلے کا

دن کے ساتھ صنعتی اور سماجی ترقی ہو رہی تھی، طاقت کے مراکز تبدیل ہو رہے تھے ایک سپر پاور جس کی قلمرو میں سورج غروب نہ ہوتا تھا سکڑنے پر مجبور ہو چکی تھی اور پشتون خطے میں فخر افغان باچاخان بابا اور ان کے پیروکار جدید پشتون نیشنلزم کی بنیادیں رکھ چکے تھے افسوسناک طور پر پشتون بدلتی دنیا میں فرسودہ روایات، قبائلی رسوم میں اب بھی گھرے

پشتون زبان و ادب کی ترقی اور ترویج و اشاعت کے لئے بھی فعال کردار ادا کرنا شروع کیا وہ پشتو اور پشتو ولی کا عملی نمونہ تھے انہوں نے "پشتو ٹولنہ" کے نام سے ایک ادبی تنظیم کی بنیاد رکھی تا کہ سیاست کے ساتھ ساتھ ادب کے راستے بھی قوم اور علاقے کی خدمت کی جاسکے۔ پشتو ٹولنہ کے صدر پروفیسر سیال کاکڑ جبکہ سیکرٹری خود کاکاجی تھے تاہم روز بروز

پیرعلیزئی، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی، ارباب عبدالقادر کاسی، ملک عبدالصادق کاسی، بسم اللہ خان کاکڑ، سرورخان یاسینزئی، حاجی افضل سلیمان خیل، شکر الدین ترین، سلطان محمد پانی، جمیل الرحمان پانیزئی، سائیں کمال خان شیرانی، ڈاکٹر عنایت اللہ خان، عزیز اللہ ماما ایڈووکیٹ، خان خالد خان کاکڑ ایڈووکیٹ، عبدالرحیم مندوخیل

پاگئے۔ ان کی وفات نہ صرف عوامی نیشنل پارٹی اور پشتون قوم بلکہ بلوچستان سمیت پوری دنیا کے سیاسی کارکنوں اور قومی تحریکوں کے لئے ایک ناقابل فراموش صدمہ تھا عوامی نیشنل پارٹی کی مرکزی قیادت ان کی نماز جنازہ اور فاتحہ خوانی میں شریک رہی خود اسفندیار ولی خان تین دنوں تک ان کی

کے لئے جدوجہد کی ان کی سیاسی جدوجہد بطور میراث نئی نسل کو منتقل ہو رہی ہے"

میاں افتخار حسین نے ان کی وفات کو پشتونوں کے لئے بہت بڑا غم قرار دیتے ہوئے کہا کہ "سرورخان اچکزئی قومی خدمت کے جذبے سے سرشار انسان تھا۔ باچاخان اور ولی خان کے قریبی ساتھی اور عوامی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

کاکاجی غلام سرورخان اچکزئی کی سیاسی جدوجہد کارکنوں کے لئے مشعل راہ

تحریر: ڈاکٹر اکبر خان کاکڑ

غلام سرورخان اچکزئی عرف کاکاجی نے ضلع قلعہ عبداللہ کے زرخیز سیاسی سرزمین گلی پیرعلیزئی میں 1942ء میں ملک محمد ایوب کے گھر آنکھ کھولی اور بنیادی تعلیم قلعہ عبداللہ ہی میں حاصل کی اور مزید علوم کے حصول کے لئے کوئٹہ تشریف لے آئے۔ علم کے حصول کے ساتھ ساتھ قوم کی خدمت میں مگن رہتے تھے اور پشتون قوم کی شعوری، معاشی، معاشرتی و سیاسی پسماندگی اور قبائلی تنازعات کے حوالے سے انتہائی پرجوش تھے اور قوم کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے اور ایک پرامن مترقی معاشرے کے قیام کے لئے ہر وقت بامقصد کردار کے حامی رہے کیونکہ مرحوم رہنماء کا تعلق ایک ایسے قبیلے سے

تھا جس نے ہر وقت اجتماعیت، امن و سکون اور معاشرے کے قیام میں بے پناہ خدمات سرانجام دی تھیں مرحوم رہنماء میں قوم دوستی کی جذبات رچ بس گئے تھے اور اپنے قبیلے کے بزرگوں کی قوم دوستی وطن دوستی کے اثرات مرحوم رہنماء میں بدرجہ اتم موجود تھے اور قیام پاکستان کے بعد ملک میں آمریتی و سازشی صدارتی فارمولوں کے ذریعے ملک میں چھوٹے اقوام کو مغلوب رکھنے اوران کے قدرتی وسائل کو زیر تسلط لانے کے لئے جو پالیسیاں بنائی گئی اور کثیر القومیت ملک میں بنیادی اکائیوں کے درمیان امتیازات کو فروغ دے کر حقیقی وفاق کے تصور کو نقصان پہنچایا گیا اس سے چھوٹی اقوام میں احساس محرومی پیدا ہونا فطری عمل تھا اس دوران برطانوی سامراج سے حقیقی نجات دہندہ فخر افغان

باچاخان کی خدائی خدمتگار تحریک کے پلیٹ فارم سے ملک کے تمام چھوٹے اقوام جمہوریت پسند و وطن دوست قوتوں کو متحد کرنے کی جو تحریک چلائی جس کے اثرات پورے ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے تھے۔ غلام سرورخان پیرعلیزئی عرف کاکاجی نے اپنی ایک پرآسودہ زندگی کو ایک پرخار راہ پر قربان کرتے ہوئے اپنے قبیلے کے پیشرؤوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس تحریک میں دیوانہ وار شامل ہو کر اس جدوجہد کو بلوچستان منظم انداز میں شروع کیا اور بلوچستان کے قوم پرست رہنماؤں نواب خیر بخش مری، میر غوث بخش بزنجو، ملک عبدالعلی کاکڑ، سردار عطاء اللہ مینگل، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی، میر عزیز کرد، سردار

عبدالصمد پانیزئی، ملک غلام سرور یاسین زئی اور ڈاکٹر عنایت لالہ خان، کمانڈر خدائیداد خان، عطاء محمد گلستان سمیت دیگر رہنماؤں کیساتھ ملکر عظیم جدوجہد کی تاریخ رقم کی اور ون یونٹ جیسے ظالمانہ و جابرانہ نظام کے خلاف مرحوم رہنماء کی جدوجہد حقیقی قوم دوست قوتوں کے لئے مشعل راہ رہے گی اور ظلم و جبر کے خلاف سینہ تان کر ایوبی آمریت کا دور ہو یا یحییٰ خان کی جبری طرز حکمرانی ہو نتائج کی پرواہ کئے بغیر عملی میدان میں عملی جدوجہد کی اور مرحوم رہنماء کی پوری قبیلہ اس پرخار راہ میں مرحوم کے شانہ بشانہ ہر جدوجہد میں شامل رہا اور علمی اور شعوری حوالے سے لیس اس پورے قبیلے نے ملک میں جمہوریت کے قیام، قومی نابرابری کے خاتمے

اور سماجی انصاف کے حصول کے لئے قید و بند کی صعوبتوں کے ساتھ ساتھ قبیلے کے چند سرکردہ رہنماؤں نے مکمل جمہوری نظام کے قیام تک جلاوطنی بھی اختیار کی اور بعض قوم دوست جمہوریت پسند رہنماء ایسے کو حقیقی جمہوری نظام سے مشروط رکھ کر جلاوطنی ہی میں خالق حقیقی کو جا ملے لیکن اصولوں پر سودا بازی نہیں کی اور مرحوم رہنماء نے سیاست کے میدان میں کئی بار مختلف آزمائشوں سے گزر کر ثابت قدمی و مستقل مزاجی کی جو مثالیں قائم کیں وہ تاریخ کا ایک عظیم و درخشندہ باب ہے اور یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ون یونٹ کے خاتمے کے بعد طویل و کٹھن مسافت اور تاریخی صبر آزما جدوجہد کے نتیجے میں عوام کو حق رائے دہی اور جمہوریت کے ثمرات سے مستفید ہونے کا جو موقع ملا تو بدقسمتی سے سازشی قوتوں نے عوامی جمہوری حکمرانوں کے قیام کی راہ میں روڑے اٹکائے سازشی ٹولے نے نیشنل عوامی پارٹی میں دراڑیں پیدا کرنے کی منظم سازش شروع کی لیکن غلام سرورخان پیرعلیزئی عرف کاکاجی نے اپنے قبیلے کے ہمراہ حالات کو بھانپتے ہوئے عملی میدان میں سیاسی و قوم ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ولی باغ کے خلاف جاری سازشوں کو نہ صرف بے نقاب کیا بلکہ سیاسی و نظریاتی وابستگی اور ثابت قدمی کی اعلیٰ اقدار رقم کر کے تاریخ میں امر ہوئے اور بلوچستان میں ہر دور میں مرحوم رہنماء نے پشتون بلوچ اقوام کو

ایک دوسرے کے قریب لانے اور متحد و منظم کرنے میں ہر وقت پیش پیش تھے اور ایک فعال و منظم سیاسی کردار کے بدولت عوامی نیشنل پارٹی میں کئی اہم عہدوں پر فائض رہے اور فخر افغان باچاخان کی رحلت کے بعد رہبر تحریک خان عبدالولی خان کے انتہائی قریب رہے اور ہر وقت ان سے مشاورت میں شامل رہے کاکاجی مرحوم سیاست کے کارزار میں سرگرم کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی رہنماء کی حیثیت سے بلوچستان میں تمام اقوام و قبیلوں کو باعث احترام تھے اور ہر وقت

تعصب سے بالاتر ہو کر قبیلوں میں نفرتوں و دشمنیوں کے خاتمے اور ہر قسم کی مسلکی و قومی نفرتوں سے پاک معاشرتی ماحول کے قیام کے لئے فعال کردار ادا کرتے رہے اور 1998ء کو بلوچستان میں ہونے والی مردم شماری کو جب بعض عاقبت نا اندیش قوتوں نے یہاں برادر اقوام کے درمیان نفرتوں و عداوتوں کا سبب بنانے کی متعصب کردار سے صوبے میں غیر سیاسی فضاء کو فروغ ملا ان حالات میں مرحوم رہنماء نے صوبے کی قدآور سیاسی رہنماء کی حیثیت سے جو کردار ادا کیا اور برادر اقوام کے

درمیان دوریوں کا سبب بننے والے سازشوں کو ناکام بنایا لیکن مردم شماری کے بائیکاٹ سے پشتونوں کو اور بلوچستان کو پہنچنے والے نقصانات کے تلافی تا حال ممکن نہیں ہو سکی اور مرحوم رہنماء کی صوبے میں برادر اقوام کو ایک دوسرے کے قریب تر لانے میں جو پرافتخار کردار اور قربانیاں ہیں وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں 2004ء کے پارٹی انٹرا انتخابات میں پارٹی نے متفقہ طریقے سے بٹھاتے ہوئے پورے صوبے میں پشتون قومی تحریک کے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر

غلام سرورخان پیرعلیزئی: قوم دوست اور جمہوریت پسند رہنماء

تحریر: حاجی نظام الدین کاکڑ

ملک غلام سرور پیرعلیزئی عرف (کاکاجی) نے ضلع قلعہ عبداللہ کے گلی پیرعلیزئی میں ایک قوم دوست محب وطن، آسودہ خاندان ملک محمد ایوب خان پیرعلیزئی کے گھر میں آنکھ کھولی ابتدائی تعلیم گلی پیرعلیزئی میں حاصل کی مزید تعلیم کیلئے کوئٹہ تشریف لائے گھر میں اپنے پیش روؤں اور بزرگوں کے قوم پرستانہ سوچ کے اثرات مرحوم رہنماء کے رگ رگ میں بس چکے تھے مرحوم رہنماء کے والد ملک محمد ایوب خان پیرعلیزئی نے خدائی خدمتگار تحریک کے پلیٹ فارم سے جدوجہد کرتے ہوئے برطانوی سامراج سے نجات حاصل کرنے کی جدوجہد میں فعال کردار ادا کیا اور 1935ء میں پابند سلاسل بھی ہوئے اور اسی جدوجہد کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے مرحوم رہنماء کے بڑے بھائی ملک عبدالرؤف خان پیرعلیزئی، ملک محمد عیسیٰ خان پیرعلیزئی اور ملک محمد یوسف خان پیرعلیزئی، ملک محمد یونس پیرعلی زئی، ہدایت اللہ خان، ملک حاجی محمد، ملک عبدالہی پیرعلی زئی اور حاجی نور محمد لالا نے بھی ایسی جدوجہد میں بھرپور کردار ادا کیا اور ملک حیات اللہ خان اچکزئی پیرعلیزئی نے خان عبدالولی خان کے قیادت میں جاری جدوجہد اور تحریک کو متعین کردہ منزل کو حصول میں فعال و متحرک کردار ادا کیا حتیٰ کہ کئی بار جلاوطنی کی اذیتوں سے بھی گزرے اور تقریباً 25 سال جلاوطن رہے ان بزرگوں کی بھرپور اور پرافتخار جدوجہد و کردار ہی کا

نتیجہ تھا کہ مرحوم غلام سرورخان پیرعلیزئی عرف (کاکاجی) نے زمانہ طالب علمی ہی میں ملکی حالات اور پشتونوں کو درپیش مسائل کا بخوبی ادراک اور احساس کیا۔ اس وقت پاکستان میں قوموں کے درمیان معاشی معاشرتی شعوری ناہمواریوں نے عجیب سے حالات پیدا کئے تھے ان حالات میں کاکاجی نے میدان سیاست میں قدم رکھا اور اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پشتونوں کے مسائل کے حل کے لئے اپنا فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کیا۔ انہوں نے وقتی و مصنوعی مرعات و مفادات کو ٹھکراتے ہوئے ایک پرآسودہ زندگی کو ایک پرخار راہ پر قربان کرتے ہوئے حقیقی سیاسی زندگی کی جدوجہد کا جو آغاز کیا اور اس پرخار راہ میں وقت و حالات کے جبر و ظلم کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتے ہوئے جن تکالیف، آزمائشوں اور اذیتوں سے گزرا وہ تاریخ میں ایک درخشاں باب کا مقام رکھتا ہے کیونکہ مرحوم کے خاندان کے پیش روؤں نے بھی اسی جدوجہد میں جو تاریخی کردار رقم کی تھی ان عظیم قوم دوست محب وطن جمہوریت پسند کردار کو مزید استحکام دینے کے ساتھ ساتھ قابل تقلید بنایا اور مرحوم رہنماء نے اس وقت ملک میں سوچ اور نظریے کے بنیاد پر واضح تقسیم میں حقیقی قوم دوست سوچ و نظریے کو فروغ دیتے ہوئے فخر افغان باچاخان کی پرامن و عدم تشدد پر مبنی جدوجہد کو قوم و علاقے میں مزید متحرک و منظم

بنانے میں جدوجہد میں شامل بلوچستان کے قوم دوست رہنماؤں میر غوث بخش بزنجو، سردار عطاء اللہ مینگل، سردار عبدالصمد پانیزئی، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی شہید، ملک غلام سرور یاسین زئی، ڈاکٹر عنایت اللہ خان، نواب ارباب عبدالقادر کاسی سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ ملکر بلوچستان جیسے ہر حوالے سے پسماندہ صوبے میں جو تاریخی جدوجہد کی اور خان عبدالولی خان کے حقیقی دست راست اور عظیم مشاور کے حیثیت سے قومی علاقائی و سیاسی حالات میں جو اہم کردار ادا کی وہ تاریخ میں یاد رکھا جائیگا کیونکہ اس وقت قومی سوال کے حوالے سے جاری جدوجہد میں

شامل بعض رہنماؤں نے حالات کی ظلم و جبر سے نبرد آزما ہونے کی بجائے سمجھوتوں اور مراعات پر اکتفاء کیا لیکن مرحوم کاکاجی نے اصولوں اور مستقل مزاجی و ثابت قدمی کا ایسے عملی و تاریخی مثال چھوڑے جس کا موجودہ دور میں تصور ناممکن ہے اور نیشنل عوامی پارٹی، نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی اور عوامی نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم سے زندگی کے آخری سانس تک قومی اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جو جدوجہد کی وہ آج بھی علاقائی و ملکی حالات میں حقیقی جمہور کے قیام کی جدوجہد تابندہ و برقرار ہے کیونکہ علاقائی سطح پر بالادست قوتوں کی وجہ سے جو حالات بنے اور بعض سیاسی و قومی رہنماؤں نے حالات کے اثرات کا اندازہ لگائے بغیر جس جذبات پر مبنی

کردار ادا کی جو ہمارے لیے انتہائی نقصاندہ اثرات سبب بن رہے تھے مرحوم رہنماء نے اس طرح کے حالات وواقعات میں فخر افغان باچاخان اور رہبر تحریک خان عبدالولی خان کی جدوجہد کا عملی حصہ بن کر ملک اور بالخصوص پورے پشتونخوا وطن میں جو سیاسی کردار ادا کی وہ آج موجودہ حالات میں نہ صرف قابل فخر ہے بلکہ وہ مرحوم رہنماء کی حقیقی بصیرت اور سیاسی مستقل مزاجی کا عظیم مثال ہے اور یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مرحوم رہنماء کے خاندان نے ملک میں جمہوریت، سماجی انصاف اور صوبائی خودمختاری کیلئے بھرپور جدوجہد کی ہے اور نصف صدی سے زیادہ پر محیط تاریخی جدوجہد میں مرحوم رہنماء کے خاندان کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے کیونکہ امریتی ادوار میں چاہیے ایوبی مارشلا یا ون یونٹ کا سیاہ ترین دور ہو ان تمام ادوار میں عملی جدوجہد و کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ جب ملک میں سول جابرانہ دور کا آغاز ہوا اور بدنام زمانہ حیدرآباد ٹریبونل سازش کیس بنا تو ان حالات میں قید و بند کے صعوبتوں کے ساتھ ساتھ قومی و جمہوری سوچ سے لیس رہنماؤں کی جلاوطنی میں بھی مرحوم رہنماء کے خاندان شامل حال رہا۔ اس دوران انہیں اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کو کئے بعد دیگرے مختلف مصائب سے دوچار ہونا پڑا جدوجہد میں شامل انجینئر زمرک خان اچکزئی کے والد مرحوم بھی اسی راہ میں شہید ہوئے۔

****

بقیہ — پشتون قومی تحریک — 1

نیشنل پارٹی کے ایک متحرک کارکن کی حیثیت سے انہوں نے جو کردار ادا کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کی موت پشتونوں کے لئے بہت بڑا نقصان ہے ہمیں یقین ہے کہ اس کمی کو ان کے بچے، اہل خاندان اور پشتون نوجوان پورا کریں گے" میاں صاحب کی بات درست ثابت ہوئی ہے آج کاکا جی نہ سہی لیکن انجینئر زمرک خان اچکزئی پارلیمانی سیاست میں اپنا فعال کردار ادا کررہے ہیں۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ نئی نسل کو کاکا جی کی خدمات اور ناقابل فراموش قربانیوں سے آگاہ کیا جاتا رہے اور نئی نسل کو اپنے اکابرین کی راہ پر چلنے کی تحریک ملتی رہے۔

بقیہ — کاکاجی مشعل راہ — 2

حساسیت اور قومی تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پارٹی کے تمام آئینی اداروں کی اہمیت کو مقدس حیثیت دلوائی باہمی مشاورت، جمہوری رویوں اور سیاسی ورکروں کے احساسات کی ترجمانی کرتے ہوئے پارٹی کو ایک نیا مقام عطا کیا اور پشتون قومی تحریک کے جوان بازو پشتون اسٹوڈنٹس فیڈریشن پر خصوصی نظر رکھ کر اور پشتون ایس ایف کی زرخیز سیاسی نرسری کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تنظیمی طور پر متحدہ منظم رکھا اور ذاتی پسند و ناپسند کے بجائے تنظیمی سیاسی و نظریاتی سنجیدگی کو فروغ دیا اور صوبے کی تاریخی روایات کا ایک ایسا محافظ رہا جس نے پارٹی اور تنظیم کے اندر صلاحیت کے ساتھ ساتھ روایات کو بھی زندہ رکھا اور تنظیمی ذمہ داریوں اور مسلسل عملی سیاسی کردار کی وجہ سے ناسازی صحت کا احساس تک ظاہر نہیں کیا اور ہر سیاسی میدان میں ایک قد آور سیاسی رہنما کی حیثیت سے پارٹی کے وقار کو بحال رکھا اور مشرف کے دور میں بلوچستان میں جاری آپریشن کے خلاف بلوچ قوم پرستوں کی جانب سے سریاب تا کوئٹہ لانگ مارچ

ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ہر قسم کی جارحیت کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے دہشت گردی کی ہر قسم اور ہر شکل کے خلاف قومی جدوجہد منطقی انجام تک پہنچے گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ہفتے کے روز کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ کا دورہ کیا اور وہاں زیر تربیت افسران اور فیکلٹی سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں آرمی چیف نے آپریشن "بنیان مرصوص" کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کے تحت پاکستانی عوام نے مادر وطن کے دفاع کے لیے آہنی دیوار کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ "معرکہ حق" کی کامیابی قومی عزم اور قومی طاقت کے تمام عناصر کے درمیان مکمل ہم آہنگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ قبل ازیں کوئٹہ آمد پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال کور کمانڈر کوئٹہ اور کمانڈنٹ کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج کوئٹہ نے کیا۔ دریں اثناء، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشتگردی میں ملوث ایک ٹولہ بھارتی ایماء پر بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کے درپے ہیں، ہمارا بلوچ پشتون صوبہ روایات کا امین ہے لیکن یہ دہشتگرد ان روایات کو روندتے ہوئے مسافروں، بچوں اور خواتین کو نشانہ بنا رہے ہیں، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی بلوچستان آمد سے ثابت ہوگیا کہ ہمارا صوبہ پاکستان کا جھومر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں منعقدہ بلوچستان گرینڈ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، قائم مقام گورنر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، وفاقی وزراء احسن اقبال، عطاء اللہ تارڑ، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر، کور کمانڈر 12 کور بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، اراکین قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، نوابزادہ جمال خان رئیسانی، میاں خان

بقیہ — جلسہ عام — 64

زندگی میں پشتون قومی حقوق کے ساتھ ساتھ تمام مظلوم اقوام و عوام کیلئے تاریخ ساز جدوجہد کرکے اپنے آپ کو ہمیشہ کیلئے امر کردیا 21 جون کو ان کی چوتھی برسی کے موقع پر کوئٹہ کے ایوب سٹیڈیم میں تاریخی اور عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا جس کی

بقیہ — کی تمناؤں — 59

اور خلوص نیت سے نہ صرف ہسپتال کے نظام کو بہتر بلکہ ریلیف ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گی آخر میں انہوں نے اعلیٰ حکام کی جانب سے ڈاکٹر ماریہ مختار جیسے قابل، دیانتدار اور فعال آفیسر کی تعیناتی پر اظہار تشکر کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحبہ کے لئے نیک

بقیہ — ساتھ غیر انسانی — 51

دوپہر ایک بجے سے تین بجے۔ چھ بجے سے گیارہ بجے تک اور اب رات کو بارہ بجے تک بجلی غائب رہتی ہے۔ رات گئے 3 بجے سے 5 بجے تک اور صبح 7 بجے سے 9 بجے تک مسلسل لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے اس شدید گرمی میں عوام کو بجلی اور نہ ہی پانی میسر

بقیہ — چینی وزیر خارجہ — 44

رموز نے متبادل حل فراہم کرنے اور عالمی جنوب میں امن، استحکام، انصاف اور عدل کے فروغ کیلئے نیا پلیٹ فارم بنانے کو تیار ہے، اسحاق ڈار نے کہا بین الاقوامی تنظیم برائے ثالثی کے قیام کیلئے چین کا اقدام بروقت اور کثیر جہتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے اہم کردار ادا کرتا ہے حال ہی میں جنگ میں

پاکستان کی معیشت پر بھارتی حملے بے اثر، غیر ملکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ

چین کی جانب سے توانائی، انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹ اور صنعتی شعبوں میں ایک ارب 2 کروڑ 80 لاکھ ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری

غیر ملکی سرمایہ کاری سے معیشت ترقی کی جانب گامزن، امریکی، برطانوی سرمایہ کاروں کی جانب سے بھی اعتماد کا اظہار کیا گیا، رپورٹ

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) مختلف ممالک کی جانب سے پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھ گئی، ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہوا۔ سٹیٹ بینک کے مطابق پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں مجموعی طور پر بہتری آئی، چین کی جانب سے توانائی، انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹ اور صنعتی شعبوں میں ایک ارب 2 کروڑ 80 لاکھ ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی گئی، امریکی، برطانوی سرمایہ کاروں کی جانب سے بھی پاکستانی معیشت پر اعتماد کا اظہار کیا گیا، امریکی سرمایہ کاری 11 کروڑ 10 لاکھ ڈالر جبکہ........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

خواتین وبچوں پر حملہ آور ہونے والے بلوچ کہلانے کے لائق نہیں، نواب زہری

سوراب واقعہ میں ملوث بلوچ دشمن عناصر کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری نے سوراب میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب (شہید سکندر آباد) کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوٹ........ بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

گھمبیر صورتحال پر بیانات دینے والے پہلے عوام کے ساتھ تو جیئیں، امان اللہ کنرانی

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے جمعہ 30 مئی کو سوراب میں بھاگ بھی سے تعلق رکھنے والے ایک پر........ بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں گزشتہ روز دہشت گردی کے واقعے میں شہید ہونیوالے اے ڈی سی ہدایت اللہ بلیدی کی مغفرت کیلئے دعا کی جارہی ہے

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہدایت اللہ بلیدی کی نماز جنازہ ادا

نماز جنازہ میں سول وعسکری حکام، قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات، عوام کی کثیر تعداد شریک

کوئٹہ (اے پی پی) سوراب میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہدایت اللہ بلیدی کی نماز جنازہ ادا۔ واضح رہے کہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر........ بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹر ماریہ مختار کی بطور ڈی ایم او کوئٹہ ریلوے تعیناتی خوش آئند ہے، ظہور رند

کوئٹہ (پ ر) پاکستان ریلوے لیبر یونین کوئٹہ ڈویژن کے چیئرمین وزیرہ ظہور احمد رند نے ڈاکٹر ماریہ مختار کو بطور ڈویژنل میڈیکل آفیسر ریلوے کوئٹہ ڈویژن تعینات ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے تہنیتی بیان میں کہا کہ ڈاکٹر ماریہ مختار ایک باصلاحیت، فرض شناس اور مخلص آفیسر ہیں، جن کی تعیناتی کوئٹہ ریلوے ہسپتال کیلئے خوش آئند ہے۔ وزیرہ ظہور احمد رند نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر ماریہ مختار اپنی پیشہ ورانہ مہارت، انتظامی صلاحیتوں........ بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر صحت کا نواں کلی میں بلیک ٹاپ روڈ کا افتتاح

مواصلات کے بہترین نظام کا کسی بھی علاقے کی ترقی اہم کردار ہوتا ہے، بخت کاکڑ

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ مواصلات کے بہترین نظام کا کسی بھی علاقے کی ترقی اہم کردار ہوتا ہے، بہترین انفراسٹرکچر سفری سہولت کے ساتھ کاروبار کے مواقع میں اضافہ کا باعث بنتا ہے........ بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی نگرانی میں جرگہ کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

اس طرح کے جرگے بلوچستان میں امن قائم اور دہشتگردی کے خاتمے میں معاون ثابت ہوں گے، سلیم کھوسہ، بخت کاکڑ، صادق عمرانی

وقت کا تقاضا ہے کہ سب ملکر اس صوبے کی ترقی وخوشحالی میں کردار ادا کریں، محمد خان لہڑی، شیخ زرک مندوخیل، محمد خان طوراتمان خیل، سردار مسعود لونی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حوالے سے وزیراعظم محمد شہباز شریف اور آرمی چیف فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی نگرانی میں جرگہ انتہائی اہمیت کا حامل ثابت ہوگا اس طرح کے جرگے بلوچستان میں امن وامان قائم اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے معاون ثابت ہوں گے جرگے میں تمام طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے یقین دہانی کرائی اور ساتھ دینے کا وعدہ کیا جو خوش آئند ہے، یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر........ بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

سوراب واقعہ میں ملوث دہشتگردوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، ظہور بلیدی

سرکاری افسر ہدایت اللہ بلیدی کو نشانہ بنانا افسوسناک و قابل مذمت عمل ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی

سوراب واقعہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی بزدلانہ کوشش ہے، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب ہدایت اللہ بلیدی کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوراب میں معصوم سرکاری افسر ہدایت اللہ بلیدی کی شہادت نہایت افسوسناک........ بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ ثقافت بلوچستان کی جانب سے میر یوسف عزیز مگسی کی یاد میں سیمینار

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ثقافت حکومت بلوچستان کی جانب سے میر یوسف عزیز مگسی کی یاد میں "علم و شعور کے سفر کا اولین نمائندہ یوسف عزیز مگسی" کے موضوع پر تقریب اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد ان کی علمی ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے........ بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز، محمد عثمان بادینی ودیگر شریک ہیں

حکومت بلوچستان تمام اضلاع کو یکساں فنڈ دے، مولانا ہدایت الرحمان

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حکمرانوں کو اہل بلوچستان کو حقوق دینے ہوں گے حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع کو یکساں فنڈ دیں اور فنڈ خرچ کرنے کی نگرانی بھی کرے جماعت اسلامی........ بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

سوراب حملوں میں ملوث عناصر سے حساب لیں گے، علی حسن زہری

سرکاری املاک، گھروں و بینکوں کو نذر آتش کرنا اور لوٹنا بزدلانہ فعل ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینئر رہنما، پاکستان پیپلز پارٹی، ترجمان صدر آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز سوراب میں........ بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

عثمان خان کاکڑ کی شہادت کسی سانحہ سے کم نہیں، پشتونخوا نیپ

21 جون شہید کی چوتھی برسی کے موقع پر کوئٹہ ایوب سٹیڈیم میں تاریخی جلسہ منعقد ہوگا، فقیر خوشحال کاسی

زیارت (پ ر) ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی شہادت کا المناک واقعہ تمام محکوم اقوام اور مظلوم عوام کیلئے بڑے سانحہ سے کم نہیں تھا انہوں نے اپنے سیاسی........ بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، مینا مجید

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی مشیر برائے کھیل وثقافت مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ سوراب میں دہشتگردوں نے ایک اور بلوچ آفیسر کو شہید کیا، حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں ان خیالات........ بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ایف سی کی جانب سے قائم خدمت مراکز سبی وژوب میں عوامی خدمت جاری

مسافروں اور مقامی شہریوں کو مفت طبی امداد، ضروری ادویات کی فراہمی بھی جاری

کوئٹہ (این این آئی) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے قائم کردہ خدمت مراکز میں سبی اور ژوب کے نواحی علاقوں میں عوامی خدمت کا سلسلہ جاری ہے ان مراکز پر مسافروں اور مقامی شہریوں کو مفت طبی امداد کے ساتھ ساتھ ضروری ادویات........ بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

ایف سی کی جانب سے قائم خدمت مراکز سبی وژوب میں مفت طبی معائنہ کیا جارہا ہے اور گرمی سے بچنے کیلئے مشروبات پیش کیے جارہے ہیں

قائدین وکارکنوں پر حملے جاری، اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا، مولانا عبدالواسع

اللہ داد لونی ودیگر شہداء کے قاتلوں کا کوئی تعاقب نہیں کیا گیا اب چمن میں حافظ گل کو مسجد میں نشانہ بنانا سنگین جرائم میں شامل ہے، صوبائی امیر جمعیت

حکومتی وزراء صرف ترقیاتی فنڈز کیلئے آپس میں الجھتے ان کیلئے امن وامان کوئی مسئلہ ہی نہیں رہا، شہداء کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کو ایک منظم اور سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مسلسل نشانہ بنایا جارہا ہے ہمارے کارکنوں اور قائدین پر روزانہ نہایت وحشیانہ اور قاتلانہ حملے ہو رہے ہیں مگر افسوسناک طور پر اللہ داد لونی سمیت تمام شہداء کے قاتلوں کا کوئی تعاقب یا گرفتاری عمل میں نہیں لا........ بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

قبائلی رنجشوں کے خاتمے کیلئے ہر قوم کردار ادا کرے، نواب ایاز جوگیزئی

کوئٹہ (اے این این) چیف آف پشتون نواب ایاز جوگیزئی نے کہا ہے کہ اس خطے میں امن امان کی بحالی اور قبائلی دشمنیوں کی خاتمے کیلئے ہر قوم نے آگے آکر کردار ادا کرنا ہوگا دشمن نہیں چاہتا کہ پشتون قوم ترقی کرے یہی وجہ ہے کہ ہر جگہ پر پشتونوں کو نا........ بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

حالیہ امن کی صورتحال حکومتی رٹ پر سوالیہ نشان ہے، مولانا عبدالقادر لونی

مسلسل بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات سے بلوچستان نوگو ایریا بن چکا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر مولانا خدائے نظر نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیدا........ بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں کیے فیصلوں پر کوئی مشورہ نہیں کیا جارہا، جنگیز مری

کوئٹہ (این این آئی) مری قبیلے کے سربراہ اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی نواب جنگیز مری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کیے جانے والے فیصلوں پر پارلیمانی لیڈر یا پارٹی کی طرف سے کوئی مشورہ نہیں کیا جارہا، ہم ان کے لئے گئے فیصلوں........ بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

انتظامیہ ایرانی تیل روکنے کی بجائے جرائم ختم کرے، قاری مہر اللہ

ڈیزل / پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد نان شبینہ کے محتاج ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، شیخ الحدیث مولانا سراج الدین شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا آغا ابراہیم شاہ، حاجی داد محمد، حاجی محمد نور اخوندزادہ و مولوی صالح محمد مولوی........ بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

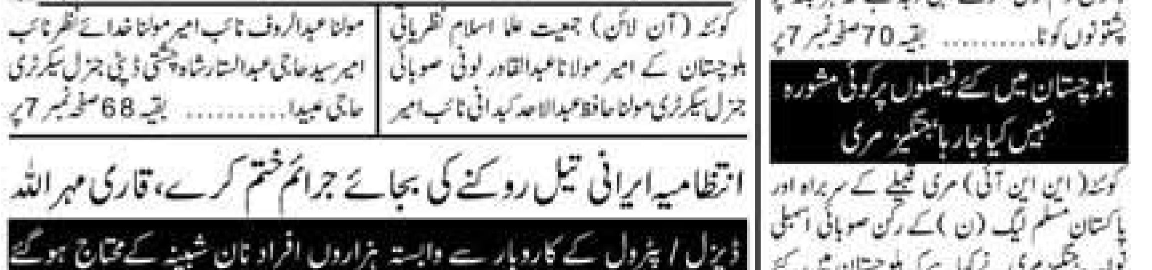

کوئٹہ بلوچستان گرینڈ الائنس کے پریس کلب کے سامنے لگے بھوک ہڑتالی کیمپ میں پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ، رحمت اللہ زہری ودیگر بیٹھے ہیں

2800 بند سکولوں کو فعال، ڈیڑھ لاکھ سے زائد بچوں کو دوبارہ داخل کیا، کمشنر کوئٹہ

منشیات کے عادی افراد کی گرفتاریوں سے نتائج سامنے نہیں آئے، 2 سہولیات مراکز قائم جہاں 300 متاثرین کو رکھا جاسکتا ہے، حمزہ شفقات

بچوں کے 2 اغواء کاروں کو گرفتار، بھکاریوں کے روپ میں مجرموں کیخلاف کارروائی جاری ہے، والدین احتیاط کریں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ ایک سال کے دوران 2800 بند سکولوں کو کھول دیا گیا، سکولوں سے باہر ڈیڑھ لاکھ بچوں کو داخل کیا گیا ہے، والدین احتیاط کریں، بھکاریوں کا روپ دھارنے والے 2 اغواء کاروں کو گرفتار کیا جاچکا ہے، کوئٹہ میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد 3 ہزار تک پہنچ گئی ہے، منشیات کے عادی افراد کے علاج ومعالجے کے ساتھ اساتذہ اور والدین کو بھی منشیات استعمال کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے خصوصی بات چیت بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کوئٹہ پہنچنے پر آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری مصافحہ کررہے ہیں

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب کی شہادت قومی سانحہ ہے، فرح عظیم شاہ

واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (اے پی پی) ایمان پاکستان تحریک کی چیئرپرسن اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے سوراب میں مسلح افراد کے حملے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) ہدایت اللہ بلیدی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے جاری کردہ تعزیتی........ بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

سوراب میں فتنہ الہند کے دہشتگردوں نے عورتوں وبچوں کو نشانہ بنایا، جمال رئیسانی

اے ڈی سی ہدایت اللہ بلیدی نے جان کا نذرانہ پیش اور قوم وملک کیلئے لازوال قربانی دی، رکن اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے سوراب میں فتنہ الہند سے وابستہ دہشتگردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، جس میں بازار میں عورتوں اور بچوں سمیت معصوم شہر........ بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار میڈی ایشن کا قیام نئی امید ہے، سینیٹر عبدالقادر

یہ اقدام چین کی عالمی سطح پر سیاسی اثر ورسوخ بڑھانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے

چینی تنظیم اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 33 کے تحت آتی ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ چین نے عالمی ثالثی کے لیے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار میڈی ایشن کے نام سے ایک نیا ادارہ قائم کیا ہے جس کا مرکز ہانگ کانگ میں ہوگا اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں کی........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ملازمتوں ومراعات سے معذور افراد کو محروم رکھا گیا ہے، سہارا ویلفیئر ڈیرہ بگٹی

ہمارا مطالبہ ہے معذوران کے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، عبدالغفار بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سہارا ویلفیئر سوسائٹی ضلع ڈیرہ بگٹی کے صدر عبدالغفار بگٹی نے کہا ہے کہ 20 سال سے زیادہ عرصہ ہوا ملازمتوں و وظیفہ سمیت مراعات سے ڈیرہ بگٹی کے معذور افراد کو محروم رکھا گیا ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات........ بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ زیرے شہید عثمان کاکڑ کی برسی کے موقع پر اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

چینی وزیر خارجہ کی اسحاق ڈار سے ملاقات، پاکستان کیساتھ ملکر چلنے کا اعادہ

تنازعات کے رضا کارانہ، موثر نئے متبادل حل فراہم کرنے اور امن، استحکام کیلئے نیا پلیٹ فارم بنانے کو تیار ہیں، وانگ یی

بین الاقوامی تنظیم برائے ثالثی کے قیام کیلئے چین کا اقدام بروقت وکثیر جہتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے اہم کردار ادا کرتا ہے، اسحاق ڈار

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا چین بین الاقوامی تنظیم برائے ثالثی (آئی اومیڈ) کے منفرد فوائد کو فروغ دینے کیلئے پاکستان اور ہم خیال ممالک کیساتھ ملکر کام کرنے کو تیار ہے، نائب وزیراعظم، وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ہانگ کانگ میں بین الاقوامی تنظیم برائے ثالثی کے قیام کے کنونشن کی دستخطی تقریب میں شرکت کی، اسحاق ڈار سے ملاقات کے دوران وانگ یی نے کہا چین پاکستان و دیگر ممالک کیساتھ ملکر تنازعات کے رضا کارانہ........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے کوششیں جاری ہیں، قائم مقام گورنر

حالات نارمل نہیں، امید ہے دہشتگردی پر قابو پا کر ہم آگے بڑھیں گے، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی

سوراب میں اے ڈی سی کو دہشتگردی کا نشانہ بنایا گیا جو انتہائی افسوسناک ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ حالات نارمل نہیں لیکن بیرونی مداخلت کے باوجود دہشتگردی کی روک تھام کیلئے کوششیں جاری ہیں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب کو شہید کیا گیا، امید ہے کہ........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

قائد آباد پولیس نے جعلی کرنسی استعمال کرنے والے شخص کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قائد آباد پولیس نے جعلی کرنسی استعمال کرتے ہوئے سادہ لوح عوام کو لوٹنے والے شخص کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق ایس پی قائد آباد ڈویژن خرم میسر کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی گوالمنڈی سرکل انور علی کی نگرانی میں ایس ایچ او سید........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

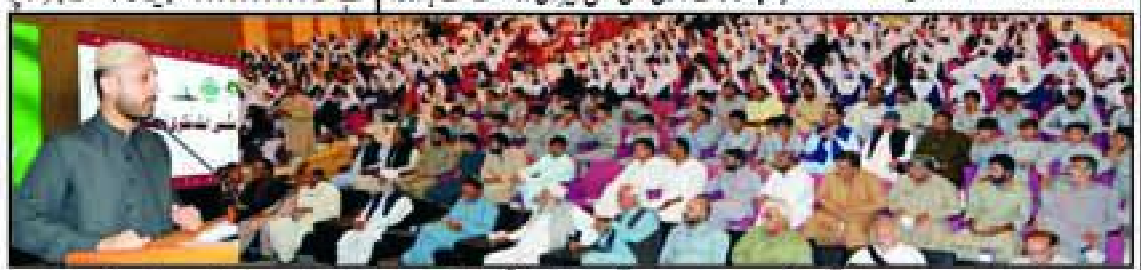

پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی کے زیراہتمام (یوسف عزیز مگسی، ایک فکری تسلسل) کے موضوع پر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

کیسکو مری آباد سب ڈویژن کے عملے نے صارفین کا جینا حرام کردیا، پشتونخوا میپ

12 گھنٹے سے زائد کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ مسلط، ہر 2 گھنٹے بعد بجلی بند کر دی جاتی ہے

عوام کے ساتھ ملکر کیسکو مری آباد سب ڈویژن عملے کیخلاف احتجاج کا لائحہ عمل طے کریں گے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل سٹی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کیسکو مری آباد سب ڈویژن کی انتظامیہ نے عوام کا جینا حرام کردیا بارہ گھنٹے سے زائد کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام پر مسلط کی گئی ہے ہر دو گھنٹے بعد تین سے چار گھنٹے کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی جارہی ہیں۔ صبح 7 بجے سے 9 بجے........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

نیشنل عوامی پارٹی کی تاریخی جمہوری جدوجہد ناقابل فراموش ہے، رضا محمد رضا

ژوب (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا نے کہا ہے کہ وطنپال وطن دوست جمہوری رہنماؤں، سیاسی جمہوری قوتوں کی لازوال جدوجہد اور مسلسل قربانیوں وقید وبند کی صعوبتیں برداشت کرنے اور عظیم شہداء کی قربانیوں کی بدولت ملک کے آمر حکمرانوں اور ان کے کاسہ لیسوں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، خان شہید کی 10 سالہ........ بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ایف بی آر کو ٹیکس وصولی میں بدترین شارٹ فال، مئی میں 206 ارب کا خسارہ

مئی میں ہدف کے مقابلے میں صرف 904 ارب جمع، ٹیکس خسارہ بڑھ کر 1,027 ارب روپے تک پہنچ گیا

رواں مالی سال کے جولائی سے مئی تک کے عرصے میں مجموعی ٹیکس محصولات میں 1,027 ارب کی کمی ریکارڈ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو مئی 2025 میں مقررہ ٹیکس وصولی کے ہدف میں 206 ارب کا شارٹ فال سامنے آیا، ذرائع کے مطابق ایف بی آر مئی میں مقررہ 1110 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں صرف 904 ارب روپے جمع کرسکا، رواں مالی سال کے جولائی سے مئی تک کے عرصے میں مجموعی ٹیکس محصولات میں 1,027 ارب روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی، ایف بی آر نے 11,240 ارب کے ہدف کے مقابلے میں صرف 10,213 ارب روپے کی وصولی کی، ذرائع کے مطابق جولائی سے مارچ تک........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

دورانِ ملازمت تربیت کا موقع

بحیثیت خصوصی ٹرینی انجینیئر اور خصوصی ٹرینی ڈپلومہ ہولڈر 2 سالہ معاہدے پر
حکومتِ بلوچستان اور پی پی ایل کے مابین معاہدے کے مطابق

Pakistan Petroleum Limited

پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) ملک میں تیل اور گیس کی تلاش اور پیداوار میں ایک صدی پرانی وراثت کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ہم اہل پیشہ ور افراد کی میرٹ کی بنیاد پر بھرتی پر یقین رکھتے ہیں اور ملازمین کو ان کی پوری صلاحیت کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لئے سازگار ماحول فراہم کرتے ہیں۔ پی پی ایل ایک مساوی موقع فراہم کرنے والی کمپنی ہے اور مسابقتی معاوضہ دیتی ہے۔

حکومت بلوچستان اور پی پی ایل کے درمیان حالیہ معاہدے کے مطابق، ہم ضلع ڈیرہ بگٹی، بلوچستان کے ڈومیسائل یافتہ نوجوان انجینیئرز اور ڈپلومہ ہولڈرز کو 2 سالہ تربیتی معاہدے کے ذریعے ملازمت کے دوران تربیت کا موقع فراہم کرنے پر مسرت محسوس کرتے ہیں۔

ذیل میں بیان کردہ عمومی اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے درخواست دہندگان نیشنل ٹیسٹنگ سروس (این ٹی ایس) کے ذریعے منعقد ہونے والے تحریری امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ٹیسٹ کے مقام اور تاریخ کا اعلان این ٹی ایس کی جانب سے کیا جائے گا۔

اہلیت کا معیار

1) خصوصی زیرِ تربیت انجینیئرز
- عمر: اشتہار کی تاریخ کے دن 35 سال یا اس سے کم
- وہ پاکستانی شہری جن کے پاس پاکستان انجینیئرنگ کونسل (پی ای سی) کی جانب سے تسلیم شدہ انجینیئرنگ میں کم از کم بیچلرز (کم از کم 16 سال کی تعلیم) ہے۔
- ضلع ڈیرہ بگٹی، بلوچستان کے ڈومیسائل یافتہ

2) خصوصی زیرِ تربیت ڈپلومہ ہولڈرز
- عمر: اشتہار کی تاریخ کے دن 35 سال یا اس سے کم
- ٹیکنیکل یا سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن سے منظور شدہ ایسوسی ایٹ انجینیئرنگ میں 3 سالہ ڈپلومہ رکھنے والے پاکستانی شہری
- ضلع ڈیرہ بگٹی، بلوچستان کے ڈومیسائل یافتہ

مندرجہ بالا معیار پر پورا اترنے والے امیدوار ذیل میں دی گئی تفصیلات کے مطابق اپنے زمرے/قابلیت سے متعلق ٹیسٹ دینے کے اہل ہیں:

سیریل نمبر	زمرہ	عنوان	قابلیت	این ٹی ایس ٹیسٹ کی قسم	عہدوں کی تعداد	مطلوبہ کم سے کم اسکور
1	انجینیئرنگ	خصوصی زیرِ تربیت انجینیئر	پی ای سی سے منظور شدہ بی ای/بی ایس/بی ایس سی/ایم ایس پٹرولیم، مکینیکل، الیکٹریکل، الیکٹرانکس، کیمیکل میں یا پی ای سی سے تسلیم شدہ ان مضامین سے متعلق ڈگری	جی اے ٹی-اے GAT-A	7	100 میں سے 40
2	ایسوسی ایٹ انجینیئرنگ میں ڈپلومہ	خصوصی زیرِ تربیت ڈپلومہ ہولڈر	پٹرولیم، مکینیکل، کیمیکل، الیکٹریکل، الیکٹرانکس میں ایسوسی ایٹ انجینیئرنگ میں 3 سالہ ڈپلومہ یا ٹیکنیکل یا سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن کے ذریعے منظور شدہ ان مضامین سے متعلق ڈپلومہ	این اے ٹی-آئی ای NAT - IE	7	

درخواست کیسے دیں؟

مندرجہ بالا مطلوبہ اہلیت کے معیار کو پورا کرنے والے امیدوار 1 جون اور 22 جون 2025 کے درمیان، ناقابل واپسی فیس ادا کر کے (امیدوار 50٪ فیس ادا کریں گے اور بقیہ 50٪ کمپنی ادا کرے گی) www.nts.org.pk کے ذریعے این ٹی ایس میں اپنا اندراج کر سکتے ہیں: اس درخواست کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات پی پی ایل کی ویب سائٹ: www.ppl.com.pk پر بھی موجود ہے

مقررہ طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے براہ راست پی پی ایل کو بھیجی گئی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ہر زمرے میں میرٹ کے لحاظ سے کم از کم مطلوبہ این ٹی ایس اسکور (یعنی 40 فیصد) حاصل کرنے والے پہلے 7 امیدواروں کو انٹرویو کے لئے مدعو کیا جائے گا۔ این ٹی ایس ٹیسٹ میں 40 فیصد نمبر حاصل کرنا از خود کسی امیدوار کو اس سلسلے میں مزید غور کرنے کا اہل نہیں بناتا ہے۔

اعلانِ دستبرداری

دو سالہ خصوصی دورانِ ملازمت تربیت پروگرام آجر اور اجیر والے تعلقات قائم نہیں کرے گا اور پی پی ایل پر تربیتی معاہدے کی مدت مکمل ہونے پر خصوصی ٹرینی کو باقاعدگی سے ملازمت فراہم کرنے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

اس پروگرام کا مقصد پیشہ ورانہ مہارتوں کو بڑھانا اور روزگار کے امکانات کو بہتر بنانا ہے۔ تربیتی مدت کے دوران امیدواروں کو آپریشنل ضروریات کے مطابق کمپنی کے کسی بھی مقام/فیلڈ پر تعینات کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ تربیتی ذمہ داریاں صرف سوئی گیس فیلڈ تک محدود نہیں رہیں گی۔